



This is a digital copy of a book that was preserved for generations on library shelves before it was carefully scanned by Google as part of a project to make the world's books discoverable online.

It has survived long enough for the copyright to expire and the book to enter the public domain. A public domain book is one that was never subject to copyright or whose legal copyright term has expired. Whether a book is in the public domain may vary country to country. Public domain books are our gateways to the past, representing a wealth of history, culture and knowledge that's often difficult to discover.

Marks, notations and other marginalia present in the original volume will appear in this file - a reminder of this book's long journey from the publisher to a library and finally to you.

Usage guidelines

Google is proud to partner with libraries to digitize public domain materials and make them widely accessible. Public domain books belong to the public and we are merely their custodians. Nevertheless, this work is expensive, so in order to keep providing this resource, we have taken steps to prevent abuse by commercial parties, including placing technical restrictions on automated querying.

We also ask that you:

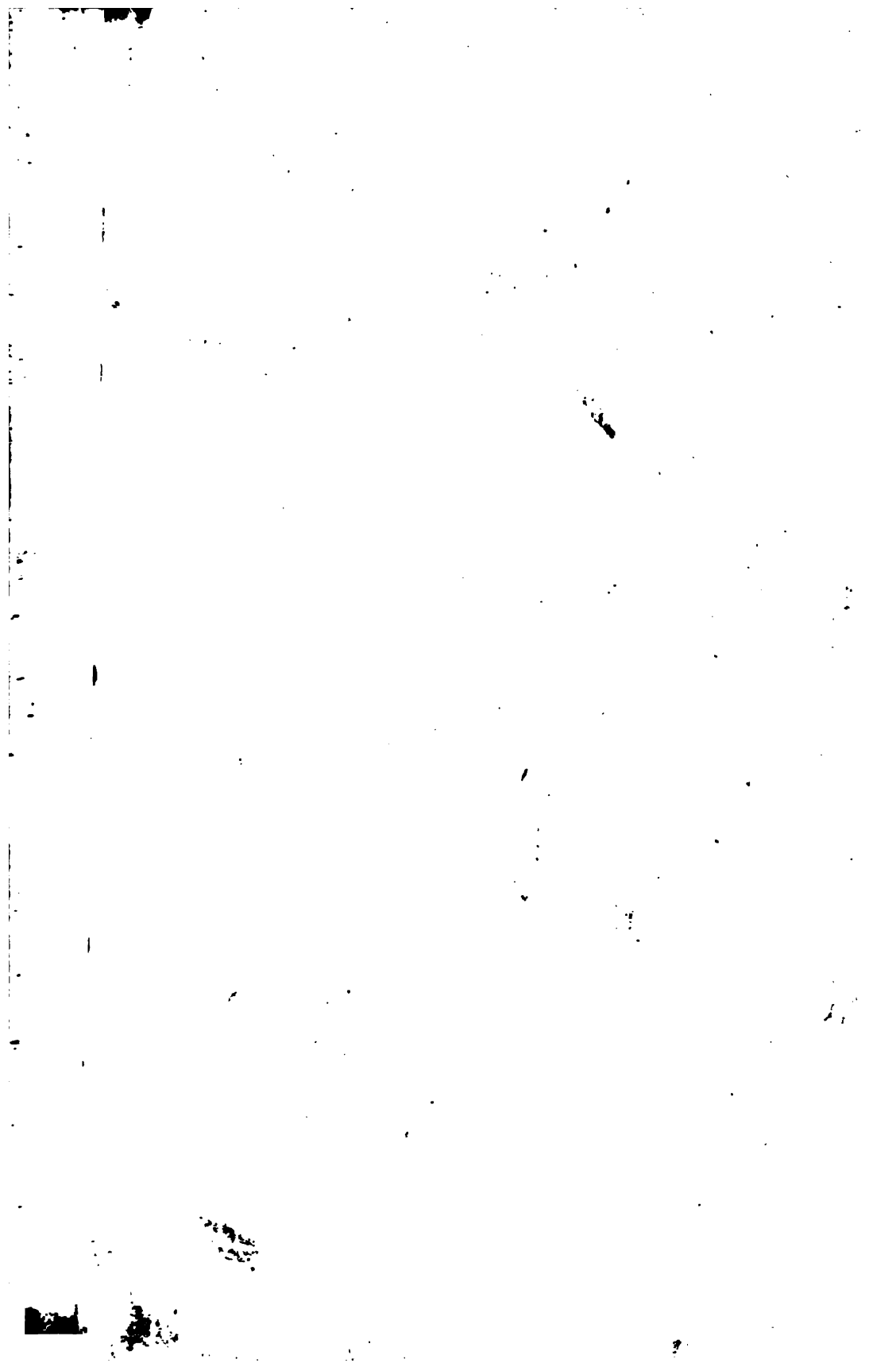
- + *Make non-commercial use of the files* We designed Google Book Search for use by individuals, and we request that you use these files for personal, non-commercial purposes.
- + *Refrain from automated querying* Do not send automated queries of any sort to Google's system: If you are conducting research on machine translation, optical character recognition or other areas where access to a large amount of text is helpful, please contact us. We encourage the use of public domain materials for these purposes and may be able to help.
- + *Maintain attribution* The Google "watermark" you see on each file is essential for informing people about this project and helping them find additional materials through Google Book Search. Please do not remove it.
- + *Keep it legal* Whatever your use, remember that you are responsible for ensuring that what you are doing is legal. Do not assume that just because we believe a book is in the public domain for users in the United States, that the work is also in the public domain for users in other countries. Whether a book is still in copyright varies from country to country, and we can't offer guidance on whether any specific use of any specific book is allowed. Please do not assume that a book's appearance in Google Book Search means it can be used in any manner anywhere in the world. Copyright infringement liability can be quite severe.

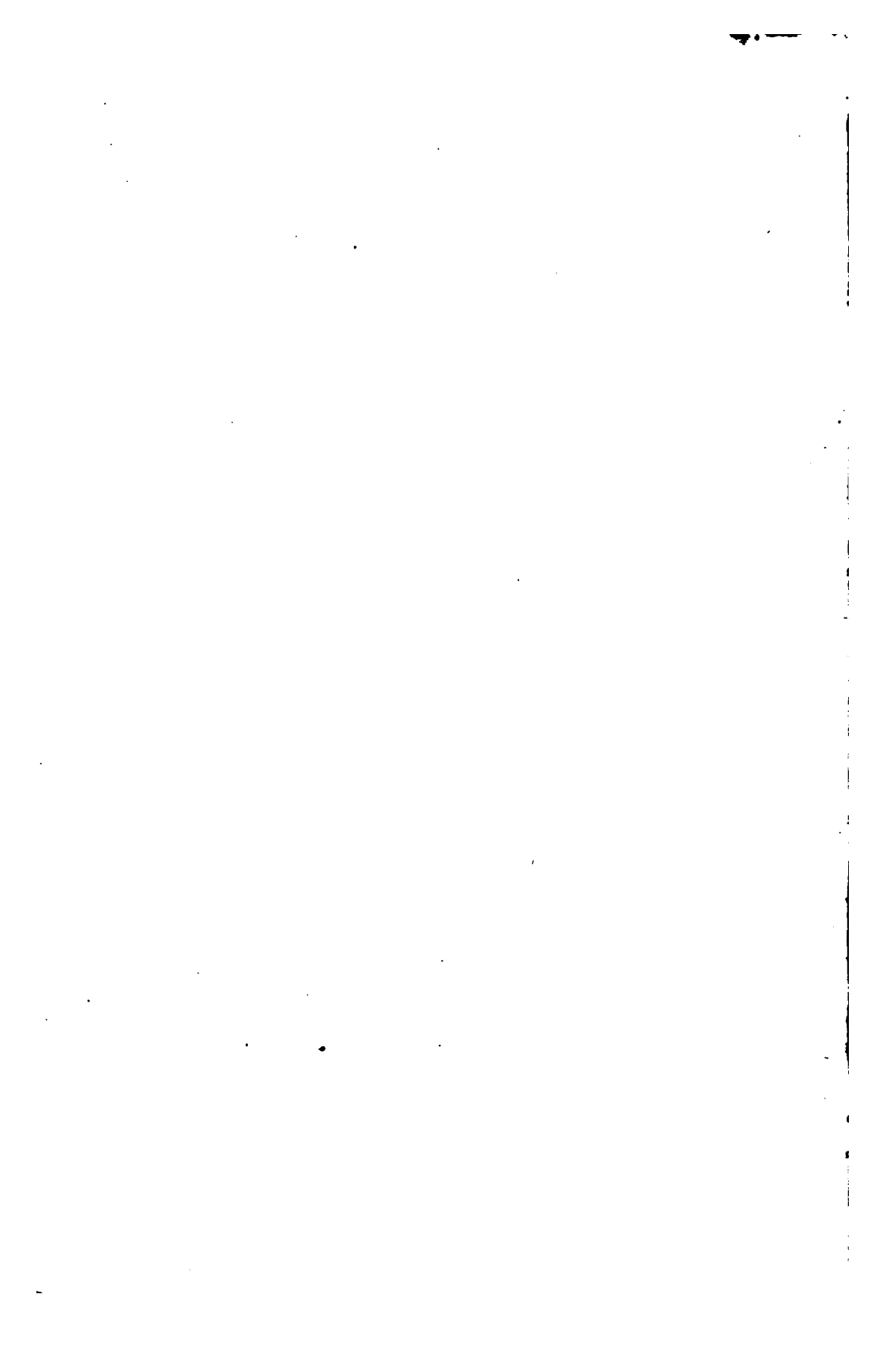
About Google Book Search

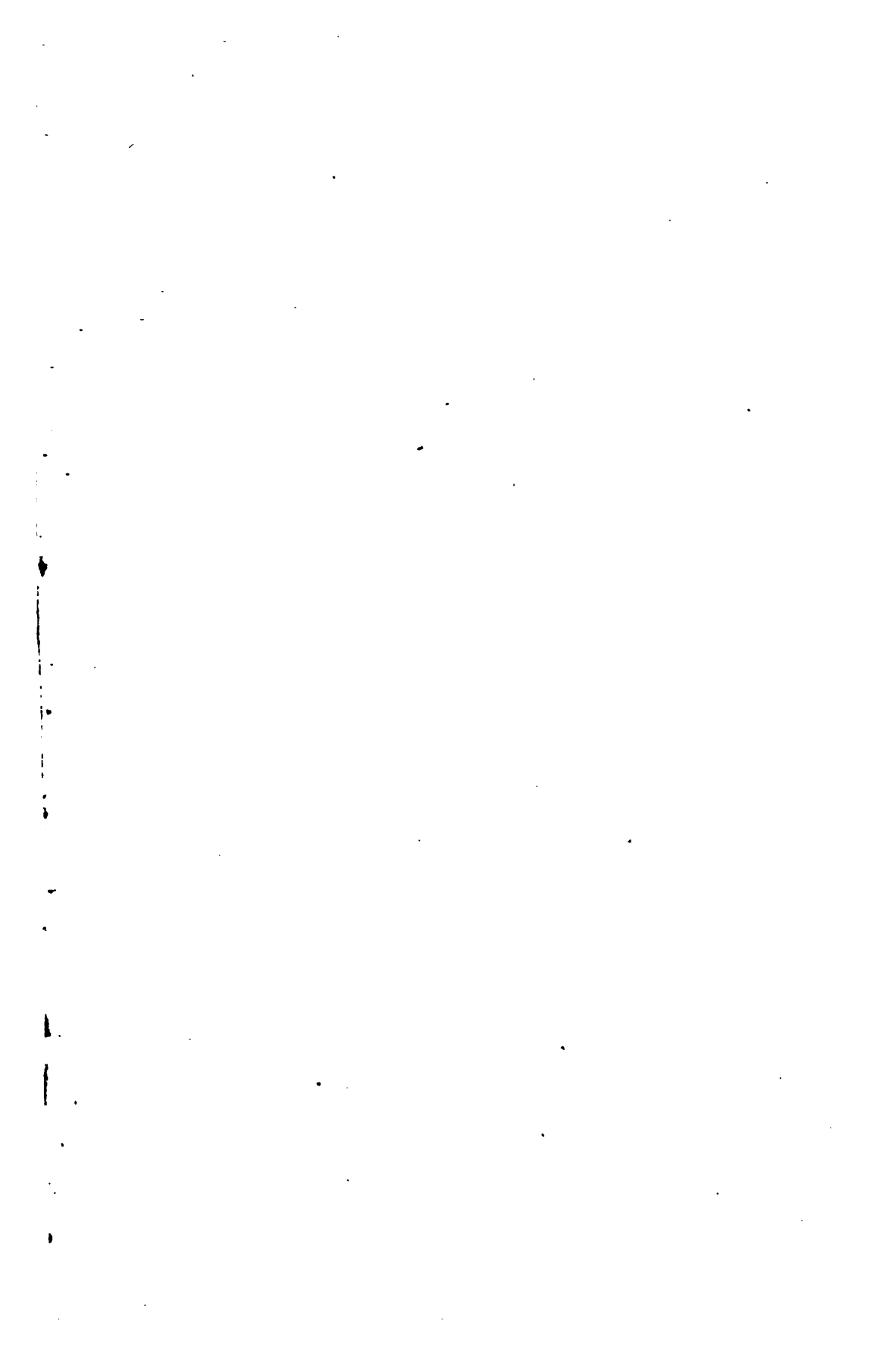
Google's mission is to organize the world's information and to make it universally accessible and useful. Google Book Search helps readers discover the world's books while helping authors and publishers reach new audiences. You can search through the full text of this book on the web at <http://books.google.com/>

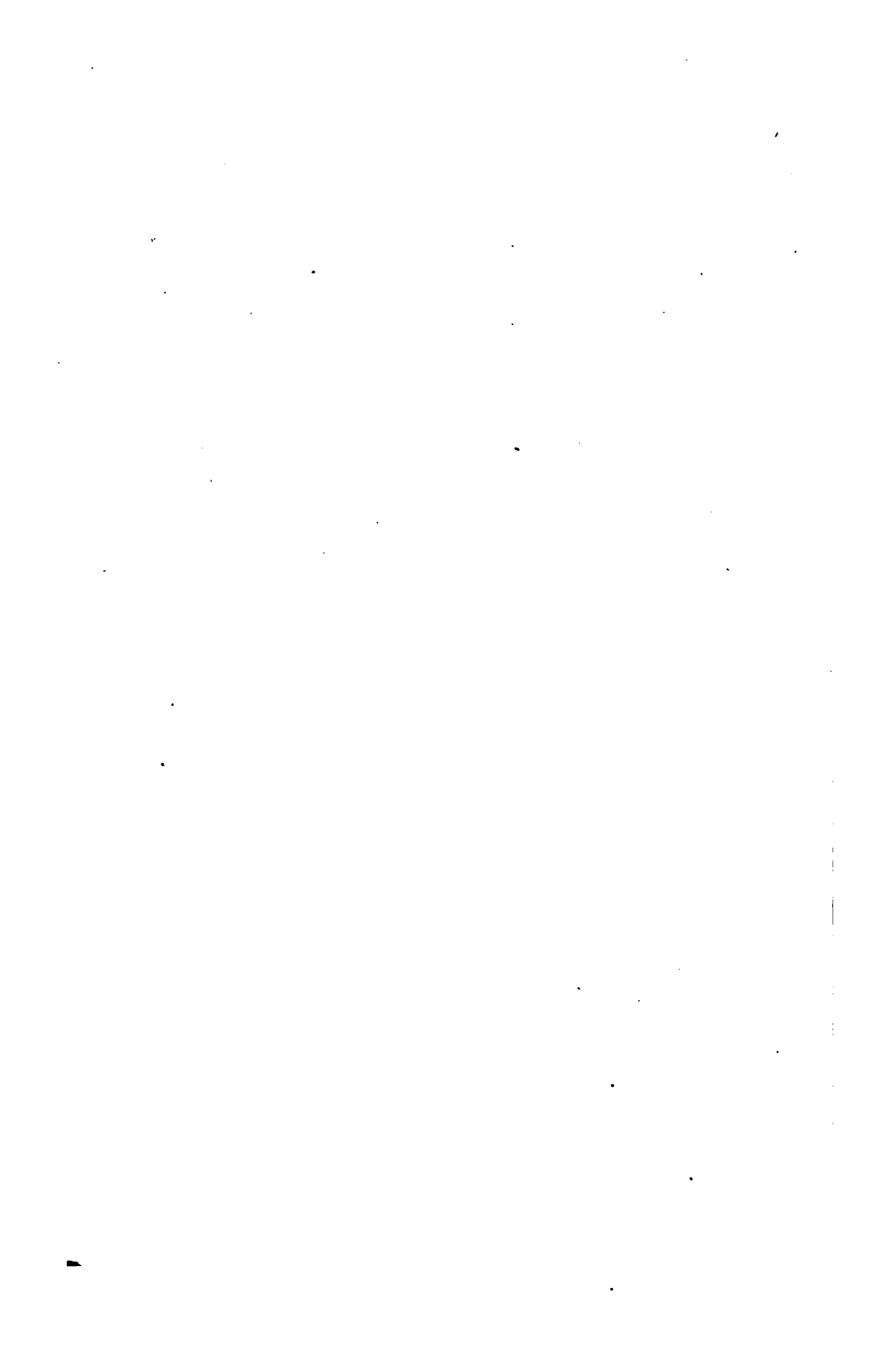
15 D 92



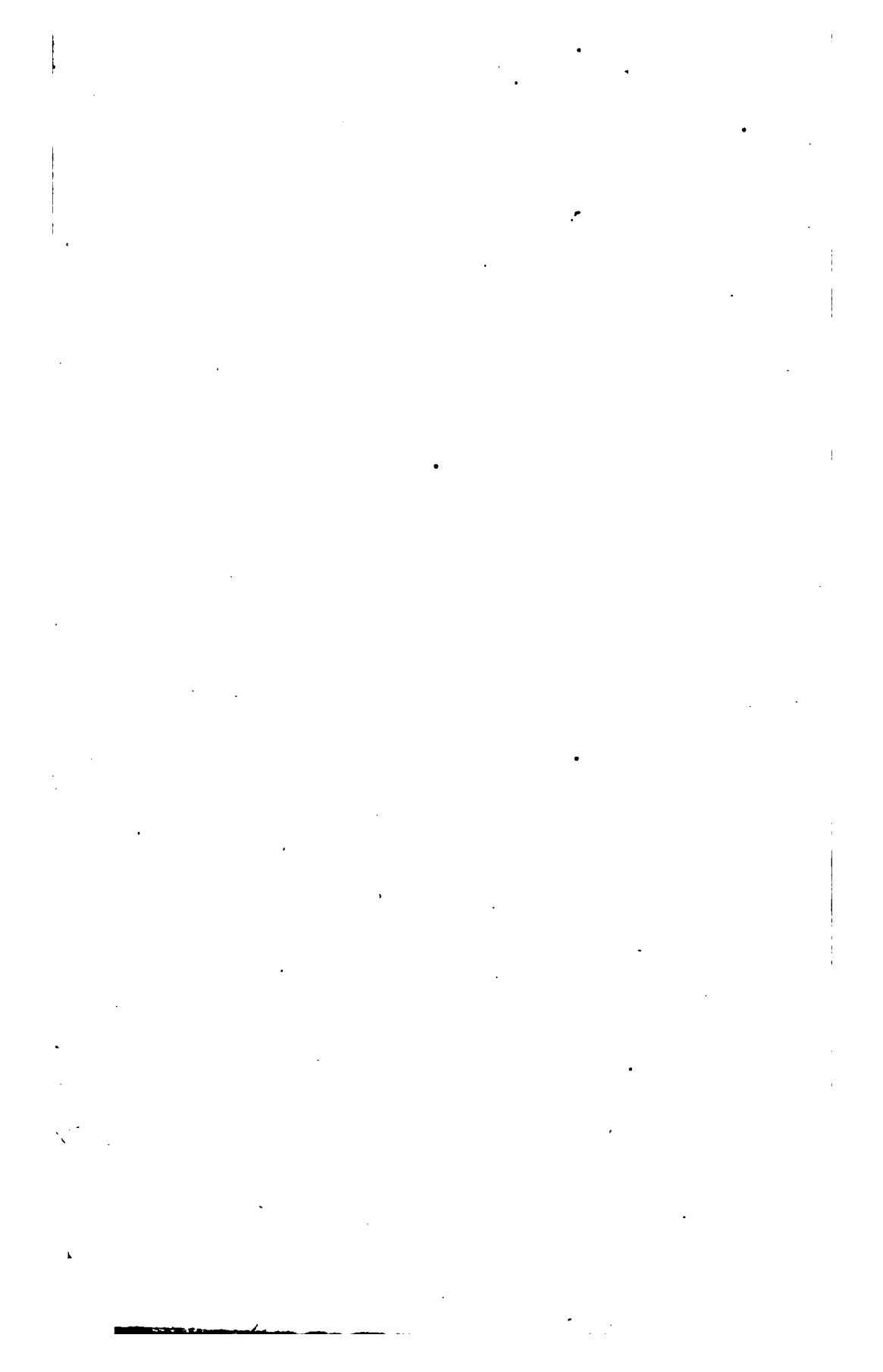












HIDAYUTool ISLAM

In Review
ARABIC AND HINDOOSTANEE, *1806*

TRANSLATED UNDER THE SUPERINTENDENCE

OF, AND BY

JOHN GILCHRIST,

In Two Volumes.

VOL. I.

Calcutta.

HINDOOSTANEE PRESS.

1804.

To—

C. GOWAN, Esq.	J. ROMER, Esq.
H. G. KEENE, Esq.	G. SWINTON, Esq.
W. OLIVER, Esq.	J. WALKER, Esq.
T. PERRY, Esq.	J. WAUCHOPE, Esq.

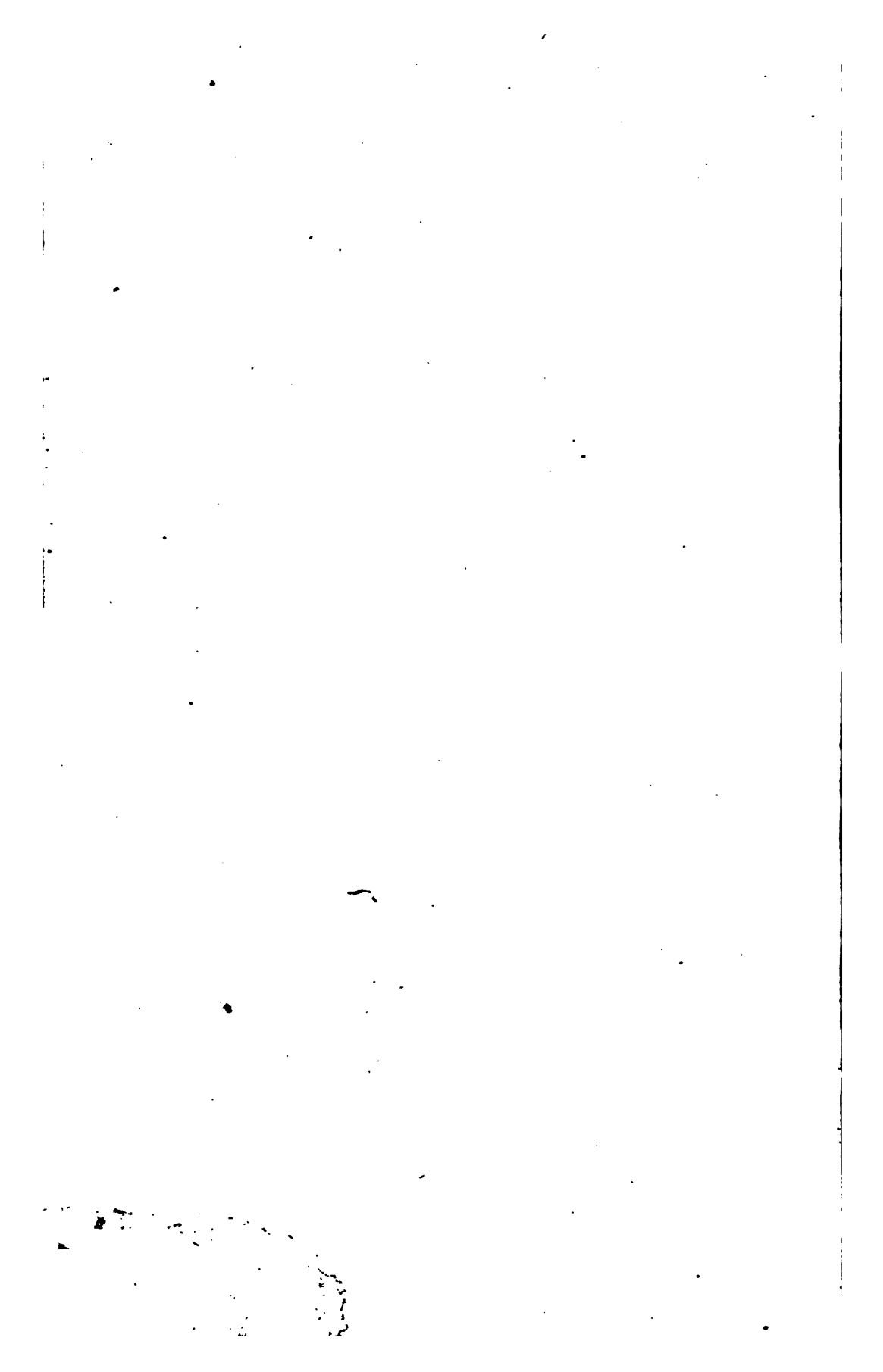
GENTLEMEN,

The circumstance of your having received HONORARY DEGREES from His Excellency, the Most Noble, MARQUIS WELLESLEY, Visitor of the College of Fort William, this season, for high Proficiency in the Oriental Languages, is alone a sufficient inducement for me to Inscribe This Volume, generally to You; besides the particular motive of testifying impartially and publicly, my real sense of the merits of those Students, in your number, who, though personal strangers to me, are nevertheless best qualified to decide on the fidelity of our Hindoostanee Version from the Arabic Original, and to appreciate this portion of my Labours accordingly.

I remain, Gentlemen,

with every good wish for your
future welfare and happiness,
Your Obedient Humble Servant,

JOHN GILCHRIST.





P R E F A C E.



THE following work, compiled by MUOLU-
WEE UMANUT OOLLAH, from books which
are received by those who profess the Moohum-
mudan faith, as of high authority ; comprises a
brief system of the principles of that religion,
and a collection of the forms and ceremonies
which constitute its ritual.

The first article is the Moosulman confession
of faith, the two grand points of which, viz. the
unity and indivisibility of the DEITY, and the a-
postolic mission of MOOHUMMUD, are contained
in certain forms entitled *Char Kulimu*. Under the
title *Sifut-i-Eeman* are enumerated several points
which are considered as comprehended in, or
branching out from, the former.

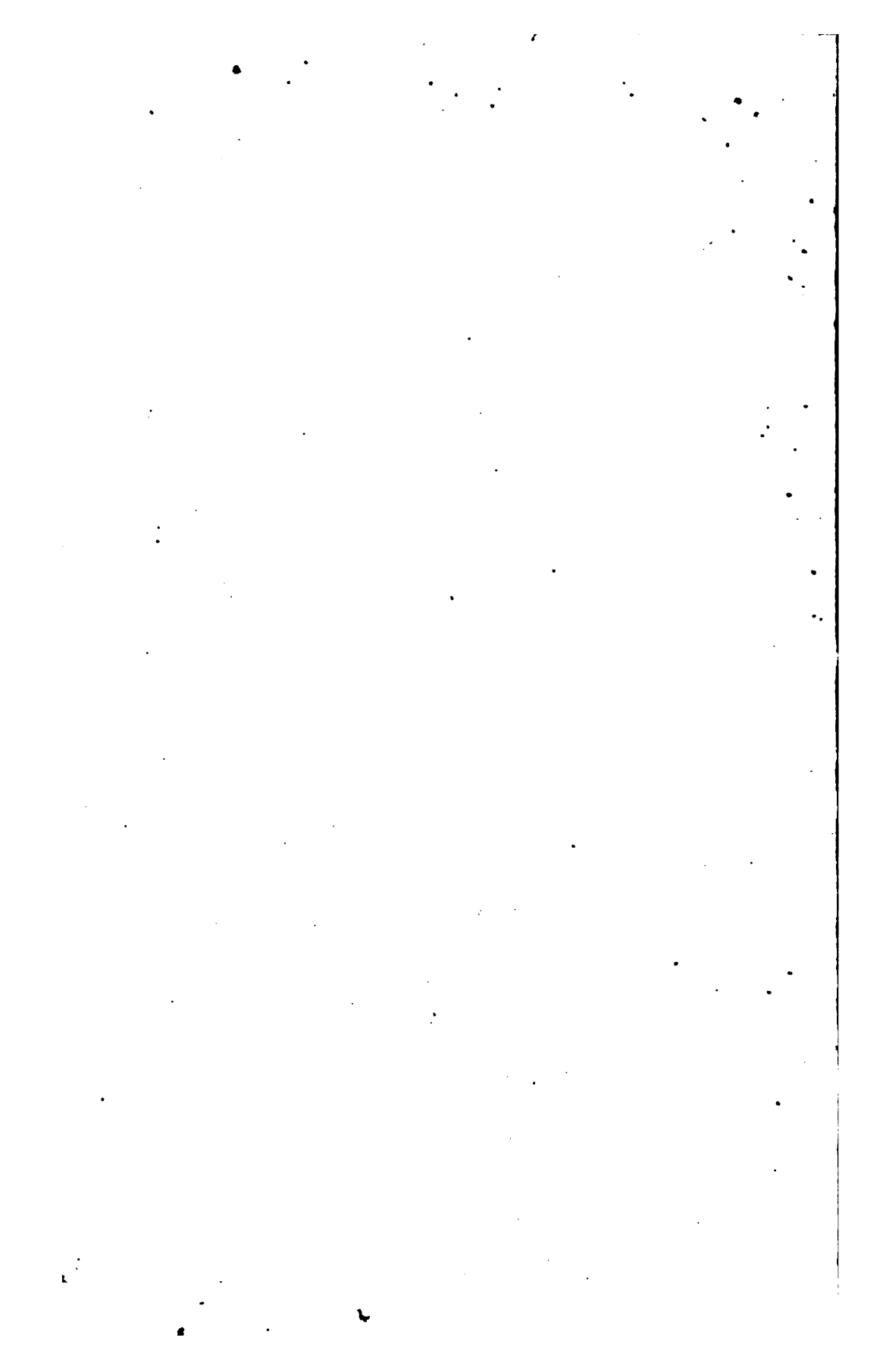
After these come various forms of worship ;
with rules for the times and conditions of prayer ;
and the circumstances of cleanness and uncleanness,

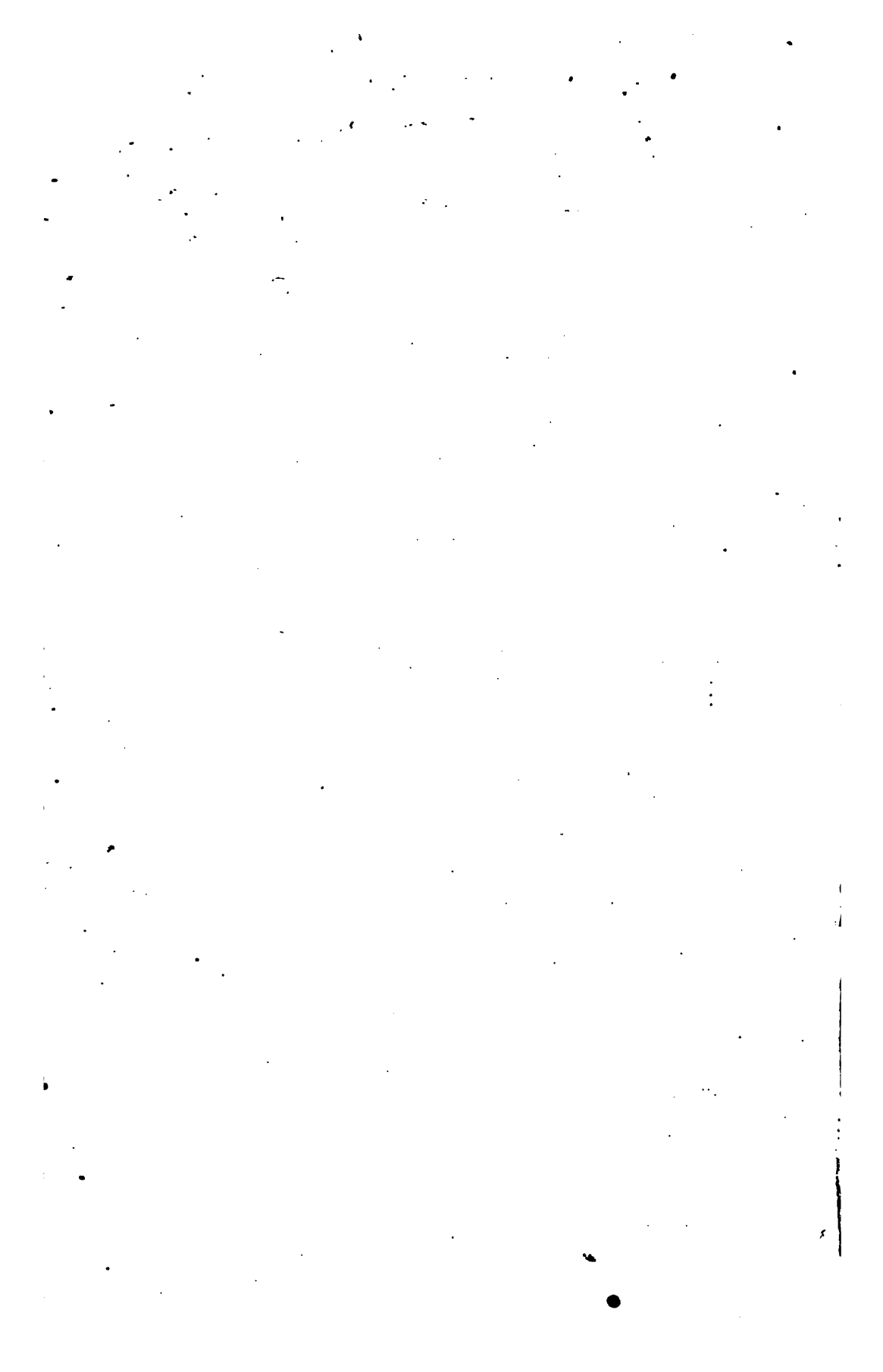
which qualify for the performance of it, or the contrary.

The whole concludes with an enumeration and history of the Prophets; with some miscellaneous articles.

Being delivered in the vernacular language of the country, it will enable the unlettered Moolman to comprehend the meaning of the forms which he has been accustomed to repeat. And the Philosophical reader, who is desirous of knowing what the doctrines of *Islam* are at the present day, will find in the perusal of these pages, an easy and compendious mode of satisfying his curiosity.







(٣٠٧)

محبوب

وَلَط

مَطَر

مُحِبُّ

حَسْبِي

حَسْبِي

٣

٢٧٧



صَحیح	عَرَط	سَطَر	سَہ
بار و اح	بانواح	۷	-
مُجَشَّد	مُجَدَا	۲	۲۷۳
قوسین	قوسین	۹	-
ذریاتہ	ذریاتہ	۲	۲۷۲
الراحمین	الراحمین	۶	-
اوصیا	اوصیا	۸	-
چہار دہ	چہار دہ	۱۰	-
الئے	الئے	۱۲	-
الصِّدِّق	الصِّدِّق	۵	۲۷۵
مُرسَلین	مُرسَلین	۱	۲۷۶
درود	درود	۳	۲۷۷
الراحمین	الراحمین	۱۱	-

صفحه	سطر	مط	صحیح
۲۴۱	۱۲	احکام	احکام
-	۱۳	کام	کام
۲۴۳	۳	هو	هو
۲۴۵	۱	تکبیر	تکبیر
-	۴	الله	الله
-	۵	فاتحه	فاتحه
۲۴۶	۹	خوص	خوص
۲۴۷	۳۰	بسمتها	نعمتها
۲۴۸	۹	فاتحه	فاتحه
۲۷۰	۱	درو	درو
۲۷۱	۱۴	درو	درو
۲۷۲	۶	موا	موا

صفحہ	سطر	فَاطَہ	صحیح
۲۵۱	۸	بیم	بیم
۲۵۲	۱۲	سُخَہ	سُخَہ
۲۵۳	۱۱	اَوہر	گَوہر
۲۵۵	۱	ع - اَو	بہ - تَو
-	۸	اندو	اندو
۲۵۶	۲	لُطَف	لُطَف
۲۵۸	۱۲	فَطَرِیَسَتْ	فَطَرِیَسَتْ
۲۵۹	۱	اِبداع	اِبداع
-	۶	تُعْطِیْے	تُعْطِیْے
-	-	نام	نام
-	۱۳	تَرا - اَوِج	تَرا - اَوِج
۲۶۱	۸	بہ زمیں	بہ زمیں

صفحہ	سطر	فاط	صحیح
۲۳۷	۶	ابوالبیث	ابوالبیث
۲۳۸	۴	کبیت	کبیت
-	۱۲	اُضوح	اُضوح
۲۳۹	۱۳	تمہ	تمہ
۲۴۰	۶	اُن	اُن
۲۴۱	۴	عبدالمناف	عبدالمناف
۲۴۲	۷	چچانے	چچا
-	-	بن	بن
۲۴۵	۲	نیاح	نیاح
۲۴۶	۱	لہ	کہ
-	۳	دا	دا
-	۸	رُقیہ	رُقیہ
۲۵۰	۱۴	وآن	وآن

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۲۷	۳	لے نماز	بے نماز
—	۵	پردا	پردہ
۲۲۸	۷	کئے	کعبے
-	۹	صحیح	صحیح
۲۳۰	۱	بالہ	بالکہ
-	۳۰-۳۱	دوسرے کفار	دوسرے کفارہ
-	۹	مدنی	بدلی
-	۱۳	علام	غلام
۲۳۱	۱۲	کفار	کفارہ
۲۲۲	۷	بھر کے	پھر کے
۲۳۳	۷	کے ران	کئی ران
۲۳۷	۲	رائیں	رائیں

صفحہ	بَطْرَ	فَاطَہ	مَجْبُوح
-	۷	م	مَی
۲۰۸	۶	مَی	کَی
۲۱۰	۶	الر	اگر
۲۱۱	۲	بِشْرُطُون	بِشْرُطُون
۲۱۲	۶	نَبِیْل	نَبِیْل
۲۱۳	۱۰	بَہو دُون	بَہو دُون
۲۱۴	۱۲	مَی	کَی
۲۱۹	۸	آفتاب	آفتاب
۲۲۲	۲	جُہَنّا۔ اِلَیّے	جُہَنّا۔ اِکِنّے
-	۵	اِحکام	اِحکام
۲۲۴	۱۰	جِیْب	جِیْب
۲۲۵	۵	الر	اگر

صفحہ	سطر	فَلَط	مَجْبُوع
-	۱۰	رکھنا۔ اٹکیوں	رکھنا۔ اٹکیوں
۱۹۵	۲	لہرا	کھرا
-	۴	رکوع	رکوع
۱۹۷	۸	بادوسرا	بادوسرا
-	۹	۱۷	۱۷
۱۹۸	۱	نیچے	نیچے
۱۹۹	۸	سے	سے
۲۰۰	۸-۷	رکعتیں۔ قضا	رکعتیں۔ قضا
۲۰۲	۴	اوجھے	اوجھے
۲۰۴	۸	ماہر غیبِ قیلے	ماہر غیبِ قیلے
-	۱۳	نروج	نروج
۲۰۷	۱	بھر۔ نروج	بھر۔ نروج

صفحہ	سطر	فصل	صفحہ
۱۸۷	۳	اُن کے پیٹھ	اُن کی چھاتی
-	۱۲	دُھراوے	دُھراوے
۱۸۸	۳	اُس	اُس
-	۱۲	پاسحوس	پاسچوس
۱۸۹	۱۳	مُختار	مُختار
۱۹۰	۶	فُرو را نہیں	فُرو را نہیں
۱۹۱	۱۰	سُحدہ	سُحدہ
۱۹۳	۵	نمازوں	نمازوں
۱۹۳	۱۱	کھے	کھے
-	۱۳	نڈبیر	نڈبیر
۱۹۲	۶	بیٹھا	بیٹھا

صفحہ	سطر	فہرست	صحیح
۱۸۱	۲	مچھوڑنا	مچھوڑنا
-	۷	پاک	پاک
-	۷	پتلی	پتلی
-	۹	حیر	حیر
۱۸۲	۲	جن کے	جن کا
-	۶	نچھ	کچھ
-	۷	نوک	نوک
۱۸۳	۳	دھانے	دھانے
-	۵	آفتات	آفتاب
-	۷	اخر	آخر
۱۸۴	۱۰	سُنت - آگے	سُنت - آگے
۱۸۵	۱۳	دُھرانا	دُھرانا

صفحہ	سطر	فصل	مجموع
۱۷۲	۹	کہوں	کہوں
۱۷۳	۹	چروں	چروں
-	۹	جوئے	جوئے
-	۱۲	لوس	لوس
۱۷۵	۹	کہیوں	کہیوں
۱۷۶	۱	تو	تو
-	۶	نہ ہو	نہ ہو
-	۷	راک	راکھ
۱۷۷	۱۱	لہا	کہا
۱۷۸	۳	چھوٹی	چھوٹی
۱۸۰	۲	مگر بنکے	کر بنکے
-	۹	منجس	منجس

صفحہ	تطر	غلط	صحیح
۱۶۷	۲	تہ سوشی	بینہوشی
-	۱۰	سات	سانمہ
۱۶۸	۵	لے	نے
-	۱۱	اس	اُس
-	۶	لذرا	گُذرا
-	۱۲	چرلی	چرلی
۱۷۰	۷	فیں	فیں
-	۱۱	المر	اگر
-	۱۲	ہی	ہی
۱۷۱	۹	میں	میں
-	۱۲	بچوڑے	بچوڑے
۱۷۲	۶	اکر	اگر

صفحہ	مطر	فالت	صحیح
			تیسری تعریف برتر
۱۵۲	۱۱	پروردگار	پروردگار
۱۵۳	۱	لی	کی
۱۵۵	۵	چروں	چیزوں
۱۵۷	۱۳	لچھ	کچھ
۱۵۸	۲	الر	الر
۱۶۰	۱۳	اُس کے انکار	اُس کا انکار
۱۶۲	۱۳	اگر	اگر
۱۶۳	۹	دنیا	دُنیا
۱۶۴	۸	ابی	آتی
۱۶۵	۱۲	ہوں	ہُنچوں
۱۶۶	۱	اُنلیوں	اُنالیوں

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۳۷	۱	عبد الصّحیح	عبد الصّحیح
-	۴	خُذَا	خُذَا
-	۱۲	معبود	معبود
۱۳۸	۴	صم	صالم
۱۳۹	۱	فُح	فُح
-	۱۳	نید	نید
۱۴۳	۱	لُونُو	لُونُو
-	۳	مُبارک	مُبارک
-	۴	لُون	لُون
-	۱۳	رَحْتَجِه	رَحْتَجِه
۱۵۰	۹	لَعْدَه لَمِیْثَه	لَعْدَه لَمِیْثَه
۱۵۱	۵	x	لفظ بری کے بعد۔ اور

صحیح	غلط	سطر	صفحہ
جس	جس	۸	۱۱۷
بشجایا	بشجایا	۱۰	-
ہیں	ہیں	۱۱	۱۱۸
ہیں	ہیں	۱	۱۱۹
ہومینوں	ہومینوں	۳	-
ہوئیں	ہوئیں	۷	-
ہیں	ہیں	۱۰	۱۲۰
فُجھہ	فُجھہ	۱۳	-
این	این	۱۲	۱۲۳
کہ	کہ	۹	۱۲۴
بالشرف	بالشرف	۱۱	۱۲۷
بابی	بابی	۱۴	۱۳۰

صفحہ	سطر	نقطہ	مصحح
۱۰۲	۴	ہر ایک	ہر ایک
-	۵	ہر ایک	ہر ایک
-	۹	لہ	کہ
۱۰۳	۶	اتنے	اتنے
-	۷	ہیں	ہیں
۱۰۴	۱	عزیز	عزیز
۱۰۷	۴	المحف	المحق
۱۱۰	۳	بالعدل	بالعدل
۱۱۴	۴	اؤ	اور
۱۱۴	۳	بزرگ ہی کے بعد	خدا بہت
		برا ہی اور ہر	تکسیر میں
۱۱۷	۱	اُس کی شب	اُس کی شب

صفحہ	مطر	عالم	صحیح
۷۱	۴	باالبدین	باالبدین
۷۲	۵	لپسا	لپسا
۷۸	۶	جو	جو
۸۲	۷	لکھری	لکھری
۸۶	۸	پیشمیر	پیشمیر
۸۶	۹	پیشمیر واجب	پیشمیر کامینا واجب
		ہوا	ہوا
۹۷	۱۱	سولے	سولے
۹۸	۱۲	گناہ	گناہ
-	۱۰	مکیر-دوہی	مکیر-دوہی
۹۹	۱۲	بدن	بدن
۱۰۱	۵	فخر	فخر

صحر	سَطْر	غَلَط	مَجْبُوح
۲۴	۱۰	جاؤک	وجاؤک
۳۲	۱۳	شِدِّ اللّٰہی	لِئْدِی
۴۳	۱۰	حِبادب	حِبادت
۵۹	۶	الصَّحْحٰی	الصَّحْحٰی
۶۰	۱	سُکٰی	سُکٰی
-	۱۳	پہلا کے بعد - اور اُس میں	
		مامور ہوں	
۶۱	۴	لہ	کہ
۶۶	۱۱	خدا اپنی	خدا اپنی
۶۸	۱۳	بھوک	بھوکہ
۷۰	۷	نعمت	نعمت
-	۸	حَسَن	حَسَن

کیفیت	صفحہ
پیشمنبر کی اولاد کے بیاں میں	۲۴۶
ہفت بند کا شعی	۲۴۸
مناجات حضرت ابوبکر صدیق کی	۲۶۲
فاتحہ پیشمنبراں و جمیع بزرگان	۲۶۵
غلط نامہ سب کے آخر	
دُرود	۲۷۵
دُعایِ آخری چارٹنبہ	۲۷۶

غلط نامہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵	۱۳	بِالِاِفْعَالِ	بِالْفِعْلِ
۱۱	۴	عِشْ نِے	عِشْ نِے اُس سے
۱۸	۶	اَلْمُؤْمِنِیْنَ	اَلْمُؤْمِنِیْنَ
۱۹	۱۳	اُسْتَحْبِکَ	اُسْتَحْبِکَ

صفحہ	کیفیت
۲۲۲	فصل احکام جنازے میں
۲۲۴	فصل کفن کے بیان میں
۲۲۵	فصل جنازے کی نماز میں
۲۲۸	فصل کعبے کے درمیاں نماز پڑھنے میں
۲۲۹	فصل روزے کی
۲۳۱	فصل روزہ جانے میں
۲۳۵	فصل عید الفطر کے صحتے میں
۲۳۶	فصل اِعتکاف کی
۲۳۷	فصل نییوں کے بیان میں
۲۴۳	نسب نامہ نبی علیہ السلام کا
۲۴۴	فصل حضرت کی پرورش کے بیان میں
۲۴۵	فصل ازواجِ مطہرہ و غیرہ کے بیان میں

کیفیت

فصل فرض کے پانے میں	۱۹۹
فصل مسبوق کی نماز میں	۲۰۰
فصل مقاسد نماز میں	۲۰۲
فصل مکروہات نماز میں	۲۰۳
فصل وتر کی نماز میں	۲۰۴
فصل قضاے فوائت میں	۲۰۷
فصل سجده سہو میں	۲۰۸
فصل سجده تلاوت میں	۲۱۰
فصل بیمار کی نماز میں	۲۱۲
فصل مسافر کی نماز میں	۲۱۴
فصل جمعے کے نماز میں	۲۱۷
فصل خوف کی نماز میں	۲۲۱

صفحہ	کیفیت
۱۷۳	فصل کوئے کے احکام میں
۱۷۴	فصل تیسٹیم کی
۱۷۷	فصل موزوں پر مسح کرتے میں
۱۷۸	فصل حیض و نفاس کی
۱۸۰	فصل خجس کے پاک کرنے میں
۱۸۳	فصل نماز کے وقتوں میں
۱۸۹	فصل نماز کی صفتوں میں
۱۹۲	فصل واجبات نماز میں
۱۹۳	فصل نمازوں کی سنتوں میں
۱۹۴	فصل نماز کے آداب میں
۱۹۵	فصل جماعت کی نماز میں
۱۹۸	فصل موانع اقتداء میں

صفحہ	کیفیت
۱۵۲	دُعا جو جنازہ دیکھنے سے پہلے جاری
۱۵۵	دُعا مردے کو قبر میں رکھ کر پڑھنے کی
۱۵۶	تلقین میت کی قبر کے اوپر
۱۵۸	سلام قبر گاہ کا
۱۵۹	دُعا میت کی آمرزش کی
۱۶۰	فصل احکام شرع میں
۱۶۳	فصل ایمان کے احکام میں
۱۶۵	فصل وضو کی
۱۶۶	فصل وضو کے توڑنے میں
۱۶۹	فصل غسل کی
۱۷۰	فصل طہارت کے پانی میں
۱۷۲	فصل پونست کے احکام میں

صفحہ	کیفیت
۱۰۱	ابیات ہندی
۱۰۶	خطبہ عید الفطر کا
۱۰۹	ابیات فارسی
۱۲۰	ابیات ہندی
۱۲۷	خطبہ عید الفطر کا
۱۲۹	ابیات فارسی
۱۳۹	ابیات ہندی
۱۴۹	نیت نماز جنازے کی
۱۵۰	تکبیر ثانی
۱۵۱	تیسری تکبیر
۱۵۲	چوتھی تکبیر
۱۵۳	دعا صغیر میت کی

صفحه	کیفیت
۷۷	شانِ نَزْوِل
۷۸	سُورَةُ النَّصْرِ یعنی اِذَا جَا آ
۷۹	شانِ نَزْوِل
۸۱	سُورَةُ مُنَبِّتٍ بِدَا
۸۲	شانِ نَزْوِل
۸۳	سُورَةُ الْاِخْلَاصِ
۸۵	شانِ نَزْوِل
۸۶	سُورَةُ الْغَالِقِ
۸۷	سُورَةُ النَّاسِ
۸۸	شانِ نَزْوِل
۹۰	خُطْبَةُ جَمْعِ کَا
۹۳	اَبیاتِ فارسی

صفحہ	کیفیت
۶۱	نیت ذبح کی
۶۲	سورہ نماز میں پڑھنے کا
-	سورہ الحمد
۶۳	سورہ فیل . یعنی النہم تراکیف
۶۴	شان نزول
۶۵	سورہ القمر . یعنی لایلاف
۶۶	شان نزول
۶۷	سورہ الماعون . یعنی ارباب الذی
۶۸	شان نزول
۶۹	سورہ الکوش . یعنی ایا اعطیناک
۷۰	شان نزول
۷۱	سورہ الکافرون . یعنی قل یا ایہا الکافرون

کثیفیت	صفحہ
تیسحات پانچ وقت کی نماز کی	۴۹
مناجات	۵۰
نیت نماز دخول المسجد کی	۵۱
نیت نماز قبل الجُمُعہ کی	۵۲
نیت نماز فرض الجُمُعہ اور بعد الجُمُعہ کی	۵۳
نیت روزے کی	۵۴
نیت افطار اور نماز تراویح کی	۵۵
پہلی دُعا بعد دو رکعت کے	۵۶
دوسری دُعا بعد چار رکعتوں کے	-
نیت نماز عید الفطر کی	۵۸
نیت عید الفصحی کی نماز کی	۵۹
نیت اصحیہ یعنی قربانی کی	-

کیفیت	۳۱
دُعا پانویں مسجد میں رکوع پڑھنے کی	۳۲
بعد داخل ہونے مسجد کے پڑھنا دُعا کا	۳۳
نیت نمازِ فجر کی	۳۴
نیت نمازِ ظہر کی	۳۵
نیت نمازِ نفل کی	۳۶
نیت نمازِ عصر کی	۳۷
نیت نمازِ مغرب کی	۳۸
نیت نمازِ عشا کی	۳۹
نیت تہجد کی	۴۰
نیت	۴۱
انتہیات	۴۲
آیت الکرسی	۴۳

صفحہ	کینخت
۱۷	دعا گردن کے مسح کرنے کی
۱۸	دھننے پانی دھونے کی
۱۹	وضو کے سجے ہوئے پانی پینے کی دعا
۲۲	دعا آبرو شامہ کرنے اور
۲۳	دعا آبرو شامہ کرنے کی
۲۴	تختہ ابو ضو کی نیت میں
۲۵	پڑھنا پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے
۲۵	پڑھنا دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے
۲۶	دعا اذان کے پہلے
۲۷	اذان
۲۹	دعا بعد اذان کی
۳۰	دعا مسجد کے دروازے پر پڑھنے کی

فہرست پہلی جلد کی

کثیف

صفحہ

حمد و نعت

۲

سبب تالیف کتاب کا

۳

کلمہ طیب - کلمہ شہادت

۷

کلمہ توحید - کلمہ تمجید

۸

ایمان مجمل و مفصل وغیرہ

۹

نیت و وضو کی

۱۱

مسواک کی دعا

۱۲

دعا کھٹی اور نتھنوں میں ہانسی دینے کی

۱۳

منہ دھونے کی دعا

۱۴

ہاتھوں کے دھونے کی دعا

۱۵

دعا کانوں کے مسح کرنے کی

۱۶

قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحِيمِ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَا-
 لَيْنِ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ سَلَامٌ عَلَى مُوسَى وَ
 هَارُونَ سَلَامٌ عَلَى إِيَّا سَيْنِ سَلَامٌ هِيَ حَبِيبُ
 مَطْلَعِ الْفَجْرِ ط



سَلِّينَ وَعَلَى الْبَلَايِكَةِ الْبُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ
الَّهِ الصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دُرود

یا پروردگار محمد اور آل محمد پر درود بھیج اور اُسے

برکت دے اور اُس پر سلام بھیج اور درود بھیج تمام

نبیوں اور رسولوں اور مقرب فرشتوں پر اور اپنے

نیک بندوں پر اپنی مہربانی سے اسی مہربانی

کرنیوالوں سے برے مہربانی کرنے والے

دُعا آخری چار شنبے کے خُسل کرنے کی

عَلَيْكَا مَلِيَقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِي قُلُوْبِهِمْ مَلِيَقًا

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دُعا آخری چار شنبے کے پسنے کی

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَانْ خُلُوْهَا خَالِدِينَ سَلَامٌ

وبه منطوقه اولیک صلوات من الرّھیم واو-
 لیکُھم المہتدون بہ منزله قُرب ایشان
 توان رسید علی الخصوص مُقتدای کونین
 سرمایہ افتخار حرمین حبیب حبیب سید-
 الثقلین خلف الصدق شہسوار بدر حنین
 برادر بجان برابر حضرت حسنین قوت
 بازو حضرت امام حسین ذبح بِسمل بر لب
 فرات آبرو بحر نجات شاہزادہ جملہ ناس
 ابن امیر المؤمنین حضرت عباس صلوات اللہ
 وسلام علیہم اجمعین الی یوم الدین فاتبعہ

دُرود

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ
 بَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرُ-

و اولاده و اصحابه و ازواجه و اتباعه و
 ذریاته و اهل بیته الطیبین الطاهرین و صلّ
 علی جمیع الانبیاء و الرّسلین علیهم اجمعین
 بطفیلهم الی روح فلان اسکنهم الله
 تعالی فی الجنان و ارحمنا معهم برحمتک
 یا ارحم الراحمین فاتحه مع الاخلاص

فاتحه حضرت عباس علی عامر السلام

بهر ترویج ارواح مُقدّسه جمیع انبیا و اوصیا
 و اولیا و شهدا سیمّا جهة ترویج ارواح مُقدّ-
 سه حضرات عالیات طیبات طاهرات چّهاده
 معصومین و شهدای دشت کربلا که از آیه
 کریمه اذا اصابتم مصیبة قالوا نالنا الله و اتانا الله
 راجعون مرتبه صبر و قرار ایشان توان فهمید

ایمان صفای قلب بر وز قیامت د و کور نجات
بخدا- الله تعالی اینها را داخل جنت
کرد اند برین نیت سورة اخلاص مع الصلوة
فاتحه

فاتحه ختم القرآن

اللهم بلغ ثواب ختم القرآن و ختم الفاتحة
والاخلاص الى حضرت النبي الامي
العربي بدر الدجى نور الهدى صاحب
قاب قوسين او ادنى سيد المرسلين و سيد
المؤمنين و سيد الاولين و الاخرين شفيع البذ
نبيين و العاصين سيدنا مولينا و اولينا و طيب
قلوبنا و شفيع ذنوبنا و قرّة عيننا ابو القاسم
محمّد صلى الله عليه و سلم و على آله

فَاتِحَةُ مُرْدِگَانِ

بِحَقِّ مُقَدَّسٍ وَمُطَهَّرٍ بِنَامِ پَاکِ وَاَرْوَاحِ مُنَوَّرِ خَطَا -
 بِخَشِ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰی رَسُوْلِ صَلٰی -
 اَللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ وَ بَارِوَا حِ پَاکِ فَلَانِ
 مَرْحُومِ مَغْفُورِ نُورِ اَللّٰهِ قَبْرِہِ اِنَّا رَا لِّلّٰہِ بُرْہَانُہُ
 سَقٰی اَللّٰہُ سِرَّہُ جَعَلَ الْجَنَّةُ مَسْوَہُ و
 بَارِوَا حِ پَاکِ کُلِّ مُرْدِگَانِ وَ کُلِّ حَقْدَارَانِ
 وَ کُلِّ اٰمِیْدِ وَاَرَانِ وَ جَمِیْعِ کَا فِہِ اِسْلَامِ اَنَّا نَکَہُ
 بِرِذِّئِہُ فَلَانِ حَقِّہِ دَا شْتِہِ بَا شْدِ ثَوَابِ اِیْسِ
 چِیْزِ بَرَسْدِ فَا تَجِہُ مَعَ الْاِخْلَاصِ

فَاتِحَةُ چَرَاغَانِ شَبِّ بَرَاتِ

اِلٰہِی بِحُکْمِ نُوْرِ حَضْرَتِ رِسَالَتِ پَنَاہِ صَلٰی -
 اَللّٰهُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ چَرَاغَانِ شَبِّ بَرَاتِ بِنُورِ

اِخلاصِ سہ مرتبہ و درودِ سہ مرتبہ

فَافْحَ حضرت قاضی شہاب الدین

بروہ پاک حضرت قاضی شہاب الدین بروہ

پاک حضرت قاضی ملک الدین بروہ پاک

حضرت قاضی معین الدین بروہ پاک حضرت

قاضی امام الدین باروہ پاک حضرت قاضی

حمید الدین بروہ پاک حضرت قاضی فرید

الدین بروہ پاک حضرت قاضی برہان الدین

ایں نعتہاء نذر نیاز بعز اجابت مقروں باد برین

نیت فاتحہ سورہ فاتحہ سہ مرتبہ آیت الکر

سی سہ مرتبہ الم نشرح لک سہ مرتبہ سورہ

اِخلاصِ سہ مرتبہ درودِ سہ مرتبہ بخواند

فاتحه سه بار سورة اخلاص ده بار درود ده
بار بخواند

فاتحه حضرت خواجہ خضر

از برای سلامتی ذات با برکات برارنده حاجات
مشکل کشای مخلوقات حضرت خواجہ خضر

مہتر الیاس برین نیت فاتحه خیر

فاتحه حضرت شاہ مدار

بارواح پاک مدار عاشقان مدار طالبان مدار نوران

مدار حوران مدار ظهوران پیران پیر بدیع

الدین زندہ شاہ مدار قدس اللہ سرہ -

الغریز بارواح پاک پدر ایشان علی چلی

مادرش بی بی خاص البلوک عرف بی بی

حاضرہ برین نیت فاتحه العہد یکبار و سورة

بی نصیب و برادرش عبد الرزاق و عبد الوهاب نیت
 حاجتمندان بخیر گردانند برین نیت فاتحه
 الحمد یکبار قل هو الله پانزده بار درود
 یازده بار بخواند

فاتحه حضرت شاه شرف ابوعلی و نذر
 از برای سلطان العاشقین رئیس البهتقین
 حضرت شاه شرف ابوعلی قلندر قدس الله
 سره العزیز و ازواج پاک حضرت شاه شرف
 الدین یحیی منیری و ازواج پاک حضرت
 احمد خان و مبارک خان قدس الله
 سرهما این سه منی نذر نیاز گذرانیدم
 قبول افتد برین نیت فاتحه بعد ازان آیت
 الكرسي سه بار الم نشرح لك سه بار سوره

فاتحه حضرت امامین

از برای ترویج روح پر فتوح حضرت امامین الهما
 مین البقولین البقولین البعصومین البطلو-
 مین السعیدین الشہیدین ابی محمد بن
 الحسن و ابی عبد اللہ العسین و دوازده
 امام چہارده معصوم مع ہفتاد و تن شہید
 شہیدان دشت کربلا این چیزها قبول باد
 فاتحہ مع الاخلاص

فاتحه حضرت میر محی الدین

شہید و سلطان و فقیر و خواجہ و مخدوم و
 غریب و بادشاہ و شیخ و درویش و ولی
 مولانا میر معی الدین پدر ایشان سید صالح
 زنگی و مادرش بی بی فاطمہ ثانی و خواہرش بی

فَاتِحَةُ خَاتُونِ جَنَّتِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا
 مَقْبُولُ الزَّمَانِ بَدِيعِ دَرْشَاةِ حَضْرَتِ بِي بِي
 فَاطِمَةُ الزَّهْرَا خَاتُونِ جَنَّتِ اِيں نِعْمَتِهَا نَذَرِ
 نِيَّازِ قَبُولِ بَادِ بَرِيں نِيَّتِ فَاتِحَةِ

فَاتِحَةُ كَنْدُورِي

زَيْنُ الْمُسْتَوْرَاتِ تَاجُ الْمَخْدُورَاتِ حَضْرَتِ بِي
 بِي فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءِ وَبِي بِي كَمَالِ وَبِي بِي
 رُفْعِ وَبِي بِي حَنِيفَةِ وَبِي بِي خُدَيْجَةِ وَبِي
 بِي حَفْظَةِ وَبِي بِي زَيْنَبِ وَبِي بِي عَائِشَةَ
 وَبِي بِي خَاصَةِ وَهَمِهِ يَبِيَّانِ سَقَى اللهُ
 ثَرَاهُنْ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاهُنْ بَرِيں نِيَّتِ فَاتِحَةِ
 مَعَ الْإِخْلَاصِ

دَر دَرَج لَوْ كَشَفَ الْغَطَا خَوَاجَهُ جُزْوَ كُلِّ صَدْرِ
 نَشِینِ بِالْأَیْ پُلِ قَبْلَهُ نُمَایِ مِخْرَابِ اِمَامَتِ
 تَخْتِ نَشِینِ اِیْوَانِ شَرِیْعَتِ سَفِینَهٗ دَرِیَا
 طَرِیْقَتِ - خورشیدِ فَلَکِ جَلَالَتِ - قَوْتِ بَازَوِی
 نَبَوْتِ - مُقَرَّبِ خَلَوْتِ خانَهٗ وَحْدَتِ - جَلِیسِ بَسَاطِ
 اِحْدِیَّتِ - غَوْرِ رَسِ غُلَامَانِ طَرِیْقَتِ - طَبِیبِ
 جَرَا حَتِّ مُعَلِّمِ عِلْمِ لَدُنَّی سَفِیدَهٗ مُطْلَعِ الْغَرَابِ
 مَظْهَرِ الْعِجَابِ اَبِوَالْفَتْحِ وَالظَّفَرِ اِمَامِ ثَانِیِ عَشْرِ
 بَابِ شَیْبِرِ وَشَیْرِ سَاقِیِ آبِ حَوْصِ کَوْثَرِ مَهْدِ وَجِ
 عَلِی خَیْرِ الْبَشَرِ کُشَنْدَهٗ عُمَرِوَانْتَرِ اَمِیرِ الْمُؤْمِنِینِ
 اِمَامِ الْمُتَّقِینِ عَلِیِ ابْنِ اَبِی طَالِبِ اَسَدِ اللّٰهِ
 الْغَالِبِ مُطْلُوبِ کُلِّ طَالِبِ اِیْنِ چِیْزِ نِیَازِ
 قَبُولِ بَادِ فَاتَحَهٗ مَعَ الْاِخْلَاصِ

تکبیر فاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

فَاتِحَہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم

سرورِ کائنات مَغْفِرِ مَوْجُودَاتِ رَحْمَتِ عَالِیَانِ

صَفْوَتِ آدَمِیَانِ تَتِمَّةُ دَوْرِ زَمَانِ اَحْمَدُ مُجْتَبٰی

مُحَمَّدُ مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی

اٰلِہٖ وَاصْحَابِہٖ وَاهْلِ بَیْتِہٖ اٰجَمَعِیْنَ اٰمِنٌ حَیْرٌ

نِیَازِ قَبُولِ بَادِ فَاتِحَہ مَعَ الْاِخْلَاصِ

فَاتِحَہ خُصْرَتِ عَلٰی رَضِیَ اللہ عَنْہُ

بِرُوحِ پَاکِ سِرِّ مَخْلُوقَاتِ شِیْزِ اَزۃٖ صَحِیغَہ

مُمِکِّنَاتِ مَاہِ آسْمَانِ لَا قِتَا اَخْتَرِ بُرْجِ ہَلِ اَتٰی

اِنَّ لِيْ قَلْبًا سَقِيْمًا اَنْتَ مَنِ يَشْفِي الْعَالِيْل
 هَبْ لَنَا مُدَاً كَبِيْرًا نَخِجْنَا مِنْهَا خِخَاف
 رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضٍ وَّ الْمُنَادِي جَبْرِئِل
 رَبِّ هَبْ لِيْ كَنْزَ فَضْلِيْ اَنْتَ وَآبُ كَرِيْم
 اَعْطِنِيْ مَا فِيْ صُمْبِرِيْ دُلْنِيْ خَيْرَ الدَّلِيْل
 اَيْنَ مُوسَى اَيْنَ هَبْسَى اَيْنَ يَحْيَى اَيْنَ نُوح
 اَنْتَ يَا صِدِّيقَ عَاصِيْ ثُبِّ اِلٰهِيْ مُؤَلِّهِ الْمَجَالِيْل
 تَمَامُ سُود

ذَنْبُهُ ذَنْبٌ عَظِيمٌ فَاعْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ
 إِنَّهُ شَخْصٌ غَرِيبٌ مُذْنِبٌ عَهْدٌ ذَلِيلٌ
 مِنْهُ عَصِيَانٌ وَنِيَانٌ وَسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ
 مِنْكَ إِحْسَانٌ وَفَضْلٌ بَعْدَ إِعْطَارِ الْحَزَنِ
 نَالٌ يَا رَبِّهِ ذُنُوبِي مِثْلُ رِيٍّ لَا تَعْدُ
 فَاعْفِ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ
 كُلَّ نَارٍ أَبْرَدِي يَا رَبِّهِ فِي حَقِّي كَمَا
 قُلْتَ قُلْ يَا نَارُ كُونِي أَنْتَ فِي حَقِّ الْحَلِيلِ
 كَيْفَ حَالِي يَا إِلَهِي لَيْسَ لِي خَيْرُ الْعَمَلِ
 سِوَيَّ اهِمَّالِي كَثِيرٌ زَادُ طَاعَتِي قَبِيلُ
 أَنْتَ شَافِعِي أَنْتَ كَافِي فِي مُهِمَّاتِ الْأُمُورِ
 أَنْتَ حَسْبِي أَنْتَ رَبِّي أَنْتَ لِي نِعَمُ الْوَكِيلِ
 عَافِنِي مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَاقْضِ عَنِّي حَاجَتِي

اُنچه در تعظیم امکانِ سُپاس می‌رود
 مانند کیه بود آن هم از تمکینِ سُپاسانی تو دوام
 نسبت با سایرِ انساں خطا باشد خطا
 گوهر پاکیزه جوهر را چه نسبت بارُ خام
 مثل تو جز مُصطفی صورت نه بندد خالق را
 معنی ایمان ما اینست روشن و اسلام
 زایرانِ روضات را برادرِ خلدِ بریں
 میرسد آوازِ ثُبَّتُم فادِ خُلُوْا خالِدین

مُنَاجَاتِ مِنْ حَضْرَتِ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

خُذْ بِطُفْئِكَ يَا اِلٰهِيْ مِنْ لِّهُ زَادٌ قَلِيْلٌ
 مُّغْنًا بِالْصِّدْقِ يَا تَنِيْ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَبِيْلُ

والی ملک ولایت حامی دارالسلام
 قاطع بنیاد بدعت مفتی احکام وحی
 قاضی دین شریعت حاکم حجت و حرام
 گز نه بودی پایه قدرت بمعنی در جهان
 صورتی بودی جهان از روی معنی ناتمام
 ای سپهر سروری افزوده از جاه تو جاه
 وی جهان آفرینش برده از نام تو نام
 در سپهر احترام آفتاب از ذره کم
 بر زمین احتشامت ذره خورشید احترام
 با شکوه شگفت دستار و رکن و مسندت
 تلج جمشیدی چه و تخت ایشانی کدام
 پیرو تدبیر تو پیوسته احکام قضا
 نه نهد از روی ادب بیرون ز فرما تو کام

زانکه اوج او حُضِضِ قَدَرِ دربانِ شُماست
 بر درِ دولتِ سَرایتِ رویِ بر خاکِ نیاز
 بادلِ پُر دردِ بر اُمیدِ در مانِ شُماست
 بندهٔ شِجَارِه کاشی از دِلِ و جانِ سال و ماه
 روز و شب در خِطّهٔ اَمَلِ شُما خوانِ شُماست
 دردِ پَنهائِ پَنیشِ در مانِ چندِ بتوانِ داشتن
 عاقِلی نبودِ زِ در مانِ دردِ پَنهائِ داشتن
 بندِ هفتَم

تا حَجَف شد آفتابِ دینِ و بَیتِ را مقام
 خاکِ او دارد شَرَفِ بر زَمَرِ بَیْتِ الحَرَام
 کعبهٔ اصلِ است بے شکِ نِزْدِ اربابِ یَقِین
 زانکه دارد حُرُوقُ البُلُوقِی درینِ وادیِ مقام
 آفتابِ آسمانِ دینِ امیرِ اَلْهُمُو مِنین

پیرِ مکتب خانہ اِبداع یعنی جبرئیل
 با ائمہ فضل و خردِ طفلِ دِبتانِ شُماست
 اُچھ گردوں را بدو چشمِ جہاں میں روشن است
 جُزد و قُرصے نیست آن ہم فُضلہ خوانِ شُماست
 قُبَّہ نہ چرخ را ہوں دانہ بر چند زِ جاے
 مَرُغِ تقطیعے کہ آن ہر نامِ ایوانِ شُماست
 ہر کُھر کاندہ رِمیمِ کانِ اِمکانِ قُصاوت
 صورتِ اِظہارِ آن موقوفِ فرماں شُماست
 اُنچہ ازوے عالمِ امکاں خُبارے پیش نیست
 صورتِ وہ چند زان رُکنیے زِ ارکانِ شُماست
 ہر کُجا در مَجْموعِ قُرآنِ خُدا را آیتے است
 با کماں و فضل و رحمتِ خاصہ در شانِ شُماست
 نِسبتِ قدرِ ترا بالِ اوجِ گردوں چوں کُنم

با همه بالانشینی عقلِ کُل نا بُرده راه
 زبیرِ شادروانِ رایت یا امیرالمومنین
 ما همه از درگاهِ لُطف گدایی می گنم
 ای همه شایانِ گدایت یا امیرالمومنین
 فهمِ انسانی چه داند عزتِ کارِ ترا
 کافرینش بر نتابد بارِ مقدارِ ترا
 بندِ ششم

ای که فرمانِ قضا موقوفِ فرمانِ شُماست
 دُورِ دُورانِ فلکِ دُورِ ز دُورانِ شُماست
 آفتابِ کاسان در سایهٔ اقبالِ اوست
 پرنوے از لَمعهٔ گوئے گریهٔ شُماست
 چشمهٔ کزوی مُحیطِ آفرینشِ قطریست
 قطرهٔ از انچه دریاے احسانِ شُماست

از دل دریا عطایت یا امیرالمومنین
 آنچه عیبی از نفس میکرد رمزی بود و بس
 از لب معجز نهایت یا امیرالمومنین
 خاطر همچون من شوریده خاطر کمی کند
 وصف ذات کبریایت یا امیرالمومنین
 گر بده بالا تر از عرش بریں جائی دیگر
 گفتی کاجاست جاییت یا امیرالمومنین
 مدح گر شایسته ذات تو باید گفت بس
 کیست تا گوید شاییت یا امیرالمومنین
 آنچه تو شایسته آنی ز روی عز و جاه
 کس نه داند جز خدایت یا امیرالمومنین
 از نسیم صبح نوزوزی شاید کرد یاد
 پیش خلق جان فزایت یا امیرالمومنین

و رُبُودِ مُسْمِکینِ بُودِ قَدِرِ تَوَانِ مُصْطَفَی
 مِثَبِ خَلِقمِ بَجانِ آوَر و لُطْفِ کُنِ مِرا
 دِارِانِ اَز مِثَبِ خَلِقمِ بَجانِ مُصْطَفَی
 رِوے رَحْمَتِ بَر مِتابِ اِی کَامِ جَانِ اَز رِوے مَن
 حُرْمَتِ جَانِ مُحَمَّدِ یَکِ نَظَرِ کُنِ سَوْنِے مَن
 بَندِ تَنجُمِ

اِی سِتودِه مَر خُدا یَت یا اَمیرِ اَلْمُؤْمِنِینِ
 خِواندِه نَفْسِ مُصْطَفَا یَت یا اَمیرِ اَلْمُؤْمِنِینِ
 گُردَنانِ دَهر را آوَر دِ سَرا زَیْرِ حُکَمِ
 پَازَوْنِے زَورِ آوایَت یا اَمیرِ اَلْمُؤْمِنِینِ
 خَازَنانِ کَمانِ و جُوریا کِیسه‌ها پَر و اَخْتِیدِ
 رِوزِ بَاز اِیرِ سَجاوَت یا اَمیرِ اَلْمُؤْمِنِینِ
 یَسَکِ لَعلِ اَندِیرِ دِلِ کَمانِ خَاکِ بَر سَرِ مِی‌کُنَدِ

گرچه در عالم به اقبال یو شایا مکرده ام
 آنچه حجاب کرد انشا در زبانِ مُصطفی
 تیغِ آن ابر نیست در بادل که فتیحِ الباب آن
 تازه دارد ز آبِ نصرتِ نوسانِ مُصطفی
 لای مداحی در پس حضرت نمی باید زدن
 ای شایخِ خوان تو آبرو از زبانِ مُصطفی
 عرض حاجت بر تو حاجت نیست میدانی که چیست
 جلی، اخلاص من اندر خاندانِ مُصطفی
 از زبانِ خلق بهر نماید صفاتِ ذاتِ تو
 در بر آید نبود لایلا جز بیانِ مُصطفی
 رهروانِ عالمِ تحقیق را نا بوده راه
 ز زمینِ نوس و زلزله بر آستانِ مُصطفی
 رفعتِ بالای امکان صورتِ ناممکن است

با خدا و مُصطفیٰ رای تو یکرده آمده
 از خدا و مُصطفیٰ شمشیر و دختر یافته
 گزیده بودی ذات پاکت آفرینش را سبب
 تا ابد حواست گردن بودی و آدم عذب
 بند چهارم

ای مُعظم کعبه اصل از بیان مُصطفیٰ
 خیمه دنیا و دین جان و جهان مُصطفیٰ
 از نقود گوهر معنی لبالب شد و آن
 تازیانه ای لب به صورت بر دامن مُصطفیٰ
 ای به استحقاق بعد از مُصطفیٰ خیر از تو کس
 نایزاده پانج تمکین بر مگان مُصطفیٰ
 نایب پیر شرع زو پُر نور شد هرگز نه ثافت
 چون نور روشن تر می بر آسمان مُصطفیٰ

نقش‌ها بر بسته لیکن چوں تو کبوتر یافته
 آنکه اندر آفرینش لاف بالائی زده
 رفعت را ز آفرینش پایه برتر یافته
 هر که دست را به دریا کرد دست بیه گمان
 رشحه دست ترا دریایم اخضر یافته
 روز فتح الباب ابر دست دریا بار تو
 سرو طائر را دنگ چوں بطشاور یافته
 هر که دست حاجتم بر جود تو برداشته
 تاقیامت دست خود را حاجت آور یافته
 ساقی کدوثر نه چندان مدح باشد مرثدا
 اخی ز تو دریای فطرت کان الفهر یافته
 باصفائے گوهر ذات تو رضوان سالها
 خاکب خجلت جز جبین آب کدوثر یافته

لُجَّةٔ گِردِ دُور و زان دریا نماید همچو خُس
 از میانِ مشرق و مغرب برآید صُبح و اَر
 آیتِ نصرت ز پیش و رایتِ دولت ز پس
 صورته گردد مُجتمِع قُتُب گزید آشکار
 « فَا اِلَّا عَلٰی « سِیْفِ « اِلَّا زِوَالِ الْفِتَنِ
 بِنْدِ سِیُومِ

این سپهرِ حُصن از قُوتِ زبُور یافته
 آفتاب از سایهٔ چترِ تو افسر یافته
 بازِ جاهت هر کُجّا بالِ جلالَت کرد باز
 طائرانِ صُدرهٔ را در فُریزِ شَهر یافته
 از عُبارِ در گِهرِ چرخِ احترامت آشکار
 کیمیاگرِ شُختهٔ گُذِرودِ اَمر یافته
 بر اُمیدِ نقشِ رویت دستِ نقاشِ ازل

با سُکُوهِ صَوْلَتِ دستان نیاید در شمار
 در پَرِ عُنُقِ مَغْرِبِ کُحی سُکُوهِ آرد مگس
 در سُکُوهِت را به میزانِ معانی برکشند
 از رِیْهِ حَقِّتِ کم آید بو قُبُیْس از یک عَدَس
 اندراں میڈاں که مردانِ شجاعت جوئے را
 از رِیْهِ مردی جنان از دست برُ باید فرس
 صَوْلَتِ بازوت گردد ستانِ بید پدے در مصاف
 مُرغِ رُوحِش بے گُماں از یَسْمِیْتُ کُتَنے قَفَص
 بَشْتِیْرِ شَمَشِیْرِ شِیرانِ رُفے در شِیرِیاں بَہْد
 چوں طَیْبِ مرگ گیرد ساجِدِ جانرا مَجْبَس
 خَلِقِ هَفْتِ اَقایم گر آن روز ہم دستان شوند
 از رِیْهِ مردی نیاید تابِ میڈانِ نو کس
 گِردِ دِلِ دِزِیا عطا بَست مَوْجِ بر گردون زند

مِنلِیْ تُو چُون شُبیر ایزد در همه عالم مُحال
 وَر بُود مُمکن نہ اِلّا رَحْمَتُ لِلّٰہِ لَمِیں
 آنکہ مَدّا حَشّ خُدا ہمد رَسولُ اِللّٰہِ بُود
 گر کسے ہمناش با شد ہم رَسولُ اِللّٰہِ بُود
 مَندِ دُوم

اوی بغیر از مُصطفیٰ نابودہ ہمتائے تُو کس
 بستہ بر مہر تُو ایزد مہرِ حورِ اِلہین بس
 مہرہ مہر از کُلّوئے صُبح بر نارد فک
 گر نہ از مہر تُو آید صُبح صادق برا نفس
 کیست با قدرت سپہر و چہست بارائے تُو مہر
 و آن ز قدرت مُستعار و این ز رایت مُقتضین
 کار و این سالار جاہت چوں کُند آہنگِ راہ
 چرخ را بر دست پیش آہنگ بند و چون جہر سن

مطلع بتلوہ شاہدِ مقطعِ حبلِ الہمتین
 در جہاں از راہِ حشمت چون جہانے در جہاں
 بر زمین از روئے رفعت آسمانے بر زمین
 از عطاءئے دستِ فیاض تو دریا مستفیض
 وز ریاضِ نہایتِ طبع تو زِ ضواں خوشہ چیں
 حاجبِ دیوانِ امرت موسیٰ وریا شِ کاف
 پردہ دارِ بامِ فصرت موسیٰ گردوں نشیں
 صورتِ معنیِ فطرتِ باجِ اجماعِ خلق
 سیرِ اصلِ نسلِ آدمِ نفسِ خیرِ المومنین
 نقشِ بندِ کاف و بنوں از ہد و فطرتِ تا کتبوں
 ناکشیدہ چون میرِ زُجسارِ تو نقشِ متین
 تا نو شستہ از زبانِ مہد تا ہایانِ عمر
 بے رضائے حق بُو تو حرفے کیرا تا کاینیں

مُتَفَرِّق فائِدے

ہفت بند مِنْ مِّلّٰحَسَنِ کاشی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بندِ اول

اسلام اسی سایہ ات خورشید رب العالمین
آسمانِ عزّ و تمکین آفتابِ داد و دیں
مُفَتِّیْے ہر چار دفترِ خواجہ ہر ہشت خلد
داورِ ہر شش جہتِ اعظم امیرِ المومنین
عالیمِ عِلْمِ لَدُنْی شہوارِ لَوْ کشف
ناصِرِ حق نفسِ پیغمبرِ امامِ راستین
صاحبِ یو فون بالذکر آفتابِ اِتما
قُرّةُ العینِ لعمریک نازشِ روحِ الامیں
مقصدِ تنزیلِ باغِ مرکزِ اسرارِ غیب

نکاح کر دیا۔ اس واسطے عثمان کو ذی النورین کہتے
 ہیں اور زینب کو ابوالعاص سے ہر سب اولاد اُن کے
 روبرو رکھتی مگر فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ سلسلہ
 سادات کا انہیں سے جاری ہے، اس لیے اُن کو بنی
 فاطمہ کہتے ہیں



بنی ہلاک میں سے کہ اُس نے اپنے بیٹے شمشیر
 حرم کو بہہ کیا تھا اتیر ہویں ایک عورت بنی کفہ سے
 پر شمشیر حرم نے اُس کو طلاق دیا تھا چودہویں ایک
 عورت بنی کلاب میں سے ان سب کو مدینے میں
 نکاح کیا تھا

شمشیر کے اولاد کے بیان میں

رسول علیہ السلام کے تین بیٹے اور چار بیٹیاں تھیں
 قاسم طاہر ابراہیم زینب ام کلثوم فاطمہ زہرا رقیہ
 ابراہیم کے سوا سب خدیجہ کے طرف سے تھے اور
 ابراہیم حرم کی طرف سے نام اُن کا ماریہ فوطی تھا
 فاطمہ رضی اللہ عنہا کو علی سے نکاح کر دیا اور عثمان سے
 دو لڑکیوں کو پہلے رقیہ کو وہ عیب مرگئی شمشیر علیہ السلام
 نے جنگ بدر سے مراجعت فرما کر پھر ام کلثوم کو اسے

از واجِ مطہرہ وغیرہ کے بیان میں

یا نکل آپ نے چوڑہ نکاح کیسے تھے پر نو بی بیوں کو بقیدِ حیات
 چھوڑ کر رحلت فرمائی اہلای بی بی خدیجہ کبیری خویلد کی
 بیٹی - عورتوں میں سے وہ سب سے پہلے ایمان لائی
 تھیں - دوسری بی بی سودا ز مہ کی بیٹی - تیسری
 بی بی عائشہ ابوبکر صدیق کی بیٹی ان تینوں کو
 مکے میں نکاح کیا تھا - چوتھی بی بی حفصہ عمر فاروق کی
 بیٹی - پانچویں بی بی ام سلمہ امیہ کی بیٹی - چوتھی
 بی بی ام حبیبہ ابوسفیان کی بیٹی یہ تینوں - قریشی
 تھیں - ساتویں بی بی جویریہ مصطلقی آتھویں
 بی بی صفیہ خنی کمی بیٹی - نویں بی بی زینب جحش
 کی بیٹی - دسویں بی بی ہنسمونہ حارث کی بیٹی گہارہوین
 بی بی زینب ثانیہ حزیمہ کی بیٹی - بارہویں ایک عورت

بینِ فِثانِ بنِ انوش بنِ شیط بنِ آدمِ عرم

حضرت کی پرورش کے بیان میں

جب پشتمبر چہ مہینے کے حمل میں تھے اُن کا باپ مر گیا
اور اُن کی والدہ آمنہ بی بی نے پشتمبر کو چہ برس
لاچھو کر وفات پائی تب عبدالمطلب اُن کا دادا حضرت
کو پرورش کرنے لگا یہاں تک کہ جب آٹھ برس کے
ہوئے تب وہ مر گیا پھر ابوطالب اُن کا چچا نے پرورش
کرنے لگا تاکہ حضرت برے ہوئے اور جب چالیس برس
کے سن کو پہنچے خدا نے اُن پر وحی نازل کی اس کے
بعد آپ مکے میں نیرا برس رہے پھر مدینے کی طرف
ہجرت کی اور وہاں دس برس خیرے سب سمیت سین
مبارک تریقہ برس کا تھا

نسب نامہ نبی علیہ السلام کا

فقہ ابوالثبیث نے کہا ہے کہ پشیمبرِ عرم نے آپ اپنا نسب
بیان کیا اور فرمایا انا محمد ابن عبد اللہ ابن عبد المطلب
ابن ہاشم ابن عبد المنفاف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن
کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نذر بن
کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار
بن معد بن عدیان روایت ہی کہ آپ نے یہیں تک
بیان کیا ہے پر کعب الاخبار نے پشیمبر کی نسبت آدم
تک پہنچائی ہے اور کہا عدیان بن آدم بن آد بن
الہیج بن ہاشم بن سائبان بن حوّل بن اسماعیل بن
ابراہیم بن آذر بن ناخوڑ بن سروع بن قانع بن عابر
بن صالح بن ارمحشد بن سام بن نوح بن مالک بن
منوسلخ بن اخنوخ یعنی ادريس عزرم بن پرز بن مہلیل

بیتے تھے خدا نے اُن کو مصر کے شہر میں فرعون پر
 رسول کریمؐ بھیجا پھر یوشع بن نون اور وہ موسیٰ کا
 خلیفہ تھا پھر یونسؑ شیخمبر کہ جس کو مچھلی نکل
 گئی تھی اور وہ اُس کے پیٹ میں تین یا سات یا
 چالیس دن تک تھا۔ اُس کی قوم پہلے اُس سے پھر
 گئی تھی تب خدا نے اُن پر عذاب نازل کیا پس ایمان
 لائے تب خدا نے اُن کو اُس عذاب سے بچایا۔ پھر داؤدؑ شیخمبر
 ہوا۔ وہ بنی اسرائیل کا بادشاہ بھی تھا اُس کے بعد
 بیتا اُس کا سائیمانؑ شیخمبر ہوا۔ پھر ذکر کیا عائشہ السلام
 تسؑ پیچھے عیسیٰ مریم کا بیٹا۔ پھر پان سو برس
 پیچھے محمدؐ مصطفیٰ علیہ السلام خاتم الانبیاء ہوئے اور پہرہ
 دین قیامت تک رہیں گے۔

آذر پشیمبر، واسواک کرنا پیشاب کر کے پانی لینا لینا
 لوانی ختنہ کرنا سر اویل پہتا روٹنی کھانا ضیافت کرنا اُس
 کہ عہد سے ہے۔ اُس کے چار بیٹے تھے اسماعیل
 اسحاق مدین مداین لیکن بعضوں نے کہا ہے کہ چھ
 بیٹے تھے اور بعضوں نے کہا بارہ ہر ان میں سے
 اسماعیل اور اسحاق پشیمبر تھے اہل عرب فرزند
 اسماعیل کے ہیں۔ اسحاق کے دو بیٹے تھے عیص اور
 یعقوب بنی اسرائیل یعقوب کی اولاد ہیں لوط
 پشیمبر ابراہیم کا چچیرا بھائی اور وہ اُس کے عہد میں
 تھا پھر ایوب پشیمبر ہوا۔ اُس کے بعد خدا نے شعیب
 کو اہل مدین کا رسول کیا پروئے اُس پر ایمان نہ لائے
 اس لیے خدا کے عذاب سے سب مر گئے۔ پھر موسیٰ
 کلیم اللہ اور ہارون بھائی اُس کا یہی دونوں عمران کے

اُترے نوح کی اولاد سام حام یافث اور اُن کی جورتوں کے سوا سب مر گئے بِالْفِعْل سب خلیقت اُنہیں کی اولاد سے ہی۔ عربی فارسی رومی سام سے حبشی سندھی ہندی حام سے۔ یاجوج ماجوج سقال ترکی یافث سے۔ نوح کی عمر نو سی چاس برس کی تھی اُس کے بعد ہود پیشمبر ہوا۔ ہر کوئی اُس پر ایمان نہ لایا تب خدا نے اُن کے اوپر ریح عقیقہ کو بھیجا اور سب کو ہلاک کیا

اُس کے بعد صالح پیشمبر ہوا لیکن اُس کی امت اُسے پہر گئی اور اُسے سُوال کیا کہ ایک اتنی اس پہار سے نکالے اُس نے وہ بھی کیا ہر کوئی ایمان نہ لایا بلکہ اتنی کے کوہے کات دیئے تب خدا نے اُن کو بجلی اور زلزلے سے ہلاک کیا پھر ابراہیم علیہ السلام

اس لینے اور بس کہنے لگے۔ قلم سے لکھنا اور کپڑا سینا
 روئی کا کپڑا پہنا اُسی کے وقت سے ہی اور اُسے آگے
 پشمینہ اور ہونستین پہنتے تھے۔ ہزار آدمیوں نے اُس
 کی دعوت قبول کی تھی وہ نوح کا دادا تھا جب وہ
 بیششہ برس کو پہنچا خدا نے اُس کو آسمان کے
 اوپر اُٹھالیا

پھر نوح علیہ السلام پشمینہ ہوا نام اُس کا شاکیہ
 ہی ہر خدا کے خوف سے وہ بہت روتا اس واسطے
 نوح کہنے لگے۔ بہن سے نکاح اُس کے وقت سے حرام
 ہوا لیکن اُس پر کوئی ایمان نہ لایا اور اُس کو جھوٹا سمجھیں
 نے۔ ناپا تاب خدا اُن پر طوفان لایا اور سب کو دُوبیا مگر
 چالیس مرد اور چالیس عورت کو جو اُس کی کشتی
 میں تھے جب طوفان موقوف ہو گیا اور سب کشتی سے

کا پیشمبر تھا خدا نے اُس کو مٹی سے بنایا اور اُس کے
 قبیلے حوّا کو اُس کے باپیں پہلو سے وہ آدم سے بیس
 حمل میں چالیس بیٹا بیٹی جنسی تب اُن سے دُنیا
 میں خلقت ہوئی آدم کی کُیت بہشت میں ابو مُحمّد اور
 دُنیا میں ابوالبشر ہی امردا اور لہو اور سُور کا گزشت
 اُسی کے وقت سے حرام ہوا۔ اہلِ توریت کی روایت
 سے آدم کی عمر نو سو (تیس برس کی تھی پر وہاب
 بنِ مہیہ نے کہا ہے کہ وہ دُنیا میں ہزار برس جیا پھر
 شیث بنِ آدم پیشمبر ہوا۔ وہ اپنے باپ کاوصی اور ولی عہد
 تھا۔ خدا نے اُس پر چاس صحیفے نازل کئے اور اُس
 نے نو سو برس تک زندگی کی۔ اُس کے بعد
 ادریس نام اُس کا اخذوح ہی پر اکثر وہ خدا کی
 کتاب لوگوں کو پڑھاتا تھا اور طریقے اسلام کے سکھاتا

بربی بات نہ کرے اور حالتِ احتیاف میں جماع اور اُس
کے لوازم سب حرام۔ ایک شخص نے ایک بادو یا تین
یا اُسے زیادہ دنوں کے احتیاف کی نذر مانی تو اُس میں
ان کی رائیں بھی داخل ہیں

فصل نبیوں کے بیان میں

فقہ ابوالبلیث نے کہا ہے کہ سب سمیت ایک لاک
چوبیس ہزار پینتیس ہونے پر ان میں سے تین سی
تیرہ رسول تھے باقی میں سے بعضے کو خواب میں
وحی ہوتی تھی اور بعضے کو خبیث سے آواز آتی اور
ابوذر عقیلی نے بھی پینتیس ہجرت سے ایسی ہی روایت
کی ہے لیکن آدم اور شیث اور ادریس اور نوح
علیہم السلام سربانی تھے ہود اور شعیب اور صالح
اور محمد عرم عربی پر آدم سب سے پہلے اپنے فرزندوں

جو کا پس من شرعی ایک سو اسی مثقال کا تھا
اور صاع تین سو ساٹھ مثقال کا ہوا اس حساب کے
موافق جو تھہرے حساب کر کے صدقہ دے

فصل اعتکاف کی

روزہ دار کو اعتکاف کی نیت سے مسجد میں بیٹھنا
مسنون ہی اور وہ ایک ساعت سے کم نہیں ہوتا
اور اگر عورت ہو تو اپنے گھر میں اعتکاف کرے
معتکف بدون احتیاج شرعی کے جیسی جمعے کی نماز
ہی مسجد سے نہ نکلے یا حاجت انسانی کے جیسا
پیشاب کرنا یا جائے ضرور پہرنا پس اگر وہ بے عذر ایک
ساعت مسجد سے نکلا تو اس کا اعتکاف باطل
ہوا اور اس میں کھانا پینا سونا خرید و فروخت
بین منکایں کرنے کی روایا ہی اور اچھی بات کے سوا

کی قضا کرے مگر اُس دین کی کہ جس میں وہ
بے ہوش ہوا تھا

فصل عید الفطر کے صدقے میں

عید کے دن نماز سے پہلے ہر ایک آزاد مسلمان کے اوپر
جو سرمایہ اُس کا ضروری خرچ سے زیادہ ہو اپنے
لیئے اور اپنے محتاج لڑکے اور غلام اور لونڈی باندی
کے واسطے جو کار و خدمت میں حاضر ہیں ایک صاع
گندم یا اُس کا آٹا یا ستو یا خشک انگور کا صدقہ
دینا واجب ہے ہر اپنی جوڑو اور برے لڑکے اور چھوٹے
دولتمند لڑکے کے واسطے واجب نہیں لیکن یہاں
مراد صاع عرفی سے ہی وزن اُس کا دو من شرعی
اور من شرعی چالیس استار کا اور استار سارھ
چار مثقال کا مثقال بیس قیراط کا اور قیراط پانچ

کے کھلانے میں مکروہ ہے اور نوسہ لینا اگر خوفِ انزال
 کا ہو اسواک کرنا سہلہ لگانا کچھ مضائقہ نہیں امشبِ بخ
 فانی اگر عاجز ہو تو افطار کرے ہر روزے کے بدلے
 ایک مسکین کو کھلاوے اور جب قادر ہو تب اس
 پر قضا کرنا لازم ہے۔ حالتِ سفر میں اگر روزہ ضرر
 نہیں کرتا ہی تو رکھنا بہتر ہے انفل کاروزہ مشروع
 کرنے سے لازم ہو جاتا ہے مگر آیاتِ شریقی میں کہوں کہ
 اُن روزوں میں روزہ رکھنا ممنوع ہے اور یہ روزہ
 ضیافت کے عذر سے توڑ سکتا ہے کچھ ایک دن رہتے اگر
 مسافر گھر پہنچا یا حیض والی پاک ہوئی یا لڑکا بالغ
 ہوا یا کافر ایمان لایا تو اتنے دن انتظار کریں اور وہاں ہن
 میں خرق رہنا روزے کو ساقط کرتا ہے پر اگر چند
 روز تک بے ہوش رہے تو افاقے کے بعد اُن روزوں

کسی کی غیبت کی یا اُس پر قہر نے زور کیا تب تھوڑی
 سی قہی کی یا نا پاکی سے صبح ہو گئی یا نازے میں تیل
 والا یا کان میں پانی یا اُس کے حلق میں دھواں یا
 گرد یا مکھی پٹھی ان صورتوں میں روزہ نہ توڑے
 اور برف کے پانی جانے سے روزہ جاتا ہی از روی
 روایت صحیح کے اگر کسی نے کسی مُردے اور چار پائے
 سے جماع کیا یا عورت کے ران کی درمیان ذکر کو داخل
 کیا یا بونہ لیا پس انزال ہوا۔ ان صورتوں میں
 فقط قضا کرے اور اگر انزال نہ ہو تو روزہ نہیں توڑتا
 ہی اگر چنے برابر گوشت کا ریشہ دانتوں کے درمیان
 اتکا اگر اُس کو مُنہ سے نکال کر کھا جاوے تو
 روزہ جاتا ہی والا نہیں روزے کی حالت
 میں کسی چیز کا مزہ چکھنا یا کسی چیز کو چابنا مگر لڑکے

لگائی کرنے لگا اس میں ہانسی اُس کے حلق کے درمیان
 جاتا رہا یا اُس پر کسی نے زبردستی کمی تب کھایا یا
 اُس نے حُقنہ لیا یا دوا دینے میں تاخیر کی ہدی تلک
 پھینچی یا کانوں میں دوا ڈالی یا اپنے پیت یا سر کے زخم
 پر دوا لگائی

اس سبب کچھ اُس میں سے اُس کے پیت یا
 دماغ میں جا پھنچا یا لنگر کو نہ لگایا یا منہ سھر کے قوی
 کی یا شب کے گمان سے سحر کوا یا یا افطار کیا اور وہ
 دن تھا یا رمضان بھر نیت نہ روزے کی کی اور نہ
 افطار کی ان صورتوں میں فقط قضا کرے اور جو وہ
 امور اُس سے سہواً صادر ہوں یعنی بے یاد رکھے
 روزے کے یا سہواً تھا کہ اس میں احتلام ہوا یا نظر
 کرنے سے انزال ہو گیا یا تپیل ملا یا سرمہ لگا یا یا

ہو اور عید کے لیے دو عید کا اگر بدلی کا دن ہو اور جو مطامع
 خوب صاف ہو تو بہت لوگوں کا ایک شخص عید
 نے رمضان کے چاند کی گواہی دی تب لوگوں نے اُس
 کے کہنے سے روزہ رکھنا شروع کیا یہاں تک کہ نبیوں
 روزے رکھے لیکن شام کو بدلی کے سبب عید کا چاند
 نظر نہ آیا تو صبح روزہ توڑنا اور عید کرنا جائز نہیں ہے اور
 اگر دو عید کے کہنے سے روزے رکھے ہوں تو صحیح ہی
 فصل روزہ جانے میں

فصدًا جماع کرنا یا کروانا یا کھانا یا پینا اگرچہ وہ دوا بھی ہو
 روزے کو توڑتا ہے اس صورت میں لازم ہے کہ اُس کی
 فضا کرے اور ایک بندہ آزاد کرے ہر رمضان کے عید
 اور کسی روزے کا کفار انہیں اگر وہ امور خطا ہو جائیں
 یعنی اُس کو بادل آئے کہ میں روزہ دار ہوں پس وہ

کی حالت میں نہیں بلکہ اُسی واجب کا ہو گا اور اسی
 طرح سے نفلی اور نذرِ مُعین کا روزہ اُس کی نیت
 یا مطلق نیت سے جائز بھی لیکن دوسرے واجب کی
 نیت سے نہیں قضا اور کفارا اور مُطلق نذر کے واسطے
 رات کو نیت کرنا لازم ہی جس کا مُعادہ روزہ یوم
 شک کے مُوافق ہو جائے اُس میں اُس کو اور
 قاضی مُقتی کو نفل کا روزہ رکھنا مستحب ہی ہے اور لوگوں
 کو لازم ہی کہ دو پہر دین تک انتظار کریں شعبان کی
 تیسویں اگر بدلی ہو اور عید کا چاند نظر نہ آئے تو روزہ نہ رکھے
 بلکہ عید کرے اگر کسی نے رمضان کا چاند اکیلا دیکھا اُس
 پر روزہ کرنا فرض ہوا اور جو اکیلا عید کا دیکھے تو روزہ نہ
 توڑے۔ روزے کے واسطے ایک شخص مایل کا کہنا کہ میں نے
 چاند دیکھا ہی کفایت کرتا ہی اگرچہ وہ علام با حورث

کو امام کم نسبت سے کعبے کی طرف نزدیک ہو تو
اُس کی نماز درست نہیں کیوں کہ اُس تقدیر
میں وہ امام کے آگے ہو جائے گا اور مُقنَدی کو اُس کے
آگے کھڑا ہونا درست نہیں ہے

فصل روزے کی

روزہ وہ ہے کہ صُبح سے لے آفتاب دُوبنے تک اُس کی
نیت سے کھانا پینا چھوڑ دینا اور عورت سے صُحبت
نہ کرنا اُس کی تین قسم ہیں فرض واجب نفل۔ ہر
رمضان کا روزہ فرض ہے اور نذر و کفارے کا واجب
اور ماسوا اُس کے نفل ہیں رمضان کے روزے کی
نیت شب سے لے دوپہر دین تک جائز ہے اور یہ روزہ
رمضان کی نیت یا نفل کی یا مُطلق نیت سے صحیح
ہے اور دوسرے واجب کی نیت سے بھی۔ ہر سفر میں بامرض

باتہ رسول اللہؐ پھر اُسے قبلہ رخ کر کفن کی گڑہیں کھول
دے اور کچن اینٹھہ بابائس کے پھراتے لگر کے اوپر
برابر چھا کر مٹی دے گور کو ماہی پشت کی شکل
سے بناوے غور کی قبر کو دفن کرنے وقت کہرے
سے پروا کرنا ضرور ہی

فعل کہے کے درمیان نماز پڑھنے میں
فرض کی با نفل کی نماز کہے کے اندر صحیح ہے اگرچہ
مقتدی کی بیٹھہ امام کی بیٹھہ کی طرف ہو اور جو اُس
کے منہ کی طرف ہو تو نماز اُس کی صحیح نہیں ہوتی
ہی اور کہے کے اوپر مکروہ ہی اور یت اللہ کی
چاروں طرف اقتدا کرنا جس حال میں کہ بعض مقتدی
امام کی نسبت سے اُس کی طرف نزدیک ہو صحیح ہی ہے
امام جس جانب میں ہی راگہ مقتدی اُس کی طرف

ای اور اجازت دینا ولی کا صحیح ہے اور اُن کے سوا
 اگر کوئی اور پرھے تو ولی اُس کو دھرا سکتا ہے
 اور جس میت کو نے نماز دفن کیا گیا ہے نہ پھر نے
 تک اُس کی قبر کے اوپر نماز پڑھنا صحیح ہے
 جنازے کی نماز مزار پر ہرگز جائز
 ہے ہر مسجد کے درمیان مکروہ ہے کہ جنازے کو
 چار شخص اُٹھا کر لے چلیں صورت اُس کی یہ ہے
 کہ دو دو شخص اُن میں سے جنازے کی دونوں طرف
 سے اُس کے سرانے اور پٹانے کو پکڑ پالے اپنے اپنے
 دہے کندھے پر پھر بائیں کندھے پر رکھنے کے دوڑے جلد
 جلد لے چلیں اور اُس کے رکھنے سے پہلے بیٹھا مکروہ
 ہے قبر کو گھروں سے یا کسی نہ کسی کھود کر میت کو قیلے
 رکھنے طرف سے راستے میں رکھ کر رکھنے سے پہلے دھلی

مانگے پھر ایک بار تکبیر کہ کر سلام پھیرے اس نماز میں
قرآن اور شہد نہیں پڑھ کر کے جس میں تیسری
تکبیر کے بعد کہ

اللهم اجعله لنا فرطاً واجعله لنا اجرا و
ذخراً واجعله لنا شافعاً ومشفعاً اور برے کے
یہ کہنے اللهم اغفر لحينا وميتنا وشاهدنا
وغايبنا وصغيرنا وكبيرنا واثنا اللهم
من احييته منا فاحياه على الاسلام ومن تو-
فيته منا فتوفه على الايمان جیسا کہ سابق مذکور ہوا
امام کو لازم ہے کہ میت کے سینے کے برابر کھڑا ہوئے
اور مقتدی اُس کے پیچھے تین دفع ہاندھ کر کھڑے رہیں
لیکن امامت کے لئے پہلے ہادفہ لائق ہی پھر قاضی
نہیں تو محلے کا امام والامیت کا ولی جو قریب سے قریب

پیراہن پہنا کر اُس کے سر کے بالوں کو دھو حصے کر
 داہنی اور بائیں طرف سے اُس کے سینے پر پیراہن کے اوپر
 رکھ دیوے پھر اوزہ ہشتی کو اُس کے اوپر چادر کے نیچے
 سے اُسی طور سے لپیٹے پھر سینہ بند کو کفن کے
 اوپر بٹخان کے نیچے سے زانوں تلک لپیٹے اور اگر کھل
 جانے کا شبہ ہو تو کفن کے اوپر گرہ دینا جائز ہی

فصل جنازے کی نماز میں

نماز جنازے کی فرض کفایہ ہی۔ یعنی بعض کا ادا کرنا
 کفایت کرتا ہی اور اگر اُس کو کوئی ادا نہ کرے تو
 سب گنہ گار ہوتے ہیں صورت اُس کی یہ ہے کہ
 پہلے دونوں ہاتھ کو نرمہ گوش تک اٹھا کر ایکبار تکبیر
 کہے پھر ثنا پڑھ کر ایکبار تکبیر کہے اور نبی کے اوپر درود
 بھیج کر پھر ایکبار تکبیر کہے اور میت کے واسطے دُعا

فصل کفن کے بیان میں

مردوں کے کفن کے لیے تین کپڑے مسنون ہیں تمہند اور پیراہن اور چادر پر فقط تمہند اور چادر بھی کفایت کرتے ہیں۔ عورتوں کے واسطے پانچ کپڑے تمہند پیراہن اور ہنسی چادر اور سینہ بند پر فقط تمہند اور چادر اور اور ہنسی بھی کافی ہیں اور مسجبروں کے کفن عورتوں کے برابر ہیں اور بے مقدور کو جو میسر آوے مردوں کے کفن پہنانے میں پہلے چادر کو تابوت کے اوپر بچھا دیوے پھر اس کے اوپر تمہند کو۔ بعد اس کے میت کو پیراہن بغیر جیب اور آستین کے پہنا کر تمہند کے اوپر رکھ بائیں طرف سے لپیٹے پھر دائیں طرف سے اس کے بعد چادر کو بھی اسی طرح سے لپیٹتے اور عورتوں کے پہنانے میں طریق مذکور سے

بالوں کو شانہ نہ کرے پھر اُس کے اوپر سیر کے ہتے
 با اُٹنان سے گرم کیا ہوا پانی بہا دے اور جو یہ نہ ہو تو
 صاف تھرا پانی اور اُس کے سیر اور دارھی کو
 مٹل خیرد سے دھو دے پھر اُس کو بائیں طرف لٹا کر
 نہلا دے یہاں تک کہ پانی اُس کے تابوت تلک پہنچے
 پھر اُسی طرح سے داہنی طرف لٹا کر نہلا دے اُس
 کے بعد اُسے تَبک لگا کر بیٹھا دے اور اُس کے پیٹ کو
 آہستہ آہستہ لے اگر کچھ نکلے تو اُسے دھو ڈالے پھر کسی
 کپڑے سے اُس کے بدن کو پونچھ کر سیر و ریش
 پر خوشبو لگا دے اور پیشانی اور بینسی اور دونوں
 زانوں اور پانوں میں کافور ملکر کفن پہنا دے اور اس
 کے کفن کو تین بار خوشبو کرے

رکعت اگر خوف زیادہ ہو اور قیلے کی طرف مُتوجّہ نہ ہو سکے تو جِدھر سہیتا لے اُدھر مُتوجّہ ہو اکیلے اکیلے اشارے سے نماز پڑھے ہر لڑائی اور چلنا اُر کی نماز کو فاسد کرتا ہی

فصل احکام جنازے میں

جب کوئی مُسلمان مرنے پر ہو تو اُسے قبلہ رُخ کر کے لیٹانا مسنون ہی اور چت کر کے بھی درست ہی اور کلمہ شہادت پڑھاوے جب وہ مر جائے تو اُس کے وارثوں کو دباوے اور آنکھوں کو بند کرے پھر اُس کے بدن سے کپڑے اتار ستر کو چھپا ایک تابوت کو تین بار خوشبو کر اُس کے اوپر اُسے رکھے اُس کو وضو دلاوے پرنتھنوں کے درمیان پانی نہ دے اور گالی نہ کمر واوے اور ناخن نہ لیاوے اور اُس کے

فراموشی کمرے تو مقتدی کو بنانا ضرور نہیں

فصل خوف کی نماز میں

اگر خوف دشمن کا غالب ہو تو امام کو لازم ہے کہ ایک فریق کو مخالف کی طرف بھینچے اور دوسرے فریق کے ساتھ ایک رکعت پڑھے اگر مسافر ہو اور دو رکعت جو مقیم ہو پھر فریق اول دشمن کی طرف چلے اور وہ دوسرا آئے تب امام اُس کے ساتھ باقی کو پڑھ کر ایلا سلام پھیرے اور یہ فریق پھر مخالف کے سامنے ہوئے اور پہلا گروہ پھر آئے اور اپنی نماز کو بدوین قرات تمام کر کے مخالف کے سامنے اور وہ دوسرا پھر آکر نماز کو قرات سے تمام کرے اور مغرب کی نماز میں فریق اول کے ساتھ دو رکعت پڑھے اور دوسرے کے ساتھ ایک

پڑھنا جائز ہی ہے۔ عیدین کی نماز اگر امام کے سامنے نہ
 پاوے تو قضا اُس کی کچھ ضرور نہیں عید النسخی احکام
 میں برابر عید الفطر کے ہی مگر عید النسخی میں نماز پڑھنے
 تک کچھ نہ کھانا مستحب ہے اور اُس کی نماز ایام
 تشریق تلک حذر ہو یا نہ ہو جائز ہی اور جب اُس
 نماز کو نکلے تو رات میں تکبیر پکار کر پڑھے امام کو لازم
 ہی کہ تکبیر تشریق اور قربانی کے احکام کو اُس کے خطبے
 میں لوگوں کو جنادے اور فطر کے احکام کو اُس کے خطبے
 میں اور عرفے کی فجر سے ایام تشریق کے عصر تلک
 ہر ہر مقیم اور اُس مسافر کو جو اُس کا افتد اکریے
 ہر فرض نماز کے بعد جو مردوں کی جماعت سے پڑھی
 جائے واجب ہی کہنا اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ
 واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ الحمد اگر ایام تکبیر تشریق کو

اور اُن کے درمیان تھوڑا سا بیٹھ اور خطبہ تمام کر کے
 سب نمازیوں کے ساتھ دو رکعت فرضِ جمعہ ادا کرے
 عید الفطر کے دن نماز سے پہلے مسواک کرنا نہانا اور
 کھانا اچھا کپڑا پہنا خوشبو لگانا مستحب ہی اور اگر مقدور
 ہو تو صدقہ فطر کا دیکر عید گاہ کی طرف نماز کے لیے جائے
 اور اُس نماز سے آگے نفل پڑھنا جائز نہیں ہی عید
 کی نماز شرطوں میں جمعے کی نماز کے برابر ہی وقت
 اُس کا آفتاب نکلنے سے اُس کے ڈھانسنے تک ہی صورت
 اُس کی یوں کر ہی کہ پہلی رکعت میں ثنا پڑھ کر تین
 تکبیر کہے اور ہر ایک تکبیر میں اپنے ہاتھوں کو نرمہ
 گوش تک اٹھاوے پھر دوسری رکعت میں قرات
 کے بعد اُسی طرح سے تین بار تکبیر کہ کر رکوع کرے
 عید الفطر کی نماز کسی عذر کے سبب صبح کو

سجده کے بعد جائے تو امام کو لازم ہے کہ جمعے کو تمام کرے اظہر
 کسی نماز شہر کے درمیان جمعے کے آگے جماعت سے پڑھنا مکروہ
 ہے۔ بخیر عذر کے ظہر پڑھ کر جمعے کے لیے سعی کرنا
 جس حال میں کہ امام جمعہ پڑھتا بھی ظہر کو باطل
 کرنا ہی خواہ اُسے پاوے یا نہ پاوے پر جو امام کو تہجد
 یا سجدہ سہو میں پاوے تو اُس کو پورا کرنا لازم
 ہی جس وقت پہلی آذان کہی جائے مسلمانوں کو
 چاہیئے کہ خرید و فروخت اور کار و بار چھوڑ
 کر نماز جمعے کے لیے سعی کریں ا خطبے کے وقت نماز پڑھنا
 اور بات کرنا حرام ہی امام جب منبر کے اوپر بیٹھے تب
 اُس کے سامنے دوسری آذان کہے اُس وقت مصائب کو لازم
 ہی کہ اُس کی طرف متوجہ ہو کر سنے اور امام منبر
 کے اوپر طہارت کے ساتھ کھڑا ہو کر دو خطبے پڑھے

اقامتِ فوائت کو تغیر نہیں دے سکتی ہیں بلکہ حضر
عین جو قضا ہوئی سفر میں اُس کو پورا پورے اور
سفر کی قضا کو حضر میں قصر سے آدا کرے

فصلِ جمعے کی نماز میں

جمعے کی نماز قدرے ہی نور اُس کے وجوب کے لیے
سات شرطیں ہیں اشہر کارہنا اور تندرستی اور
آزادگی اور مرد ہونا اندھا اور لنگرا نہ ہونا اور ہشیاری
اور اُس کے ادا کرنے کے واسطے چہہ بیشہ یا نواج
اُس کی اور بادشاہ یا اُس کے نائب کا ہونا اور ظہر
کا وقت اور ایک تسبیح کے مقدار نماز سے پہلے خطبہ
پڑھنا اور جماعت تین مردوں کی سوائے امام کے اور اذنِ
عام پس اگر ایک اُن میں سے سجدہ کرنے کے قبل
جائزے امام کو لازم ہے کہ ظہر شروع کرے اور جو

شہر کے درست نہیں اُمتا فیر اگر قصر نہ کرے تو فرض
 اُس کا پورا ہونا ہی لیکن وہ گنہگار ہو گا اس
 لیے کہ اُس نے خدا کے صدقے کو قبول نہ کیا لیکن اُس
 کے قصیر سے جس قدر کہ زائد ہوا وہ نفل ہی ہے اس
 رفقہ پر میں اگر پہلی نشست کو چھوڑ دے
 تو فرض اُس کا باطل ہو گیا کسی مقیم نے ایک
 وقتہ نماز میں مسافر کی امامت کی فرض اُس کا پورا
 ہو چکا ہے صام میں اُس کی امامت نہ کرے اور اگر مسافر
 اُس کی امامت کرے تو اپنی دو رکعتیں پڑھ کر کہہ دے
 کہ تم اپنی نماز پوری کرو میں مسافر ہوں ایک
 شخص اپنی بسنی چھوڑ کر دوسری جگہ میں جا
 اب وہ مکان اُس کے حق میں ہے ہو گیا اسی طرح
 سے شہر سے مکان بھی بدل جاتا ہے مسافر اور

موافق ہو دو گانوں میں پندرہ دن کی نیت سے شہر نا
 کافی نہیں ہی ایک مسافر کسی شہر میں اُترا پر اُس
 کے ارادے میں ہی کہ صبح کو جائیگا اُسے دیر ہو گئی
 اس سے وہ مُقیم نہیں ہوتا ہی ایک دوچرخے نے دارالحرب
 میں جا کر کسی ایک قلعے کو گھیرا یا دارالاسلام میں
 باغیوں کو پیر دن شہر محاصرہ کیا بعد اُس کے انہوں
 نے نیتِ اقامت کی کہ لیکن حکم اُس کا حکم مسافر کا
 ہی بخلاف اُن اہلِ خیمہ کے جو دارالاسلام کے میدان
 میں نیتِ اقامت کی کہ وہیں کہونکہ حکم اُن کا حکم
 مُقیم کا ہی اس لیے کہ اصل اُن کی اقامت ہی
 پھر ایک میدان سے دوسرے میدان میں جائیگا اُن
 کی اقامت کو باطل نہیں کر سکتا ہی لیکن بعضوں کے
 نزدیک اُن کی اقامت صحیح نہیں کہونکہ اقامت بدوین

سے بنا کرے اور چلتی کشتی میں بے عذر بیٹھے نماز
 درست ہی بندھی ہو نہیں مگر جب عذر ہو ایک
 رات دن تک اگر کوئی دیوانہ یا بے ہوش رہے تو اس
 پر قضا اس کی لازم ہی اگر اس پر ایک ساعت
 زیادہ ہو تو نہیں

فصل مسافر کی نماز میں

جس نے تین دن کے سفر کے ارادے سے اپنے شہر کو
 میانہ جال سے چھوڑا پھر اس کو گھر آنے تک یا کسی
 شہر یا ایک گائو میں پندرہ دن اقامت کی نیت
 سے تھہرنے تک چار گانہ نماز کو دو گانہ پڑھنا اور روزے
 کو توڑنا جائز ہی ہو میانہ جال کو اعتبار کیا جائیگا شہر
 اور چٹاؤہ والی جال سے اگر کسی کا سفر ہو اور نہ ہی
 میں ہوا کے فاصلے سے اور پھر زمین جو اس کے

تو رکوع سُجود سے بیٹھ بیٹھ نماز کرے اور اگر رکوع
 سُجود سے بھی عاجز ہو جائے تو بیٹھ سیر کے اشارے
 سے پڑھ پڑھ سجدہ کرنے میں رکوع کی نسبت سے سیر
 کو تھک زیادہ جھکاوے۔ سجدے کے واسطے اپنی طرف
 کسی چیز کو اونچا نہ کرے اور اگر بیٹھ بھی نہ سکے تو
 چٹ لیٹ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو تھلے کی طرف کر کے
 یا کرویٹ کے اوپر منہ کو اپنے اُس طرف مڑو چہ کر سیر
 کے اشارے سے نماز کرے ہر چٹ ہو کر بہتر ہی اور
 اگر اشارے سے بھی قاصر ہو تو نماز کو تاخیر کرے لیکن
 آنکھوں اور بھومیں اور دل کے اشارے سے درست
 نہیں صاحب اشارہ اگر نماز میں آرام پائے تو اُس کو
 سیر تو مے پڑھے اور ایک شخص بیٹھ کر رکوع و سُجود
 کے نماز پڑھتا تھا کہ اُس نے سنا پائی اٹھ کر وہیں

ہی مگر جو اُس کی نماز سے خارج ہو اور جو سجدہ تلاوت نماز کے اندر واجب تھا اُس کی قضا کچھ ضرور نہیں اور آیت سجدے کی سُکر جلد رکوع میں آنا قائم مقام سجدے کا ہے اگر سجدے کی آیت محفل میں بلند بار پڑے تو ایک ہی سجدہ بس ہو ۔
 بخلاف تبدیل مجلس اور اشتغال مکانی کے کہ ہونکہ اُن صورتوں میں ایک سجدہ کافی نہیں

سجدے کی آیت چھوڑ کر پڑھنا مکروہ ہی برعکس اُس کے مضابقہ نہیں دو ایک آیت کو زیادہ اُس کے ساتھ ملا کر پڑھنا بہتر اور اُسے آہستہ پڑھنا اس طور سے کہ کوئی بُتے نہ پاوے بیکار ہے

فصل بیمار کی نماز میں

نماز سے پہلے یا اُس کے درمیان اتفاقاً کوئی بیمار ہو گیا

سجدے کی چودہ آیتوں میں سے جو ایک آیت
 پڑھ یا سُنے اُس پر نماز کی شرطوں سے دو
 تکیروں کے درمیان بغیر ائمہ اُتھائے اور بدون شہد
 اور سلام کے ایک سجدہ کرنا واجب ہے اور اگر
 امام قرأت کے اندر اُن میں سے کسی آیت کو پڑھے
 تو مقتدی موتم کو اُس کے ساتھ سجدہ کرنا لازم
 ہی پر مسوق ہے اگر دوسری رکعت میں امام کا
 اقتدا کیا ہے تو لازم ہی کہ نماز سے فراغت کر کے
 سجدہ کرے جیسا ایک نماز پڑھنے والے نے سُنی
 اُس شخص سے جو اُس کی نماز میں شریک
 نہیں ہے اور اگر اُسی رکعت میں سجدہ تلاوت
 کرنے کے بعد اقتدا کیا ہے تو اُس کے آؤ پر کچھ لازم
 نہیں اور موتم کے پڑھنے سے کُشی پر واجب نہیں ہوتا

بلا دے اگر پچھلی نشست کر کے سہو سے کھرا ہو گیا
 تو وہ نہیں بیٹھتا جاوے اگر سجدہ نہ کیا ہو اور سلام پہنچ
 کے نماز تمام کرے۔ اور جو سجدہ کیا ہی تو فرض اُس کا
 پورا ہوا لیکن اس تقدیر میں اور ایک رکعت کا
 بلانا لازم ہی تاکہ یہ دو رکعتیں بطور نقل کے درست
 ہو جاویں اگر پہلی بار اُس نے شک کی کہ میں نے کئی
 رکعتیں پڑھیں تو اُس نماز کو پھر سر نو سے پڑھ
 اور جو رکعتیں بہت سی ہوں تو دل میں تھہراوے جس
 پر گمان اُس کا غالب ہو اُس کو اختیار کرے نہیں
 تو اُن میں سے کم عدد کو لیکن اس صورت میں
 اسے بیٹھنا لازم ہی کہوں کہ احتیال ہی کہ بہرہ آخر
 نماز ہو اور اُس میں پچھلی نشست کرنا فرض ہی

فصل سجدہ تلاوت میں

میں سجدہ سہو واجب ہوتا ہے (صورت اُس کی
 یہہی کہ بعد ایک سلام کے دو سجدے کرے پھر
 شہد ہرہ سلام پھیر نماز کو تمام کرے لیکن
 مقدی اگر مؤتم ہو تو امام کا سجدہ کرنا کافی ہے
 مخالف سے سبق کہ ایک شخص پہلی نشست کو
 بھول گیا لیکن وہ کھڑے ہونے میں اس وضع پر ہو
 کہ بیٹھنے کی طرف نزدیک ہو تو بیٹھ جائے پر سجدہ
 سہو نہ کرے اور جو اس وضع پر نہ ہو تو گھرا ہو جائے۔
 اس صورت میں سجدہ سہو لازم ہوتا ہے اور
 جو چھلی نشست سے سہو کر کے گھرا ہو گیا ہو اب
 تلک سجدہ نہیں کیا ہے تو بیٹھ جاوے اور سجدہ
 سہو کا کرے اور جو سجدہ کیا ہو تو فرض اُس
 کا نفل ہو گیا اور اگر چاہے تو ایک رکعت اور اُس میں

فرض با ویر کی نماز قضا ہوئی ہو اور وہ مر گیا تو اُس کے
متروکے سے ہر ایک فرض کے مقابل نصف صاع اور
ویر کے مقابل پورا ایک صاع یا اُس کی قیمت
فقیروں کو دینا لازم ہے تاکہ وہ میت اُس کے عہدے
سے بر آوے

فصل سجدہ سہولی

اگر نماز کے کسی رکن کو مقدم یا اُس میں ویر یا اُسے
مکڑ کرے یا کسی واجب کو تغیر دے یا سہو سے
اُس کو چھوڑے مثلاً قیرات سے پہلا رکوع کرنا اور
نشہ کے ادھر ایک حرف یا ایک لفظ زیادہ کر کے
تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہونا اور ایک رکعت میں
دو رکوع کرنا اور جہاں آہستہ پڑھنا ہی وہاں بکرا کر
پڑھنا اور پہلی نشست کو سہو سے چھوڑنا ان صورتوں

سُحْرَان کے بعد ذرا بیٹھنا اسی کو ترویج کہتے ہیں چاہیئے
 کہ مُصَابِدوں کی ماندگی سے نماز تراویح کو نہ چھوڑے اور
 اِس نماز کو جماعت سے پڑھنا سوائے رمضان کے دُرُست
 نہیں

فصل قضاے فَرَائِث میں

پانچوں فرضوں کے درمیان آؤر وتر اور اُن پانچوں کے
 بیچ ترتیب کی رعایت کرنی فرض ہے برابر ہر کہ
 وہ سب قضا ہو جائیں یا بغضاً اُن میں سے پس جب
 تلک اُن کو قضا نہ کرے وقتیہ پڑھنا جائز نہیں مثلاً وتر کی
 نماز کسی سے جاتی رہی فجر اُس کی صحیح نہیں جب
 تلک وتر کو قضا نہ کرے مگر جب وقت فجر کا تلک
 ہو یا قضا سے فراموش کر جائے یا قضا اُس کی پنج
 وقتی سے زیادہ ہو اگر کسی سے مثلاً دو تین وقت کی

رکعت اور عشا کے آگے پہچھے چار چار مُسْتَحَب ہائیں اِدین کو
 نفل چار رکعت سے زیادہ پڑھنا ایک سلام سے
 مکروہ ہی اور آٹھ رکعت سے سوا شب کو ہر روز
 و شب میں چار چار رکعت پڑھنا افضل ہی اور نفل
 کو قصداً شروع کرنے سے تمام کرنا واجب
 ہی اور نمازِ نوافل کو قدرتِ قیام کے ساتھ بیٹھکر
 پڑھنا صحیح ہی اگر اُن کو شفعے اول یا ثانی ہیں تو
 والا تو اُس رکعت کی قضا لازم آتی ہے اس شہر سے باہر غیر
 قیام کی طرف مُتَوَجِّہ ہو سوائی پر نفل پڑھنا جائز ہے
 رمضان کے مہینے میں عشا کے بعد اور وتر کے قبل بیس
 رکعتیں نمازِ تراویح کی دس سلام سے پڑھنا اور اُس میں
 ایک بار ختم قرآن کرنا مسنون ہی ہر اُن کو ترویجوں کے
 ساتھ پڑھے اور ہر ایک ترویج کے لیے دو سلام ہائیں

کونزمرہ گوشت تک اُٹھا کر تکبیر بطور تکبیر تحریر سے
 کے کہ پھر دُعا قنوت پڑھ کر رکوع و سُجود و قعود کر کے
 نماز تمام کرے پر مسنون یہ ہے اُس کی رکعتِ اول
 میں یہ تہ اسمِ ربِّکَ اِلاّ اَعْلٰی الَّذِیْ اُوْر دوسری میں
 تُلّ یا ایتھا اِنکافرون اور تیسری میں قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے
 اُسی طرح سے تکبیر اور قنوت پڑھے پر کوئی دُعا قنوت
 نہ جانے تو رَبَّنَا اَتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
 یاتین بار اللّٰھم اغفر لی پڑھے صحیح روایت کے رو سے دُعا قنوت
 کے واد چودہ ہیں۔ جانو سُنّتِ مُوکتّدہ کی بیس رکعتیں
 ہیں فجر کی دو رکعتیں اور ظہر کی چھ چار فرض کیے پہلے اور
 دو اُس کے پیچھے اور مغرب کی دو رکعتیں بعد فرض کے
 اور دو رکعتیں بعد عشا کے اور جمعہ کی آٹھ ہیں چار رکعتیں
 قبلِ جمعہ کے اور بعد اُس کے چار اور عصر کے پہلے چار

مگر چھوٹی سی جو خوب نظر نہ آوے یا بغیر سر کے
 اور پُرانا کپڑا پہتا سر کھلا رکھنا مگر دکھیا کے اور قرأت
 کی آیتوں کو گنا نماز میں مکروہ ہی اور جو کہ مُصلیٰ کے
 آگے سے ہو جائے وہ گنہگار ہوتا ہی پڑیہ حکم خاص ہی
 چھوٹی مسجد میں اور اگر مسجد بڑی ہو یا اور کہیں
 تو نظر کی جگہ سے اور اونچے مکان کے اوپر بغیر اوت کے
 نماز پڑھتا ہی تو اعضا کے بھرنے سے امام کے سامنے
 وقت کا ہونا کافی ہی اگر نہ ہو تو جانے والے کو تیسع یا
 اٹارے سے جتنا لازم ہی

فصل وتر کی نماز میں

نہیں رکعتیں وتر کی واجب ہیں ہر ایک رکعت میں
 اُس کی سورہ ناسحہ اور ایک سورے کو پڑھے تیسری
 رکعت میں فاتحہ اور سورہ پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھوں

دیکھ قرأت کرنا سجاست کے اوپر سجدہ دینا اور
 آدمیوں کی بات کے برابر سے دعا مانگنا کھانا پینا اور وہ
 کام کرنا جو دونوں ہاتھوں سے علاقہ رکھے اور ایک
 فعل کو بار بار کرنا نماز کو غائب کرنا ہی
 فصل مکروات نماز میں

جو طور کہ عجز سے خالی ہو اور کندھوں کو سجدہ گاہ
 سے تال دینا مگر ایک بار - اور پیشانی کو دھول سے
 نوچھنا اور پگڑی کے آگے سے سجدہ کرنا اور سجدہ کرنے
 میں دونوں ہاتھوں کو جائے نماز سے ٹکانا اور سر کے بال
 باندھنا اور کپڑے کو سمیٹنا اور اُسے جھارنا
 اور اُس صف کے پیچھے کھڑا ہونا جس میں
 فاصلہ ہو اور تصویر دار کپڑا پہنتا اور مسجد میں مورت
 کا رہنا مصلیٰ کی داہنی یا بائیں طرف یا آگے مصلیٰ کے ہونا

ادا کرے اور تیسری گونے قرأت پر چکے نماز کو تمام کرے اور
 لازم ہی کہ امام کے دونوں سلام پہنچنے تک مسبوق دینا
 بیٹھا رہے اسبوق کو امام کے ساتھ سجدہ سہو کرنا
 پھر تشهد تلک موافقت کر نی ضرور ہی اگر مسبوق کو
 فضائے مافات میں کہیں سہو ہو اُس پر بھی سجدہ
 سہو لازم ہی اور اِقْتِدَا کرنا مسبوق کا دُرُست
 نہیں ہو اسبوق اگر امام کے ساتھ سجدہ سہو
 کا ندے قضا اُس کی اُس پر واجب ہی

فصل مفاسدِ نماز میں

بات کرنا قصدِ اسلامؐ علیک کرنا علیک دینا نالہ کرنا
 آہ بھرنا رونا مگر عاقبت کے در سے اف اف کرنا
 بدون عذر کے گلا کھٹکا رنا چھینکنے کا یا اور بات کا جواب
 دینا اور اپنے امام کے سبوا کسی اور کو اُقمہ دینا قرآن

جہاں پاؤے اُس کا اقتدا کرے جب امام سلام پھیرے
 تب اُٹھ کر جو اُس کے ساتھ نہیں پایا تھا اُس
 کو ادا کرے مثلاً ایک شخص نے ظہر کی پہلی رکعت
 نہ پائی اور دوسری رکعت میں شامل ہو گیا اس
 تقدیر میں دونوں نشست میں امام کی موافقت کر کے
 تہجد پڑھے پھر پچھلی نشست میں جب تک امام
 سلام نہ پھیرے کلمہ شہادت کو آہستہ آہستہ بار بار
 پڑھا کرے جو نہیں امام نے نماز سے فراغت کی وہ اُٹھ
 کر پہلی رکعت کو قرائت سمیٹ ادا کرے اور حکم
 دو رکعت نہ پانے کا بھی یہی ہی اور جو تین رکعتیں
 نہ پائی تو پچھلی رکعت کو امام کے ساتھ پڑھ کر موافق اُس کے
 تہجد پڑھے پھر جس وقت امام نے فراغت کی اُٹھ
 کر اگلی دو رکعتوں کو قرائت کے ساتھ درمیان تہجد پڑھ کے

اُسے چھوڑ کر اِقْدَا کرے مسجد میں اذان کہنے کے
 بعد بغیر نماز کے باہر جانا مکروہ ہے اگر وہ نماز پڑھی ہو
 تو مُضَابِقہ نہیں اگر جانے کہ سُنّت کے پڑھنے سے فرض
 فجر کا جانا ہی فقط فرض کو پڑھ فجر کی نماز کسی
 سے قضا ہوئی اگر دو پہر دن کے آگے قضا کیا جائے تو سُنّت
 کے ساتھ کرے اور آفتاب ڈالنے سے صرف فرض
 کو قضا کرے چار رکعت سُنّت ظہر کی جو فوت ہوں تو
 فرض کیے بعد اور دو رکعتیں سُنّت کے پہلے قضا کرے
 اگر کسی نے امام کو رُکوع میں پایا تو گویا اُس
 رکعت کو پایا

فصل مسبوق کی نماز میں

مسبوق وہ شخص ہے کہ جس نے امام کے ساتھ پہلے سے
 نماز نہ پائی ہو حکم اُس کا یہ ہے کہ امام کو نماز میں

فصل فرض کے پانے میں
 مسجد کے درمیان اکیلا ایک شخص نے نماز ظہر کی
 شروع کی ہی کہ وہاں ایک جماعت کھڑی ہوئی
 اگر اُس نے رکعتِ اول کو سجدے سمیت تمام کیا
 ہی تو ٹُفیع کو پورہ کر کے اقتدا کرے والا اپنی نماز
 کو چھوڑ دے اور جماعت میں داخل ہو جائے اور اگر نین
 رکعتیں پڑھی ہوں تو اُس نماز کو تمام کر کے نیتِ نفل
 سے اقتدا کرے اجانا چاہیے کہ اصطلاح فقہاء میں سُغفہ
 عبارت ہے دو رکعت نماز سے اور ایک رکعت نماز
 مشروع نہیں ہی اس واسطے اُس کو لازم ہی کہ
 دوسری رکعت پڑھ کر سُغفہ کو تمام کرے تا یہہ دو گانا
 بطور نفل کے درست ہو جائے اگر فجر کی یا مغرب
 کی ایک رکعت پڑھی کہ اُس میں جماعت کھڑی ہو گئی

امام کو اونچے مکان پر اور مُقتدیوں کو نیچے کھرا ہونا
 یا بالعمکس اُس کا مکروہ ہی لیکن اگر اُس کے ساتھ
 بعضے مُقتدیوں میں سے رہیں تو اُن دونوں صورتوں
 میں جائز ہی جس مکان پر امام نے فرض ادا کیا اُسے
 وہاں نفل پڑھنا مکروہ ہی پر موتیم کو نہیں۔ لازم ہی
 امام کو کہ فرض پڑھ کر داہنی طرف جا کر ادا کرے تو اِٹل
 کرے کہوں کہ اُسکو بائیں طرف سے فضیلت ہی

فصل موانع اِقتدا میں

شاہ راہ اور بہشتی ندی جو ایسی ناو میں پار ہونے ہیں اور
 عورتوں کی جماعت اور ایک صف کے انداز فاصلہ
 چھوڑنا امام کی صف سے میدان میں ہو خواہ مسجد
 میں اور برا حوض اور دیوار کا حائل ہونا اس طور سے
 کہ مُقتدی امام کے احوال سے واقف نہ ہو موانع اِقتدا کا ہی

بہر اگر تیسرا آیتا تو امام آگے ہو جائے

پہلی صف مردوں کی بہر لڑکوں کی بہر رندیوں کی
 بعدہ پیچروں کی صاحب وضو کو تیسرے والے کا اور ہاتھوں
 دھوئے کو مسح کیئے کا اقتدا کرنا صحیح ہی مردوں کو
 رندیوں کا اور لڑکوں اور پیچروں کا اور طاہر کو معذور
 کا اور قاری کو ان پرہے کا اور کہنے پہننے ہوئے کو نیلے کا
 اور بے اشارے کو اشارے والے کا اور فرض پڑھنے والے
 کو نفل یا دوسرا فرض پڑھنے والے کا اقتدا کرنا فاسد
 ہر ایک شخص نے پہلی رکعت کو قرات آہستہ پرہہ
 کی تمام کیا کہ ایک جماعت نے اُس کا اقتدا کیا اگر دوسری
 رکعت میں قرات پکار کر پڑھنا ہی تو اُسے لازم ہے
 کہ پکار کر پڑھے امام کو محراب میں بدون عذر کے کھڑا ہونا
 مکروہ ہی ہر سجدہ کرنا اُس میں بہر صورت درست ہے

کے لیے اولیٰ ہی والا قاری۔ نہیں تو مقتدی۔ اور ان میں سے جو کوئی نہ ہو تو جو اس جماعت میں سب سے عمر میں بڑا ہو غلام اور نادان اور بدکار و بدعتی اور حرام زائے کی امامت مکروہ ہی اعوز توں کی جماعت میں سے جو امام ہو اسے صف جماعت کے درمیان کھرا ہونا لازم ہے۔ ایک ہی مقتدی اگر مرد ہے تو امام کی داہنی طرف اس طوڑ سے کھرا ہووے کہ اس کے ہاتھوں کی ٹنگلیوں کے سیر امام کی ایندھوں کے برابر رہیں اگرچہ مقتدی لڑکا بھی ہو اور جو رندی ہو تو امام کے پیچھے اگر مقتدی دو یا زیادہ ہوں تو سب امام کے پیچھے کھڑے ہوں اگر ایک ہی مقتدی امام کی داہنی طرف کھرا ہے کہ اس میں دوسرا مصلیٰ آیا اس کو لازم ہے کہ بائیں طرف کھرا ہووے

اور دونوں ہاتھوں کو بجائے نماز کے اوپر برابر رکھنا اور
 کھڑے ہونے کے وقت دونوں قدموں کے درمیان چار انگلیوں
 کے برابر فاصلہ چھوڑنا اور مردوں کو تکبیر تحریمہ کے
 وقت آستین سے کف دست کو نیکالنا اور لہرا ہوا کمرِ سر
 لگوں رہنا اس وضع سے کہ تھوڑی سیلے میں نہ لگے اور
 سجدہ گاہ پر نظر رکھنا اور رکوع کے وقت پشتِ ہاتھ
 پر اور حالتِ سُجود میں تھنوں پر اور بٹھک میں
 گودی پر۔ سلا م پھیرنے کے وقت مُہذبے ہر اور اپنے تئیں گلا
 کھکھارنے سے بچانا اور اقامت میں حی علی الصلوٰۃ
 کے کہنے سے امام کو نماز کے لئے اُٹھنا۔ قدامتِ الصلوٰۃ
 کہنے سے نماز شروع کرنا

فصل جماعت کی نماز میں

نماز جماعت کی سُنّتِ مُوکّدہ ہی پر جو فقیہ ہو وہ اِمامت

تسبیح پرفہنی اور اُس میں زانوں کو ہاتھ سے پکڑنا پھر
 سر اٹھا کر مقدار تین تسبیح کے کھرا رہنا اور سمیع اللہ
 ہمیں حمد کہنا۔ پھر سجدے کی تکبیر کہنی اور اُس میں
 تین بار تسبیح پڑھنا سجدے سے سر اٹھا تکبیر پڑھنا
 اور دونوں سجدوں کے درمیان تین تسبیح کے مقدار
 بیٹھنا اور بائیں پانوں کے اوپر بیٹھنا اور دہنیے پانوں کی
 انگلیوں کو اُن کے سینوں پر قائم رکھنا رندہوں کو چوہ
 تروں پر بیٹھ کر دونوں پانوں کو داہنی طرف سے نکال
 رکھنا اور بیٹھنے کے وقت دونوں ہاتھوں کو زانوں کے اوپر
 رکھنا اور انگلیوں کے سروں کو قیلے کی طرف منوجہ
 کرنا اور پیٹھمبر کے اوپر درود بخشنا

فصل نماز کے آداب میں

آداب نماز کے چودہ ہیں۔ دونوں ہاتھوں سے کھرا ہونا

سکے اور اسی طرح سے رکوع اور سجود کے درمیان
اور دونوں سجدوں کے درمیان ٹھہرنا۔ اصطلاح فقہا
عین اُن کو تحدیل ارکان کہتے ہیں اور پکار کر پڑھنے کے
مقام میں پکار کر اور اہستہ کی جگہ اہستہ پڑھنا
فصل نمازوں کی سنتوں میں

پیش چہیزیں نماز میں سنت ہیں۔ نرمہ گوش تپاک
تکبیر کے لیے اٹھنا اور رندیوں کو منہ دے تک اور
اٹھ اٹھانے وقت انگلیوں کو پھیلا رکھنا۔ امام کو
تکبیر پکار کر کہنا اور ثنا پڑھنا اور اعوذ باللہ کہنا پھر بسم
اللہ پڑھنا اور سورہ فاتحہ کے بعد امام اور مقتدی و
مُنفرد کو اہستگی سے آمین کہنا اور مردوں کو کہے ہو کر
ناف کے نیچے دہنے اٹھ کو بائیں اٹھ پھر رکھنا رندیوں
کو سینے پر اور رکوع کی تکبیر کہنی اور رکوع میں بار

باہر آنا نماز سے اُس کام کے ساتھ جو مُفید نماز کا
 ہی اگر مُقتدی فقہہ اخیرہ تک امام کے ساتھ بیٹھ
 کر نماز کو چھوڑ دے تو دُرُست ہے کہوں کہ قدرِ شہد
 سے زیادہ مُوافقت کرنی فرض نہیں ہی

فصل واجباتِ نماز میں

نماز میں سولہ چیزیں واجب ہیں - سورہ فاتحہ کو ایک
 بار پڑھنا اور اُس کے ساتھ ایک سوے کو ملانا -
 ترتیبِ گاہِ رکھنا اور پہلی نشست کے اُسے فقہہ اولے کہتے
 ہیں کرنا اور دونوں نشستوں میں شہد پڑھنا سلام بھر کر
 نماز سے فراغت کرنا و ترکی نماز میں دُعا قنوت پڑھنا -
 پہلی دونوں رکعتوں کو قنات کے واسطے معین کرنا اور
 سوے کے ملانے پر سورہ فاتحہ کو مُقدم کرنا اور رکوع میں
 تمہرنا یہاں تک کہ ایک بار سبحان ربی العظیم پڑھ

لازم ہی کہ امام کی قرات کو چپ ہو کر سنے اور فرضِ فحجر
 کی پہلی رکعت میں قرات کو دراز کرنا منوں بالاتفاق
 ہی اسی سری رکوع کرنا پر جو کوئی کہتا ہو اس وضع
 سے کہ گہرا پن اس کا حد رکوع کو پہنچا ہی رکوع اس
 کا سیر سے اشارہ کرنا ہی اچوتھی شرطِ سجدہ کرنا پیشانی
 اور بینی سے ایک ہی پر اکٹھا کرنا یا پگھلنے کے آگے سے
 سجدہ کرنا مکروہ ہی۔ سجدے کے وقت سنانوں اندام
 یعنی منہ اور دونوں ہاتھوں اور دونوں زانوں اور
 دونوں پاؤں کو ذیل کی طرف متوجہ کرے اگر بھاری
 جماعت ہو اور سجدہ کی جگہ تنگی کر ٹی ہی تو سنا مہنتے
 کے مضامی کی پہلے پر سجدہ کرنا اور سست ہی
 پانچویں صفت پچھلی نشست میں کہ اسے قعدہ اخیرہ
 کہتے ہیں التجنات کو عیدہ و رسولہ تک پر ہٹا چھتے

جو قضا پڑھے تو واجب ہی آیت پڑھنا۔ پکار کر اور آیت پڑھنے میں حدِ اوسط کو اعتبار کرے اگر امام نے عشا کی پہلی دونوں رکعتوں میں قرات کو سہو کیا تو لازم ہی کہ چھلی دونوں رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد قرات کرے اور جو پہلی دونوں رکعتوں میں سورہ فاتحہ سہو ہو جائے تو پھر پڑھنا کچھ ضرور انہیں فجر اور ظہر کے قراتِ طویل مفصل کے سوروں سے پڑھنا بہتر ہی ہے سورہ صافات سے سورہ بروج تک عصر اور عشا کی قرات کو اوسط مفصل سے سورہ بروج سے سورہ یٰسین تک اور مغرب کی قرات کو قصار مفصل سے سورہ لم یکن الذین سمعے قل اعدوا ذریۃ الناس تک ہینہ مقدمی اگر موتم ہو یعنی جو امام کے ساتھ پہلی رکعت سے نماز کو تمام کرے اُسے

جو خدا کی تعظیم کے لیے ہی یا اُس کے معنے کو فارسی
 سے کہے تو جائز بھی پر الفاظِ دعا کے مانند جیسا اللہم
 اغفر لی کہ نادُرست نہیں، جھٹھی شرط وقت کا پہچاننا
 جیسا کہ مذکور ہوا

فصل نماز کی صفتوں میں

چھ چیزیں نماز میں فرض ہیں کہ اُن کو رکن اور صفت
 نماز کی کہتے ہیں پہلی صفت کھرا ہونا پر کشتی میں
 بدون عذر کے بیٹھے نماز کرنا درست ہے، دوسری
 قیرات کرنی مقدار ایک آیت کے لیکن تین آیت کا پڑھنا
 واجب ہے۔ امام کو لازم بھی کہ جمعہ اور عید میں اور
 فجر اور مغرب اور عشا کی نماز میں وقتیہ ہو یا نضا آواز
 بلند سے قیرات کرے اگر منفرد ہو تو وقتیہ میں پُکار کر اور آہستہ
 پڑھنے میں مُخّار ہ، لیکن پُکار کر پڑھنا بہتر ہے اور

اُس طرف پھیرے اب تک شخص بدو ن تحری کے
 نماز پڑھنے کا اتفاقاً توجہ اُس کے موافق قبلے کے ہو
 گئی اُس کی نماز صحیح نہیں کہونگہ قبلہ اُس کا
 جہت تحری تھا چوتھی شرط نیت کرنی۔ یعنی دل
 سے قصد کرنا ہر زبان سے لفظ یہ لفظ کہنا اور دل میں
 اُس کے معنی کو لحاظ کرنا اولیٰ ہی۔ نماز فرض کے
 سوا اور نمازوں کے لئے مطابق نیت کافی ہے ہر فرض
 کے واسطے تین نیت کا شرط ہے۔ مقتدی کو لازم
 ہے کہ اقدا کی نیت کرے۔ یعنی کہ اقدا نیت ہذا امام
 بیش نے اس امام کا اقدا کیا۔ ہر امام کو امامت کی نیت
 کچھ ضرور نہیں

پانچویں شرط تکبیر تحریمی کے وقت اللہ اکبر کہنا اگر
 اُس کے بدلے لفظ اللہ اعظم یا اللہ رحمان یا اور کوئی لفظ

تک مردوں کو اور عورتوں میں سے بھی بیوں کو تمام بدن
کا سیاہی اور ہتھیلیں اور پاتوں کے اور لمبائیوں کی
سٹر مردوں کے برابر ہے اور ان کے پیٹھ اور چھاتی اور
پیٹھ بھی چوتھائی نظر آنے سے نماز جاتی ہی

تیسری شرط متوجہ ہونا کعبے کی طرف اخوف کی
صویر میں قبلہ جہت قدرت ہے یعنی جہد ہر شخصیتا
ہوئے اور دھر متوجہ ہو نماز پھر اگر کوئی سمت قبلہ
کی بھول جاوے اور وہاں کوئی ایسا نہیں ہو اس
سے پوچھے تو قبلہ اس کا جہت تھری ہی یعنی اپنے
دل میں تھراوے جس طرف اسے یقین ہوئے اس
طرف متوجہ ہو نماز کرے۔ پھر اگر اس کے ہر خلاف
معلوم ہوئے تو نماز کو نہ دھراوے اگر نماز پر ضعیف معلوم
کیا کہ قبلہ اور سمت پر ہی وہ نہیں اپنے منہ کو

ضرور نہیں، ناپاک کی اذان اور اقامت مکروہ ہی
 نماز کی چھ شرطیں ہیں پہلی طہارت یہ
 تین چیزوں سے ملحق رکھنی ہی بمعنی پاک کرنا بدن
 کو اور جائے نماز اور کپڑے کو اگر کپڑے کی چوتھاٹی
 نجاست آلودہ ہو اور اس کے پاس دوسرا کپڑا یا پانی
 نہیں ہی تو اسی کپڑے سے نماز پڑھ سکتا ہی اور
 جو تمام آلودہ ہو تو برہنہ جائز ہی لیکن اس کپڑے سے
 پڑھنا بہتر اور مصلیٰ کے پاس جو کپڑا نہ ہو تو کھڑے
 ہو کر نماز پڑھے لیکن مستحب ہی کہ بیٹھ کر ادا کرے
 طہارت چاہے نماز کی عبارت ہی ہاتھوں رکھنے کی اور
 سجدہ کرنے کی جگہ سے بلا تعلق ہر امام اعظم کے نزدیک
 صرف ہاتھوں کی جگہ پاک ہونے سے کفایت کرتی ہی
 دوسری شرط چھہانا بہتر کاف کے نیچے سے زانوں کے نیچے

طرح سابق مذکور ہوئے بآند آواز سے ادا کرے
 پر اُس کے حرفوں اور زیر و زبر اور جزموں اور مدوں
 کو گمانے کے طور سے کم و زیادہ کرے لیکن اچھی آواز
 سے اذان کہنا مُصَابِقہ نہیں اور دونوں حیّ علی الصلوٰۃ
 کے وقت دایسی طرف منہ نہ کوہیں اور دونوں حیّ علی الفلاح
 میں بائیں طرف منہ نہ کی اذان میں حیّ علی الفلاح کے بعد
 دو بار الصلوٰۃ خیرٌ مِنَ النّوم کہے۔ یعنی نماز سونے سے
 بہتر ہے۔ اذان کے بعد ثانیاً اعلام کے لیے الصلوٰۃ الصلوٰۃ
 کہنا علماء متاخرین کے نزدیک اور مغرب کے سوا اذان
 اور اقامت کے سبج وقفہ کرنا نیک ہی اور اذان کے لفظوں
 کے درمیان فصل دالنا مستحب ہی بہ خلاف تکبیر اقامت
 کے۔ اذان محدث کنی دُرُست اور اقامت اُس کنی مکروہ
 ہی ہر محدث نے اگر تکبیر اقامت کنی کہی تو دھرانا کُچھ

بجائے اور دنوں کے کہوں کہ اُن دنوں میں تعجیلِ عصر
 کی مستحبِ مہی اور عشا کو تین پہر رات تک وتر کو
 اخیر شب تک پر یہ حکم اُس شخص کو مہی کہ جسے
 شب بیداری کا استعمال ہو۔ آفتاب کے نکلنے کے
 وقت اور تھنیک دو پہر کو اور اُس کے دوپہر کے وقت
 نماز اور سجدہ تلاوت اور جنازے کی نماز جائز نہیں
 مہی مگر اُس دن کے عصر کی نماز جائز مہی اور عصر
 پرہنے کے بعد بھی سوا مغرب اُس دن کے

پانچوں فرضوں کے لئے اُن کے وقتوں میں اذان کہنا
 مست مہی اور وقت کے الے اگر اذان کہی جائے تو اُس
 کو دہرانا ضرور مہی ا صورت اُس کی یہ مہی کہ
 کہنے کی طرف مہمہ کر کے دونوں مہادت کی انگلیوں
 کو نکالوں کے سوراخ میں رکھ اذان کے لفظوں کو جس

فصل نماز کے وقتوں میں

صبح صادق سے آفتاب کے نکلنے تک وقت ہے نماز
 فجر کا اور آفتاب دھلنے سے تا پہنچنے سایہ ہر ایک
 شی کا سوا فیس زوال کے اپنے دو برابر کو وقت ہی
 ظہر کا اور اُس وقت سے آفتاب کے دہنے تک عصر کا
 اُس سے لے شفق کے غائب ہونے تک وقت ہی
 مغرب کا اور اُس وقت تک تا اخیر شب عشا اور
 وتر کا مستحب ہی تاخیر کرنا فجر کی نماز کو یہاں
 تک کہ چالیس آیہ ترتیب سے پڑھی جاسی۔ پھر اُسے
 دُہر اسکے اگر فساد وضو کا معلوم ہو۔ ظہر کی نماز کو
 تاخیر کرنا گرمی اور بدلی کے دن بہتر ہی اور جاتوں میں
 جلدی اور عصر کو شب تک کہ آفتاب کا رنگ بدل
 نہ جائے اور مغرب کو بدلی کے دن تاخیر کر کے پڑھ۔

کا کہ جس کا گوشت حلال ہی اور پیشخال اُن چرنون کی کہ
 جن کے گوشت کھاتے ہیں پر جن کے گوشت حلال ہی - اُن کی
 پیشخال پاک ہی مگر مرغی کے کہونکہ وہ غلیظہ ہی مانند
 بؤل وغایہ اور لہو کے ا اُن غلیظوں سے اگر کیف ہو
 تو بہ قدرِ درم کے عفو ہی اور جو پتلا ہو تو کف -
 دست کے برابر میں لُچھہ مضایقہ نہیں اگر ہائی نہ لے
 پیشاب کرتے اگر سوئی کی نوک برابر چھتے لگے اُس
 کا لُچھہ اعتبار نہیں آستر کی طرف اگر نجاست ہو تو
 ابرے کی طرف نماز جائز ہی - ایسا ہی جھوٹے کی ایک
 جانب میں غلاظت ہی - دوسری جہت پر نماز پرہہ سکتا
 ہی کہتے میں کہیں نجاست ہی پر اُسے معلوم نہیں
 کر سکتا تو ایک طرف اپنے دل میں ٹھہرا کر دھو دالے

سے کہ جرمِ غلاظت کا جانا رہے اگرچہ لُچھہ اثر اُس کا باقی رہے کہ اُس کا دور کرنا مشققت ہے اور اگر لُچھہ پورنا مُسکین نہ ہو تو اُسے دھو کر رکھ چھوڑے یہاں تک کہ نہ تھکے۔ تین بار ایسا کرنے تو وہ پاک ہو گا۔ منی کو دھو کر پال کرنا اور اگر خشک ہو تو ملکر بھی صحیح ہے۔ مونے میں اگر نجاستِ غلیظ ہو تو اسے زمین میں ملکر پاک کیا جائیگا اور اگر پتلی ہو تو دھو کر اگر زلزار یا اُس کے مانند میں ہو تو پوچھ کر اور فرشِ نجاست آلودہ پر ایک رات دن پانی بہایا جائیگا۔ زمین اور جو چیز لگی ہوئی ہو زمین سے جیستی گھاس وغیرہ سوکھنے سے پاک ہوتی ہے اثرِ نجاست کا مرقا نماز کے واسطے کافی ہے۔ ہر تیسم کے لیسے نہیں اکہرے کسی چٹھائی سے کم میں اگر غلاظت خفیف ہو مثلاً پیدنشاب گھوڑے کا اور اُس جانور

کہ جادوان جنسے پہلے لڑکے سے اُس کے نفاس کی ابتدا
 اور دوسرے سے انتہا حساب کرنیکے بالا اتفاق اگر پیت گر گیا
 اور بعض خلقت مثل اتمہ یا پانوں یا منہ کے اُس
 میں بن چکی ہی تو حکم اُس کا حکم لڑکے کا ہی اور
 وہ عورت نفاس والی ہی جو لہو کہ مدت حیض
 و نفاس سے کم یا زیادہ میں دیکھا ئی دے یا حاملہ
 عورت کو نظر آئے وہ حیض نہیں بلکہ بیماری استحا۔
 ضے کی ہی وہ نماز و روزہ اور صحبت کا مانع نہیں

فصل نحس کے پاک کرنے میں

بدن یا کپڑے یا جائے نماز میں اگر محاسن نظر آئے تو
 اُس کو پانی سے یا اُسے جو پانی کے برابر پاک اور
 رواں ہی۔ مثل سرکہ یا کلاب تین بار دھونا اور ہر
 ایک بار بچورنا اگر مُسکین ہو واجب ہے۔ اُس طور

مُدَّت اُس کی پندرہ دِن ہیں اور اُس کی اکثر مُدَّت
 کے واسطے کچھ حد مُقرر نہیں حیض والی کو اپنی
 مُدَّت تک نماز کرنا روزہ رکھنا مسجد میں جانا بیت -
 اللہ کی زیارت کرنی خصم سے نزدیکی کرنی قرآن
 تلاوت کرنا اور اُسے چھونا جائز نہیں پر بعد پاک
 ہونے کے روزہ قضا کرنا بھی فقط نماز کو نہیں اکثر مُدَّت
 والی جب حیض سے پاک ہووے اُس سے مُحبت کرنا
 دُرست ہے اگرچہ نہ نہائی ہو بہ خلاف اقل مُدَّت
 والی کے مگر حیض سے پاک ہونے کے بعد جب اتنا
 عرصہ گزرے کہ اُس میں خُسل اور تحریمہ کر سکے
 نفاس وہ خون ہی کہ عورت کے رحم سے لڑکا جتنے
 کے بعد بچے اُس کی اقل مُدَّت کے واسطے کوئی حد
 مُقرر نہیں پر اکثر کے واسطے چالیس دِن ہیں جو عورت

لیکن حساب اُس کا حدث کے وقت سے ہے اور جو چیز وضو نورتنی ہی مسح کو بھی نورتنی ہی اور گذرنا مدت کا اور اکثر قدم کا باہر آنا ساق کی طرف سے جو موزہ کہ پانوں کئی چھوٹی تین اُنٹائیوں کے برابر ہستہ کہا ہو اُس کے اوپر مسح درست نہیں ہے یہہ مقدار معتبر ہی ایک ہی موزے میں نہ دو تون میں

فصل حیض نفاس کی

حیض وہ لہو ہی کہ بالغ عورت کی رحم سے بے عارضہ درد کے نکلے اور وہ سن ایسا یعنی ساتھ برس تک نہ پہنچی ہو مدت اُس کی دو ہیں اقل و اکثر ہر مدت اقل تین رات دن کی ہی اور اکثر مدت دس رات دن کی جس ایام میں کہ حیض سے باز رہتی ہیں اُس زمان کو ظہر کہتے ہیں اقل

اُسے نماز درست نہیں

فصل موزوں پر مسح کرنے میں

صاحبِ حدیث کو موزوں پر مسح کرنا صحیح ہی پر
صاحبِ غسل کو نہیں صورت اُس کی بہہ ہی مثلاً
ایک شخص نے وضو تمام کر کے موزہ پہنا تھا پھر اُسے
حدیث لاحق ہوا اب جو وضو کیا چاہے تو پاؤں کو
دھونا کہے۔ ضرور نہیں بلکہ ہاتھ کی تین انگلیوں سے
موزوں کے اوپر ساق تک مسح کرے وضو صحیح
ہوگا۔ جرموق اور ہایتا کے اوپر مسح درست ہی اگرچہ
مُصلیٰ مُسافر ہو پر دستانہ اور پگڑی اور توپی اور
برقع کے اوپر جائز نہیں بشرط مسح کی وقتِ حدیث میں
وضو کر کے موزے کا پہنا۔ مدت اُس کی مُقیم کے لئے ایک
رات دن اور مُسافر کے واسطے تین رات دن تک

اگر خیال میں کڑے کہ پانی نزدیک ہی تو تین سو
 گز زمین تک دھونڈنا لازم ہے۔ مسافر کو نماز پڑھنے
 یاد آیا کہ لوٹے میں پانی ہی چاہیے کہ نماز نہ توڑے ہر
 ایک پاک چیز جو زمین کی قسم سے ہی اُس پر
 تبسم کرنا درست ہے مثلاً خاک یا دھول یا پتھر یا
 سُرمہ یا ہر تال پر سونا رو یا جو کانی اور گلابانہ ہو لیکن اُس
 پر گرد بھی ہوا ہے تبسم جائز ہے اس پر تبسم کرنا روا
 نہیں اگر کسی نے وہاں باگینہوں یا جوٹا پالا اور اُس
 کے مٹہ اور انہوں میں گرد بھی اُس پر انھیں پھیرنا
 تبسم کے قاعدے سے کافی ہے اگر کسی نے نماز جنازہ یا
 سجدہ تلاوت کے لیے تبسم کیا تھا اُس تبسم سے اور فرضوں
 کو ادا کرنا صحیح ہے ہر قبر پر شریف کے چھوٹے کے
 لیے یا مسجد میں داخل ہونے کو اگر تبسم کرے

کو خضر ہو یا دشمن سے درتا ہی یا پناہ مانگا ہو اور اُس
 کے پاس زیادہ پانی نہیں ہے یا پانی اٹھانے کا ٹوٹا
 اُس کے پاس نہیں یا پیٹ نہ رکھتا ہو کہ منوں لے
 یا بعد کی نماز جاتی رہ خواہ پہلے ہی سے یا بیچ میں سے یا
 نماز چنانچہ کی بنائے پر یہ حکم سوائے ولیم میت کو
 ہے، صورت اُس کی یہ ہے کہ نیت قریب سے
 اپنے ہاتھوں کو خاک پاک کے اوپر ایک بار مارنا اور اُسے
 اپنے منہ کو حدود مذکورہ سے مسح کرنا پھر اسی طرح
 سے ایک بار مارنا اور اُسے ہاتھوں کو کہیوں سمیت
 مسح کرنا وقت نماز کے پہلے سے شبسم کرنا روا ہی اور
 اُس سے جو چاہے پڑھے جو چیز وضو توڑتی ہے وہ
 شبسم کو بھی توڑتی ہے اور پانی کا ہاتھ لگنا اور پانی
 کے اُمید واد کو آخر وقت تک تاخیر نماز کی بہتر ہی

اگر معلوم ہوے والا ایک رات دن کی نمازِ قضا پر ہے اور جو پہلا ہوتا ہے تو تین رات دن کی ابی حنیفہ کے نزدیک پر محمدؐ و ابویوسفؒ کے نزدیک جب سے معلوم ہوا ہے جو تھا پانی آدمی اور گھوڑے کا اور اُس حیوان کا کہ جس کا گوشت حلال ہے پاک ہے پانی اور چھتہ، مرغی اور شکاری چربیوں کا اور خانگی چبھوں کا مکروہ ہے اگھا اور خچر کا مشکوک ہے ہر اُس سے وضو کر کے بھرا احتیاطاً تبشیم کرے اگر اور پانی نہ پائے۔ اُن جانوروں کا پسینا اُن کے جوتے کے برابر ہے۔

فصل تبشیم کی

جانور تبشیم قائم مقام وضو اور غسل کا ہے اگر ایک کونسل نلگ پانی نہ پائے یا بیمار ہو ایشاکہ پانی کے چھونے سے اُس کی بیماری برہے یا جاری کے سبب اُس

ہوتا ہے ، انسانہی اُس کا گوشت بھی اگرچہ وہ شرع
میں حلال نہ ہو اور جس کا پوست کھائے سے پاک
نہیں ہوتا ہی ذبح سے بھی پاک نہیں ہوتا ہی بال اور
ہڈی اور رگ اور سُم اور دانت مرنے کے پاک ہیں مگر سُوَر کے
فصل کوئے کے احکام میں

اگر کوئے کے درمیان نجس گِرے یا اُس میں کوئی
جانور مر کر پھولے یا سر جائے یا مثل آدمی یا بکری کے
اُس میں مرے تب اُس میں سے سب پانی کو
یکالما ضرور ہے اگر مُمِیْن ہو ورنہ ایک شخص فہمیدہ جو
شخص پانی کی پیمائش سے واقف ہے جو انداز کر دے
اور کوئی جانور مُرخی کے برابر اگر مرے تو چالیس ذول
سے ساٹھ ذول تک اور گوزیہ کے برابر میں آدھا اُس
کا احسانت کے کرنے کے وقت سے کوانا پاک ہوتا ہے

کے واسطے استعمال کیا ہو وضو صحیح نہیں اگر معلوم ہو کہ یہ پانی بسبب نجاست کے بدبو ہوا ہی تو اُس سے وضو نہ کرے اگر ایک مواکث نالے کی چوڑائی میں اشکا ہو پر اُس کے اوپر سے پانی بہتا ہی اور جو پانی کہ کُتے سے بھرا ہوا ہی کم ہی اُسے جو نہیں بھرا ہوا ہی تو بھاد کی طرف سے وضو درست ہے اگر پانی آہستہ آہستہ بہتا ہی یا کہ بند ہو اگر اُسے وضو کیا جائے تو گُلی کے پانی سے بچا کر چلو اُٹھانا لازم ہی کہتوں کہ جو پانی استعمال میں آتا ہی اسے وضو جائز نہیں

فصل پوست کے احکام میں

ہر ایک چمرا کھائے سے پاک ہوتا ہی مگر سُور اور آدمی کا جس کا چمرا کھائے سے پاک ہوتا ہی فرج کرنے سے بھی پاک

'چاتو' اُتھاتے کیسچہر نظر نہ آئے غلاظت ہو لیکن رنگ اور
 مزہ اور بو اُس کی جون کی تون ہو تو وہ پانی
 پاک اور اُس سے وضو جائز ہے کہیں کہ حکم اُس
 پانی کا حکم آبِ رواں کا ہی اگر کوئی جوٹھ چھوٹا
 سا ہو اور اُس میں پانی ایک طرف سے داخل
 ہوتا ہی اور دوسری طرف سے نکل جاتا ہی اُس کے پانی
 سے وضو جائز ہے ہر طرف اُس کی خواہ چار چار
 ماتھ ہو یا زیادہ
 جو جانور کہ پانی میں پیدا ہوتا ہے مثلاً مچھلی یا
 مینڈک وغیرہ یا وہ حیوان کہ جس کے بدن میں بہتا ہو
 نہ ہو اگر پانی میں مر جاوے پانی ناپاک نہیں ہوتا
 ہر درخت کے اور میوے کے پھوٹے ہوئے مشیرے سے
 اور اُس پانی سے کہ جسے وضو کے لیے یا زیادہ ثواب

فرض ہوتا ہے اور حیض و نفاس کی مدت گزر جانی
اور خواب سے بیدار ہو مٹی یا مٹی کو دیکھنا۔ مسلمان
مرد نے کو غسل دینا اور جو کافر کہ حالت ناپاکی میں ایمان
لایا ہے اسے غسل کرنا واجب ہے جمعے اور عید
کی نماز کے لیے اور احرام کے وقت اور عرفے کے دن
غسل کرنا سنت ہے اور سوا ان کے مستحب

فصل طہارت کے پانی میں

منہ کے اور دریا کے پانی اور کوئے اور برف کے پانی
سے جو رواں ہو وضو درست ہے اگرچہ رنگ یا مزہ
یا بو میں دیر تک رہنے سے یا کوئی پاک چیز کے پانی
سے تفاوت ہوا ہو پر اگر گارہ ہو جائے تو اس پانی
سے وضو جائز نہیں ہے اگر بہتے ہوئے پانی سے نجاست
بچائے یا اس تالاب کے پانی میں جو وہ درہ ہو اور

اُس کا صحیح ہی والا نہیں

فصل غُسل کی

غُسل کے درمیان تین چیزیں فرض ہیں گلی کرنا تھنوں
میں پانی دینا اور تمام بدن کو ایک بار دھونا اور چہرہ
چیزیں سُنّت ہیں دونوں ہاتھوں کو دھونا اور بدن
مخصوص کو اور دُور کرنا نجاست کا بدن سے اگر کہیں
ہو پھر وضو کرنا پر پانوں کو نہ دھوئے پھر تمام بدن کو تین
بار دھونا اِس کے پیچھے دھونا دونوں پانوں کو اُس
مقام میں کہ جہاں غُسل کا پانی نہ تھہرا ہو اور جس عورت
کی چوشتی گندھی ہو اُس کو بالوں کی جڑ بھگانا کافی
ہے موجب غُسل کا اُچھل کر منی کا ٹپکنا شہوت کے ساتھ
اور فرج میں یا مقعد کے درمیان حشفے کا داخل
ہونا پر اِس تقدیر میں فاعِل و مفعول دونوں پر غُسل

صرف تھوک اور آنکھوں کا پانی پینا اور کھانکھار
 وضو کو نہیں توڑتا ہے۔ اگر کسی نے کان میں تیل ڈالا
 اور وہ اُس کے دماغ میں تین دن تک رہا پھر کان
 پاناک یا مسہرہ کی راہ سے نکلا اس سے وضو نہیں
 جاتا ہے اگر کسی نے وضو کیا پھر اُس کے دل میں
 لہذا کہ بعضا بدن نہیں دھو یا ہی ہر اُس کو تھہرا
 نہیں سکتا ہی چاہئے کہ بائیا پانو دھوے وضو
 پر قرار ہے۔ اگر کسی نے نازے میں تیل یا پانی
 داخل کیا پھر وہاں سے نکلا اس سے وضو نہیں جاتا
 ہے کہیں کہ ذکر محل حجاب کا نہیں یہ خلاف
 مقصد کے اگر کسی کے بوائی ہو اور اس میں اُس نے
 چربی بھری ہو اور اُس کے مسجے پانی پہنچانے میں
 کچھ ضرر ہوتا ہے تو بے پہنچائے پانی کے وضو اور غسل

اگر سب ایکٹھی کی جائے تو منہ بہر کے ہو اور کسی
چیز پر تکیہ نہ کر سونا اور دیوانگی اور ہوشی اور
نشا ابسا جو چاہئے میں لغزش آئے اور اختلاط
حجابانہ کرنا عورت سے اور کھلکھلا کر ہنسنا یا الخ۔ نماز
کے درمیان

ہمیشہ جس شخص سے پیشاب یا لہو یا باد وغیرہ جاری
رہے ہر نماز کے وقت اسے نیا وضو کرنا لازم ہی اُس
وضو سے اُس وقت تلک فرض و نفل سے جو چاہئے
ہر دفعہ لے اگر کسی کی آنکھ سے لہو نکلا اور وہیں تھہر
گیا اسے وضو نہیں جانا ہی تھوک کے سوا جو لہو
آئے پس اگر لہو زیادہ یا برابر ہو ان دونوں صورتوں
میں وضو تو تباہی والا نہیں اگر چہرہ یا کتلی کسی کا لہو
پیکر پینٹ بھرے تو وضو نہیں جانا ہی دودھ اور

اور ہاتھ پانوں کی انگلیوں کو انگلیوں سے خلال کرنا۔ دو۔
 نوں کانوں کو مسح کرنا اور ہر ہر عضو کو تین تین بار
 دھونا نیت کرنی۔ ترتیب کو نگاہ رکھنا اور پہی در پہی
 دھونا اس طور سے جو اگلا دھویا ہوا عضو نہ سوکھے
 اور تمام سر کو یکبار مسح کرنا مستحب دو ہین
 داہنی طرف سے پہلے دھونا اور گردن کو مسح کرنا
 فصل وضو کے توتنے مین

دس چیزیں وضو توڑتی ہیں جو جاضرور یا پیشاب
 کی راہ سے نکلے یا اور بدن سے اگر وہ نجس ہو مثلاً
 لہو یا پیب بشرطیکہ اپنے مکان سے نکل ویا تک
 پہنچے کہ جس کا دھونا وضو یا غسل میں فرض ہی پر
 رخصت سے کہڑے کا نکلنا وضو کو نہیں توڑتا ہی اور منہ
 بھر کے فہی کرنا ایک ہا بار بار تھوڑی تھوڑی بشرطیکہ

فربانی کرنا۔ وتر کی نماز پڑھنی۔ فراتہیں کو خرچ دینا
 ماں باپ کی خدمت کرنی اور جو رو کو غاوند کی تابعداری
 کرنا عمرہ بجالانا اُسٹ شرعی چھ ہاں ختنہ کرنا لہیں
 لینا نعل کے بال لینے سیر مندانا خن کتوانے اور پاکی لہنی

فصل وضو کی

وٹھو میں چار چیزیں فرض ہیں: سر کے بال جہاں سے
 جمتے ہیں منہ کو وہاں سے دھونا۔ دونوں کانوں اور
 تھوڑی کے نیچے تک اور دونوں ہاتھوں کو دھونا کہیں
 سمپت اور پانوں کو ایڑیوں کے سات اور سام دینے
 کی طرف سے چوتھائی سر کو مسح کرنا اور چودہ چیزیں
 اُس میں سنت ہیں۔ سونکر اٹھنے والے کو استسجا
 کرنا اور دونوں ہاتھوں کو پُروں تک دھونا بسم اللہ کہنا
 سواک اور گلی کرنی تھنوں میں پانی دینا۔ بازوی کو

چاہئے کہ اپنے اختیار سے خدا پر بن دیکھ ایمان لاوے
 اور جانے کہ عیب کا علم خدا ہی کو ہے اور خدا تعالیٰ نے
 جس چیز کو حلال کیا ہے۔ اُس کو حلال جانے اور
 جس کو حرام کیا ہے اُسے حرام سمجھنے اور خدا کے عذاب
 سے ڈرنے اور اُس کی رحمت کا اُمیدوار رہنے۔ جانو جب
 کوئی سن بلوغ کو پہنچے زندگی ہو یا مرد اُسے ایمان
 لانا واجب ہے کہوں کہ بندگی بدون ایمان کے قبول
 نہیں ہوتی اور عبادت کا فکر کی کچھ کام نہیں آتی
 پانچ چیزیں اسلام کی بنیاد ہیں کلمہ طیب کو پڑھنا۔
 پانچوں وقت نماز کرنا اگر پو سحبی ضروری خرچ سے
 زیادہ ہو تب زکوٰۃ دینا اور رمضان کا روزہ رکھنا اور
 مقدور والے کو حج کرنا

واجبات شرعی سات ہیں عید الفطر کا صدقہ دینا

اور جو سہوا کرے تو کچھ نہیں۔ نظیر اُس کی بات
کرنا نماز میں وغیرہ

فصل ایمان کے احکام میں

جانو اہی مومنو! ایمان کے دو رکن ہیں کلمہ لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ کا اقرار زبان سے کرنا اور اُس کے
معنی کو یعنی نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور محمد
بھیجا ہوا اُس کا۔ دل سے یقین جانا پس جو کوئی
یہ اقرار و تصدیق کرے بے شبہ وہ مومن ہوئے اور
دنیا میں اُس کے لئے پانچ حکم ہیں۔ اُس کو جان سے
نہ مارنا اور قید نہ کرنا۔ اُس کے مال کو ظلم سے نہ لینا
اور بے سبب شرعی دکھ نہ دینا۔ گمان بد اُس پر نہ
کرنا اور عاقبت میں وہیں بہشت میں جانا اور
دوزخ کے عذاب سے چھوٹنا پس ہر ایک شخص کو

سُنّتِ عَصْر کی وغیرہ اُمباح وہ ہے کہ جس میں بندہ
 مختار ہے اگر اُس کو کرے تو کچھ ثواب نہیں اور
 جو نہ کرے تو عذاب بھی نہیں مثال اُس کی اچھا کھانا
 اچھا پہتا وغیرہ محرم وہ ہے کہ جسے صاحبِ شرع نے منع
 کیا ہے اور اُس کے حلال ہونے پر کبھی حکم نہ کیا ہو
 نہ کرنا اُس کا ثواب اور کرنا اُس کا عذاب اور اُس
 کو حلال جانا بلا اتفاق کُفر ہے۔ نظیر اُس کی زنا
 کرنا اور سود کھانا وغیرہ مکروہ وہ ہے کہ جسے شارع
 نے منع کیا ہے ہر اُس کا ایک مُنافی بھی ہو۔ نہ کرنے
 سے اُس کے ثواب اور کرنے سے در عذاب کا ہی
 لیکن اُسے حلال جانا کُفر ہی مثلاً لھوڑے کا گوشت
 کھانا امامِ اعظم کے نزدیک مُفید وہ ہے جو علیٰ شرعی
 کو بھارتا ہے اگر اُس کو فصداً کرے تو عذاب ہی

کرنا سب کے نزدیک کُفر ہی نظیر اُس کی رمضان
 کا روزہ رکھنا اور پانچویں وقت کی نماز پڑھنا واجب
 وہ ہی جو ثابت ہوا ہی اُس دلیل سے کہ جس میں
 کُفر ہے وہ اُس پر عمل کرنے سے ثواب اور ترک
 کرنے سے عذاب ہوتا ہی ہر انکار کرنا اُس سے
 کُفر نہیں ہی مثلاً نماز و ترک کی وغیرہ سُنّت وہ ہو کہ
 جس کو پیغمبرِ حم نے ہمیشہ کیا ہی مگر ایک بار
 یادو بار اُسے ترک کیا ہو۔ عمل اُس کا ثواب اور ترک
 اُس کا عذاب ہی مثلاً اُس کی سُنّت نماز
 فحجر کی وغیرہ۔ مُسْنَب وہ ہی کہ جسے پیغمبرِ مَدِیْنۃِ اَلْمَدِیْنۃ
 نے کبھی کیا ہی اور کدھی نہیں پڑھا محض نے اُس
 کو بہتر جانا ہی کرنے سے اُس کے ثواب ہوتا ہی اور
 نہ کرنے سے عذاب بھی نہیں نظیر اُس کی نماز

نہیں وہ ایک خدا ہی ایک ہی ہی پاک ایک تائینہا
 نہ جو و اختیار کرتا ہی نہ فرزند اور ویش گواہ دیتا ہوں
 کہ یہ تہ محمد اُس کا بندہ اور بھینجا ہوا اُس کا ہی
 خدا محمد کو جو پیشمہر اُمّی ہی ہم سے وہ جزا دے کہ جس
 کے وہ لایق ہی

فصل احکام شرع میں

جانو اسی مومنو! احکام شرع کی آتھہ قسمیں پیش
 فرض واجب سُنت مُستحب مُباح مُحَرَّم
 مکروہ مُفید

فرض وہ ہی جو ثابت ہوا ہو اُس دلیل یقینی سے کہ
 جس میں کچھ شک نہ ہو اُس کے عمل کرنے سے
 ثواب ہوتا ہی اور ترک سے عذاب اور اُس کے انکار

دُعَاءُ مَغْفِرَةِ الْهِيتِ يَقْرَأُ الزَّائِرُ عَلَى قَبْرِهٖ قَائِمًا
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا يَبْقَىٰ إِلَّا وَجْهُهُ وَلَا يَدُومُ
 إِلَّا مُلْكُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
 شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وَتَرَا
 لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ جَزَىٰ اللَّهُ مُحَمَّدًا النَّبِيَّ
 الْأُمِّيَّ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ

دُعائیت کی آمزش کی زیارت
 کرنے والا اُس کی قبر پر کھڑا ہو پڑھے
 تمام حمد اُس خدا کو ہی کہ جس کے سوا کوئی
 باقی نہ رہیگا اور نہ ہنگامی مگر اُسی کی بادشاہت ہمیشہ
 میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سواے اللہ کے
 جس جان میں کہ وہ ایک ہی کوئی اُس کا شریک

قبر میں ہیں خدا انہیں بے شبہ اٹھاویگا

إِنْ كَانَ الْهَيْتُ أَنْتَى يَقُولُ مَوْضِعَ يَا عَبْدَ
اللّٰهِ يَا أَمَّةَ اللّٰهِ

الرمیت عورت کی ہو تو یا عبد اللہ کی جگہ میں یا
امّہ اللہ یعنی اسی بندی خدا کی! کہے
تَحْيِيَّةُ الْمَقْبَرَةِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَلَانُ ابْنِ فَلَانٍ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ
كَمَا غَفَرَ لِنَبِيِّكُمْ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى آلِهِ

سلام قبر گاہ کا

امی فلانے فلانے کے بیٹے! تم پر سلام ہو جیو خدا تمہاری
آمرزش کرتے جیسا کہ تمہارے پیغمبر کی آمرزش
کی اُس ہر اور اُس کی آل پر سلام ہو جیو

سے دو فرشتے آئیں تو موت در اور غمناک نہ ہو بلکہ خوش
 ہو اور مبتہی زبان اور درست عقیدے سے بول کہ
 میں گواہی دیتا ہوں نہیں کوئی معبود سواے اللہ
 کے جس حال میں کہ وہ ایک ہی کوئی اُس کا شریک
 نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اُس کا بندہ اور
 بھیجا ہوا اُس کا ہی اور کہہ کہ اللہ میرا پروردگار
 اور اسلام میرا دین اور محمد علیہ السلام میرا نبی اور
 قرآن میرا امام اور کعبہ میرا قبلہ ہی اور مومنین میرے
 بھائی ہیں اور خدا کی حلال چیزوں سے میرا حساب
 ہی اور خدا نے جسے حرام کیا ہے وہ موجب عذاب
 کا ہی اور مومنوں کے واسطے بہشت کا ثواب اور
 کافروں کے لیے عذاب و دوزخ کا ہی اور تحقیق قیامت
 آنے والی ہی اس میں لُجھہ شک نہیں اور جو

تَلْقِیْنِ الْمَبِیتِ عَلَی الْقَبْرِ

يَا عَبْدَ اللَّهِ اِذَا جَاءَكَ الْمَلَكَانِ مِنَ اللَّهِ
 لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَابْشِرْ فَقَدْ بَلَّسَانَ فَصِيحٍ
 وَاعْتَقَادَ صَحِيحٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 قُلْ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَبِالْقُرْآنِ إِمَامًا
 وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِالْمُؤْمِنِينَ أَخَوَانًا وَبِحَلَالِ
 اللَّهِ حِسَابًا وَبِحَرَامِ اللَّهِ عَذَابًا وَبِالْجَنَّةِ
 ثَوَابًا وَبِالنَّارِ عِقَابًا وَإِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ
 فِيهِ وَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ

تلقینِ مہیت کی قبر کے اوپر

ای بندے خدا کے! جب تیرے نزدیک خدا کی طرف

فُربانی کرنا۔ وِتر کی نماز پڑھنی۔ فراستیں کو خرچ دینا
 ماں باپ کی خدمت کرنی اور جو رو کو غاوند کی تابعداری
 کرنا عمرہ حج انا، سُنّت شرعی چھ ہفتے ختم کرنا بیس
 لینا نفل کے بال بے سِر مُند انا ناخن کٹوانے اور پاکی پسنی

فصل وضو کی

وٹو بیس چار چیزیں فرض ہیں: سر کے بال جہاں سے
 جمتے ہیں مُنہ کو وہاں سے دھونا۔ دونوں کانوں اور
 تھوڑی کے نیچے تک اور دونوں ہاتھوں کو دھونا کہ نہیں
 سمیٹ اور پانوں کو ایڑیوں کے سات اور سام دینے
 کی طرف سے چوتھائی سر کو مسح کرنا اور چوڑے چبریں
 اُس میں سُنّت ہیں۔ سو کر اُٹھنے والے کو استسجا
 کرنا اور دونوں ہاتھوں کو پُورے تک دھونا بِسم اللہ کہنا
 سِر اک اور کُلی کرنی تھنوں میں پانی دینا۔ داری کو

چاہئے کہ اپنے اختیار سے خدا پر بن دیکھ ایمان لاوے
 اور جانے کہ عیب کا علم خدا ہی کو ہے اور خدا تعالیٰ نے
 جس چیز کو حلال کیا ہے۔ اُس کو حلال جانے اور
 جس کو حرام کیا ہے اُسے حرام سمجھے اور خدا کے عذاب
 سے ڈرے اور اُس کی رحمت کا اُمیدوار رہے۔ جانو جب
 کوئی سن بلوغ کو پہنچے زندگی ہو یا مرد اُسے ایمان
 لانا واجب ہے کہوں کہ زندگی بدون ایمان کے قبول
 نہیں ہوتی اور عبادت کا فکر کی کچھ کام نہیں آتی
 پانچ چیزیں اسلام کی بنیاد ہیں کلمہ طیب کو پڑھنا۔
 پانچوں وقت نماز کرنا اگر پوسخی ضروری خرچ سے
 زیادہ ہو تب زکوٰۃ دینا اور رمضان کا روزہ رکھنا اور
 مقدور والے کو حج کرنا

واجبات شرعی سات ہیں عید الفطر کا صدقہ دینا

اور جو سہوا کرے تو کچھ نہیں۔ نظیر اُس کی بات
کرنا نماز میں وغیرہ

فصل ایمان کے احکام میں

جانو اسی مومنو! ایمان کے دو رکن ہیں کلمہ لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ کا اقرار زبان سے کرنا اور اُس کے
معنی کو یعنی نہیں کوئی معبود سواے خدا کے اور محمد
بھیجا ہوا اُس کا۔ دل سے یقین جانا پس جو کوئی
یہ اقرار و تصدیق کرے بے شبہ وہ مومن ہوئے اور
دنیا میں اُس کے لئے پانچ حکم ہیں۔ اُس کو جان سے
نہ مارنا اور قید نہ کرنا۔ اُس کے مال کو ظلم سے نہ لینا
اور بے سبب شرعی دکھ نہ دینا۔ گمان بد اُس پر نہ
کرنا اور عاقبت میں وہیں بہشت میں جانا اور
دوزخ کے عذاب سے چھوٹنا پس ہر ایک شخص کو

سُنّتِ عَصْر کی وغیرہ اُمباح وہ ہے کہ جس میں بندہ
مُختار ہے اگر اُس کو کرے تو کچھ ثواب نہیں اور
جو نہ کرے تو عذاب بھی نہیں مثال اُس کی اچھا کھانا
اچھا پہتا وغیرہ مُحَرَّم وہ ہے کہ جسے صاحبِ شرع نے منع
کیا ہے اور اُس کے حلال ہونے پر کبھی حکم نہ کیا ہو
نہ کرنا اُس کا ثواب اور کرنا اُس کا عذاب اور اُس
کو حلال جانتا یا لا یتفاق کُفر ہے۔ نظیر اُس کی زنا
کرنا اور سود کھانا وغیرہ مکروہ وہ ہے کہ جسے شارع
نے منع کیا ہے مگر اُس کا ایسا مُنافی بھی ہو۔ نہ کرنے
سے اُس کے ثواب اور کرنے سے در عذاب کا ہی
لیکن اُسے حلال جانتا کُفر ہے مثلاً لھو زے کا گوشت
کھانا امام اعظم کے نزدیک مُفید وہی جو عملِ شرعی
کو بگارتا ہے اگر اُس کو فصد کرے تو عذاب ہی

کرنا سب کے نزدیک کُفر ہی نظیر اُس کی رمضان
 کا روزہ رکھنا اور پانچویں وقت کی نماز پڑھنا واجب
 وہ بھی جو ثابت ہوا ہے اُس دلیل سے کہ جس میں
 کُفر ہے وہ اُس پر عمل کرنے سے ثواب اور ترک
 کرنے سے عذاب ہوتا ہے ہر انکار کرنا اُس سے
 کُفر نہیں ہے مثلاً نماز و ترک کی وغیرہ سُنّت وہ ہے کہ
 جس کو پیغمبر ہم نے ہمیشہ کیا ہے مگر ایک بار
 یادو بار اُسے ترک کیا ہو۔ عمل اُس کا ثواب اور ترک
 اُس کا عذاب ہے مثلاً اُس کی سُنّت نماز
 فجر کی وغیرہ مُستحب وہ ہے کہ جسے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
 نے کبھی کیا ہے اور کبھی نہیں پڑھا یا بخوشی نے اُس
 کو بہتر جانا ہے کرنے سے اُس کے ثواب ہوتا ہے اور
 نہ کرنے سے عذاب بھی نہیں نظیر اُس کی نماز

نہیں وہ ایک خدا ہی ایک ہی ہی پاک ایک تانتہا
 نہ جوڑ و اختیار کرتا ہی نہ فرزند اور ویش گواہ دیتا ہوں
 کہ یہ تہ محمد اُس کا بندہ اور بہشتجا ہوا اُس کا ہی
 خدا محمد کو جو پیشمہر اُتی ہی ہم سے وہ جزا دے کہ جس
 کے وہ لائق ہی

فصل احکام شرع میں

جانو اسی مومنو! احکام شرع کی آتھہ قسمیں ہش
 فرض واجب سُنت مُستحب مُباح مُحَرَّم
 مکروہ مُفید

فرض وہ ہی جو ثابت ہوا ہو اُس دلیل یقینی سے کہ
 جس میں کچھ شک نہ ہو اُس کے عمل کرنے سے
 ثواب ہوتا ہی اور ترک سے عذاب اور اُس کے انکار

دُعَاءُ مَغْفِرَةِ الْهَيْتِ يَقْرَأُ الزَّائِرُ عَلَى قَبْرِهٖ قَائِمًا
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا يَبْقَىٰ إِلَّا وَجْهُهُ وَلَا يَدُومُ
 إِلَّا مُلْكُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
 شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وَتَرَا
 لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ جَزَىٰ اللَّهُ مُحَمَّدًا النَّبِيَّ
 الْأُمِّيَّ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ

دُعائیت کئی آمرزش کی زیارت
 کرنے والا اُس کی قبر پر گھرا ہو پڑھے
 تمام حمد اُس خدا کو ہی کہ جس کے سوا کوئی
 باقی نہ رہنچکا اور نہ ہینگی مگر اُسی کی بادشاہت ہمیشہ
 میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا بے اللہ کے
 جس حال میں کہ وہ ایک ہی کوئی اُس کا شریک

قبر میں پیش خدا انہیں بے شبہ اٹھاویگا
 اِنْ كَانَ الْبَيْتُ اُنْثٰی يَقُوْلُ مَوْضِعَ يٰۤاَعْبُدُ
 اللّٰهَ يٰۤاُمَّةَ اللّٰهِ

الرمیت عورت کی ہو تو یا عبد اللہ کی جگہ میں یا
 اُمّہ اللہ یعنی اسی بندی خدا کی! کہے
 تَحِيَّۃُ الْمَقْبَرَةِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فُلَانُ ابْنِ فُلَانٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ
 كَمَا غَفَرَ لِنَبِيِّكُمْ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَىٰ اٰلِهِ

سلام قبر گاہ کا

امی فلانے فلانے کے بیٹے! تم پر سلام ہو جیو خدا تمہاری
 آمرزش کرنے جیسا کہ تمہارے پیغمبر کی آمرزش
 کہی اُس ہر اور اُس کی آل پر سلام ہو جیو

سے دو نیریشٹے آدین تو مت در اور غمناک نہ ہو بلکہ خوش
ہر اور میٹھی زبان اور درست عقیدے سے بول کہ
میں گواہی دیتا ہوں نہیں کوئی معبود سواے اللہ
کے جس حال میں کہ وہ ایک ہی کوئی اُس کا شریک
نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اُس کا بندہ اور
بھائیچا ہوا اُس کا ہی اور کہہ کہ اللہ میرا پروردگار
اور اسلام میرا دین اور محمد علیہ السلام میرا نبی اور
قرآن میرا امام اور کعبہ میرا قبلہ ہی اور مومنین میرے
بھائی ہیں اور خدا کی حلال چیزوں سے میرا حساب
ہی اور خدا نے جسے حرام کیا ہے وہ موجب عذاب
کا ہی اور مومنوں کے واسطے بہشت کا ثواب اور
کافروں کے لیے عذاب و دوزخ کا ہی اور تحقیق قیامت
آنے والی ہی اس میں لُجھہ شک نہیں اور جو

تَلْقِیْنُ الْبَیْتِ عَلَی الْقَبْرِ

یَا عَبْدَ اللَّهِ اِذَا جَاءَكَ الْمَلَكَانِ مِنَ اللَّهِ
لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَابْشِرْ فَقَدْ بَلَّسَانِ فَصِيحٍ
وَاعْتِقَادِ صَبِيحٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
قُلْ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَبِالْقُرْآنِ إِمَامًا
وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِالْمُؤْمِنِينَ أَخَوَانًا وَبِحَلَالِ
اللَّهِ حِسَابًا وَبِحَرَامِ اللَّهِ عَذَابًا وَبِالْجَنَّةِ
ثَوَابًا وَبِالنَّارِ عِقَابًا وَإِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ
فِيهِ وَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ

تلقین بیت کی قبر کے اوپر

ای بندے خدا کے! جب میرے نزدیک خدا کی طرف

کو زیادہ کبر نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جس
 حال میں وہ ایک ہی کوئی اُس کا شریک نہیں
 اُسی کے ایسے بادشاہت اور تعریف ہی وہ جانتا
 ہے اور مارتا ہی وہ زندہ ایسا جو نہیں مارتا ہے اُسی
 کے اختیار میں نیکی ہے اور وہ سب چیزوں پر قادر ہے
 یہاں پر درگاہ! موت ہماری اچھی کراؤں کے بعد ہماری خبر

يَقُولُ وَقَتَ وَضَعَ الْبَيْتِ فِي الْقَبْرِ

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ
 وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ

جب مُردے کو قبر میں رکھے تب کہے

خدا کے نام اور اللہ کے فضل سے اور خدا کی راہ میں
 اور پیغمبر خدا کے مذہب پر

مُشْفَعًا لِي بَيْنَ شَافِعَةٍ مُشْفِعَةٍ كَيْ يَحْنِي شَفَاعَتِ

اُور در خواست کرنے والی کمر

يَغْفِرُ هَذَا الدُّعَاءُ بِرُويَةِ الْجَنَازَةِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَ

رَسُولُهُ اللَّهُمَّ زِدْنَا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ طَلَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ يَحْيَى وَيَمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ

لَنَا فِي الْمَوْتِ وَاجْعَلْنَا بَعْدَهُ خَيْرًا

اس دعا کو جنازہ دیکھنے سے پڑھتے ہیں

خدا بہت براہی خدا بہت براہی یہ وہ چیز ہے

کہ جس کا وعدہ خدا نے اور اس کے رسول نے ہے

سے کیا ہے یا پروردگار! تو ہمارے ایمان اور ہماری طاعت

کو تو نے زندہ رکھا اُسے اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو ہم میں سے تو موت دے اُس کو ایمان کے ساتھ موت دے اپنی رحمت سے یا جحشنے ارون سے برے جحشنے اے!

دُعَاءُ الْهَيْتِ الصَّغِيرِط

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فُرْطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ
دُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا مُّشْفِعًا بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دُعَا مَيْتِ صَغِيرِط کے لیے

یا پروردگار! ہمارے لیے اس کو پیش رو کر اور اس کو ہمارے واسطے اجر اور ذخیرے کا وسیلہ کر اور ہمارے لیے اس کو شفاعت اور درخواست کرنے والا کر اپنی رحمت سے اسی جحشنے ارون سے برے جحشنے اے! اگر لڑکی ہو تو اَجْعَلْہُ کے مقام میں اَجْعَلْہَا اور شَافِعًا

دُرود بھنجا اور برکت دی اور سلام بھنجا ابراہیم اور
آلِ ابراہیم کے اوپر یا پروردگار! یہ سُبُّہ تو بہت
سرا ہوا ہی

التَّكْبِيرُ الرَّابِعُ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا شَٰهِدِنَا وَغَائِبِنَا
صَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا ذِكْرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مِنْ
اَحْيَيْتِهٖ مِنَّا فَاحْيِهٖ عَلٰى الْاِسْلَامِ ط وَمِنْ تَوَفَّيْتِهٖ
مِنَّا فَتَوَفَّهٖ عَلٰى الْاِيْمَانِ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ط

چوتھی تکبیر

یا پروردگار! ہمارے جیٹوں اور مودوں حاضر اور غائب
اور ہمارے چھوٹوں بڑوں ہمارے مردوں اور
عورتوں کی آمزش کمر یا بارِ اللہ! ہم میں سے جس

اَللّٰهُمَّ اكْبِرْ ط

دوسری تکبیر

یا پروردگار! بیش تیری حد کے ساتھ تیری تسبیح
پرہتا ہوں اور نام تیرا مُتبرک بھی اور تیری بزرگی
بڑی اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اَلتَّكْبِيْرُ الثَّالِثُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
بَارِكْ وَسَلِّمْ کَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَسَلَّمْتَ
عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ رَبِّنَا اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

تیسری تکبیر

یا پروردگار! محمد اور آلِ محمد کے اوپر درود بھیج اور
اُسے برکت دے اور اُس پر سلام بھیج جیسا کہ تو نے

وَالصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ وَدُعَاءُ لَهُذِهِ لَمِيتٍ
مَنْوَجَّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ ط

نیت نماز جنازے کی

نیت کی پیش نے کہ چار تکبیریں نماز جنازے کی جو فرض
کفایہ ہی جس حال میں دُخدا تعالیٰ کے واسطے
شناہی اور درود ہی نہی پر اور اس میت کے لیے
دُعا ہی کعبہ شریف کی طرف مُسَوِّجہ ہو دُخدا تعالیٰ
کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر ط

لَوْ كَانَ الْبَيْتُ اُنْتَى يَقُولُ لِهَذِهِ لَمِيَّةٌ

اگر میت حُور ت ہو تو کہے لِهَذِهِ الْبَيْتِ

اَلتَّكْبِيْرُ الثَّانِي

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ
تَعَالَى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

کرے تو اُس کی مدد کرے اور جو دین محمدی کو خراب
 کرے تو اُسے خراب کیجئے اور جاوے اسی خدا
 کے بندو! آپس میں برابری اختیار کرو تحقیق خدا تعالیٰ
 برابری اور نیکی اور اثر باؤں کے جھٹکے کرنے کا حکم
 کرتا ہے اور بدی و بدکاری اور نافرمانی سے منع کرتا
 ہی چاہیے کہ تم یاد رکھو اور خدا تعالیٰ کو یاد کرو وہ
 تمہیں یاد کریگا اور اُس سے دُعا مانگو وہ قبول کریگا
 اور ہر ایک ذکر خدا تعالیٰ کا برتر اور بہتر اور بہت
 خوب اور اچھا اور نہایت مقصود اور بہت براہی ۵

نَبِيَّةُ صَلَواةِ الْجَنَازَةِ

نَوَيْتُ اَنْ اُوَدِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ
 صَلَواةِ الْجَنَازَةِ قَرْضُ الْكِفَايَةِ ثَنَاءٌ لِلّٰهِ تَعَالٰی

یعنی فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور اُن دونوں پر
 جو خلائق میں پاک ہیں یعنی حمزہ اور عباس
 رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور حشرہ مبشرہ سے باقی چھ
 یاروں پر رضی اللہ تعالیٰ عنہم یا پروردگار! محمد اور آلِ
 محمد پر بعد ہر نمازی اور روزہ دار کے درود بھیج ط یا
 پروردگار! محمد اور آلِ محمد پر یہ عدد ہر کھرنے بیشک کے
 صلوٰۃ بھیج اور درود بھیج تمام نبیوں اور رسولوں پر اور
 سب مقرب فرشتوں اور تمام نیک بندوں پر اپنی
 مہربانی سے اسی مہربانی کرنے والوں سے برے باط
 نیچے آوے یا پروردگار! اس وقت اور اس
 عہد کے بادشاہ کو عدالت و بخشش اور کرم اور نیکی
 کی اور کفر و بد کاری اور عداوت کی تاریکی کے
 مٹانے کی توفیق دے یا پروردگار! جو دین محمدی کی مدد

اُس کا ہی طُخدا اُس پر اور اُس کے تمام آل
 و اصحاب پر درود بھیجے خصوصاً اُس پر جو سب یاروں
 سے پہلا اور بہتر اور اُن میں سے افضل ہی بہ تحقیق
 امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور
 حق و صواب کے کہنے والے پر یعنی امیر المومنین عمر
 ابن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور قرآن کی آیتوں
 کے جمع کرنے والے پر یعنی امیر المومنین عثمان ابن
 عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اوپر شیر خدا کے جو
 زور میں ہی سب سے غالب امیر المومنین علی
 ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دونوں اماموں
 پر دے سردار اور نیک اور شہید ہیں امیر المومنین
 ابو محمد حسن اور ابو عبد اللہ حسین رضی اللہ عنہما
 اور اُن کی والدہ پر دے تمام عورتوں کی سردار ہیں

آیتوں اور ذکرِ اُسٹر سے تم کو اور ہم کو نفع بخشے
 بے شبہ وہ اللہ تعالیٰ بہت بخشش کرنے والا بزرگ
 بادشاہ نیک مہربان ہی بیشکے اور دعا پڑھے

حمد خدا ہی کو ہی حمد خدا ہم کو ہی ہم اُس کی حمد
 کرتے ہیں اور اُس سے مدد اور مُعافیٰ چاہتے ہیں اور
 اُس پر ہم ایمان لاتے ہیں اور اُس کا آسرا
 رکھتے ہیں اور ہم اپنے نفسوں کی بدیہوں اور اپنے
 بُرے کاموں سے خدا کی پناہ لیتے ہیں خدا جس کو
 ہدایت کرے اُسے کو نئی گمراہ نہیں کر سکتا ہی
 اور جسے وہ گمراہ کرے اُسے کو نئی ہدایت نہ کر سکے
 اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سِوای
 اللہ کے وہ ایک ہی کوئی اُس کا شریک نہیں اور
 ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمدؐ بندہ اُس کا اور رسول

ہی قربانی کرنا واجب ہی ہر ایک شخص ایک
 ایک بکری یا گائے یا اونٹ دے یا سات آدمی ملکر کرین
 یہ شرطیکہ حصے میں سب برابر ہوں نیلے اور
 خصی اور دیوانے جانور کی قربانی صحیح ہی ہر احوال اور
 اندھ اور ذلیلے کی اور جس کے کان اور آنکھ میں
 سے تھامی سے زیادہ گیا ہو اُس کی اور لنگرے کی
 درست نہیں ہی اور قربانی کیے گوشت سے کھانا
 بخش دینا جائز ہی اور اسی کی تھامی کو صدقہ کرنا
 مستحب ہی اور اپنے ہاتھ سے دے کرے اگر اُس کے
 احکام سے واقف ہو نہیں تو اور کو اجازت دے نہی
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ فریہ قربانی کرو
 کہونکہ وہ تمہارے لیے پل صراط کے اوپر اوٹھان ہیں ط
 خدا تمہیں اور ہمیں قرآن سے برکت دے اور

ہیں مینا بازار کی طرف نکلا حسرت ہی اُس کو جو اُس دولت سے ناامید رہا اور خوشخبری ہی اُسے کہ جو اُس دن میں لنگری پھینکنے کو حاضر ہوا افسوس ہی اُس کو کہ جس نے یہ نہ پایا آج کے دن مسواک کرنا نہ مانا خوشبو بھی لگانے لگا تھا کپڑا پہنا اور نماز پڑھتے تک کچھ نہ کھانا اور دروازے سے نکل کر راہ میں تکبیر پڑھتی بہتر ہی اور عرفہ کی فجر سے لے ایام تشریق تک ہر ایک مُقیم اور اُس مُسافر پر جو اُس کا اقتدا کرے ہر فرض نماز کے بعد جو مردوں کی جماعت سے پڑھی جاوے واجب ہی کہنا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اور ہر آزاد مُقیم مُسلمان پر کہ نصاب اُس کا ضروری خرچ سے زیادہ

جانو اسی لو کو کہ یہہ دین تمھارے پرہیزگاروں کے لیے
 عید ہی اور کافروں اور شیطانوں کے واسطے وعید
 اور یہہ مبارک دین ہی ان مہینوں سے کہ جس
 میں حاجی لوگ نیکی حاصل کرنے میں مُردہ ہی اُس
 کو جو اِس میں بیٹ اِستِ اِکبر کی زیارت سے فائدہ
 اُتھاوے افسوس ہی اُس پر جو اِس برکت
 سے محروم رہے اور خوشخبری ہی اُسے کہ جس
 نے اِس دین میں وقوفِ عرفات کیا دریغ ہی اُس
 پر جو اِس نیکی سے باز رہا اور بشارت ہی اُسے
 کہ جس نے اِس دین میں صفا و مردا کے درمیان سعی
 کی ناشف ہی اُس کو کہ جس نے اِس دین
 میں یہہ مضبوط رسی نہ پکڑی اور بشارت ہی
 اُس کو جو آتھویں رحمت کو کہ اُسے یومِ ترویہ کہتے

گر خُدا چاہے تو صابر پایگا
 جب ہوا راضی وہ اور اُس کا پسر
 باپ نے اُس کام میں باندھی کمر
 وہ نہیں ابراہیم کو آئی نِدا
 اِی حبیب صادق اِس سے باز آ
 حکم میرا سچ ہی تو لایا بجا
 آزمائش کے لیے یہہ حکم تھا
 تب اُسی دم جبریل ہوشمند
 لایا جنت میں سے ایک نر گوسفند
 اُس کے فدیہ میں اُسے واں رکھ دیا
 اور لیا منہج سے لڑکے کو اُٹھا
 اِس لیے ختم الرسل نے یوں کہا
 سنت ابراہیم سے ہی اُصحا

اُس کو تو میرے لیئے مُربان کر
 ہی اسی میں خیر تیری سر بسر
 یعنی قربانی کرے فرزند کو
 نور چشم اپنے کو اور دِلِ بند کو
 اپنے بیٹے کو تب وہ کہنے لگا
 اے میرے فرزند نیکو خوش لقا
 خواب میں حق نے یہ فرمایا مجھے
 راہ میں اُس کی کروں قرباں تجھے
 اِس میں تیری رائے کہا مجھ کو بتا
 سُنئے ہی اُس نے جواب اِس کا دیا
 کہا مُبارک ہیگا یہ خواب اِسی ہند
 ذبح کر مجھ کو کچھ اندیشہ نہ کر
 اب چھری تو دلیق ہر میرے چلا

صبح کو لا سوتُ شترُ قرباں کیا
 دوسرے دن پھر اُسے آیا خطاب
 خواب میں حق سے کہ قرباں کر شتاب
 پھر وہ پشیمبر اُٹھا وقتِ سحر
 لکھئے قرباں اُس نے سوتُ شتر
 پھر جو بستر پر وہ اپنے سوتا
 تو وہی حکم خدا صادر ہوا
 تب لگا کہنے کہ اسی بے شبہ در شب
 مجھ پہ کچھ کہاتے نہیں اسرارِ غیب
 کچھ نہیں سمجھوں ہوں کہا قرباں کروں
 تاکہ میں اس درد کا درمان کروں
 یہ جواب آیا کہ اسی اہل تمیز
 مجھ سے سوار کہتا ہی تو جس کو عزیز

پس جب وہ آپس میں رخصتی ہو کر نہ
 پرستید ہوئے آواز آئی کہ اے ابراہیم! تو نے
 اپنے خواب کو سچ کیا اور یہ آزمائش کے لیے
 تمہارا چناؤ فرمایا خدا نے فَلَمَّا اسْلَمَا وَلِلْجَبِينِ
 نَادَيْنَاهُ اَنْ يَا اِبْرَاهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا اِنَّا
 كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ
 الْمُبِيْنُ وَ قَدْ يٰنَاهُ بِذَنْبٍ عَظِيْمٍ ۝ خدا بہت
 برا ہی خدا بہت برا ہی نہیں کوئی معبود سوا
 اُس خدا کے اور خدا بہت برا ہی خدا بہت برا ہی
 اور خدا ہی کے لیے تعریف ہی ط
 خواب میں یکشب خلیل اللہؑ تھا
 بہرِ قربانی اُسے حق نے کہا
 نید سے چوٹکا جو وہ مردِ خدا

اور اللہ ہی کے لیے سببِ شمس ہی میں گواہی دیتا ہوں
 کہ نہیں کوئی معبود سِوِے خُداے واحد کے کوئی اُس
 کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شبہ محمد
 صم اُس کا بندہ اور بھیجا ہوا اُس کا ہے ط خدا بہت
 برا ہی خدا بہت برا ہی نہیں کوئی معبود سِوِے
 اللہ کے اور خدا بہت برا ہی خدا بہت برا ہی اور
 خدا ہی کے لیے ثنا ہی ط پاک ہے وہ کہ جس نے
 ابراہیم کو اپنے بیٹے کے ذبح کرنے پر آزمائش کیا اور
 اُس کے بیٹے کو بھی اُس پر صبر کی توفیق دی
 چنانچہ خدا نے فرمایا ہی قَلْبًا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيُ
 قَالَ يَا بَنِيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْهَنَامِ أَنِّي أَذْ-
 بِحُكِّكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا-
 تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ه

خطبہ عیدِ الصَّحی کا

خُدا کے نام سے جو برا جھشش کرنے والا لَحمَت دینے والا ہے
 خُدا بہت برا ہی خُدا بہت برا ہی نہیں ہے کوئی معبود
 سِوائے اُس خُدا کے اور خُدا بہت برا ہی خُدا بہت برا
 ہی اور خُدا ہی کے لئے حمد ہی ط ہر ایک ستائش
 اُس خُدا کو ہی کہ جس نے آدمیوں کو عید کے
 دِن جمع ہونے کو فرمایا اور اِس اجتماع کو دینِ
 اسلام کی رسومات سے کیا اور اسے اور دنوں
 پر بزرگی دی جیسے ہمارے نبی محمد مصطفیٰ علیہ السلام کو
 اور نبیوں اور رسولوں پر فضیلت جھشی ط اُس
 کے آل و اصحاب پر سلام اور دُرود ہو جیو ط خُدا
 بہت برا ہی خُدا بہت برا ہی نہیں ہے کوئی معبود
 سِوائے اُس خُدا کے اور خُدا بہت برا ہی خُدا بہت برا ہی

جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِينَ هِ وَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ
 الْمُرَبِّينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ ط فَرُودِ آيِدِ اللَّهُمَّ
 وَثِقْ سُلْطَانَ الْعَهْدِ وَالزَّمَانَ لِلْعَدْلِ وَالْجُودِ
 وَالْكَرَمِ وَالْإِحْسَانِ ط وَامْطَحْ غَيْبَ الْكُفْرِ
 وَالْغِشِّ وَالْعُدْوَانِ اللَّهُمَّ انصُرْ مَنْ نَصَرَدِينِ
 مُحَمَّدٍ ط وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينِ مُحَمَّدٍ ط
 يَا أَرَادُوا عِبَادَكَ اللَّهُ إِنْ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ
 وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ
 الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ هِ
 وَإِذْ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى يَذْكُرْكُمْ وَأَذَعُوهُ يُسْتَجِيبُ
 لَكُمْ وَلِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأُولَى وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ
 وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَكْبَرُ ط

أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ أَمِيرِ الْبُ-
 وَنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ وَعَلَى الْأَمَامَيْنِ الْهُدَايَيْنِ السَّعِيدَيْنِ
 الشَّهِيدَيْنِ أَمِيرِي الْمُؤْمِنِينَ أَبِي مُحَمَّدٍ
 الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْعُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النَّسَاءِ فَاطِمَةَ
 الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى الْبُطْهَرَيْنِ مِنَ
 الْأَدْنَاءِ النَّحْبَزَةِ وَالْعَبَّاسِ وَعَلَى السِّتَةِ الْبَاقِيَةِ
 مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ طَرْضْوَانِ اللَّهِ تَعَالَى
 عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ هـ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ مِنْ صَلَاتِي وَصَلَامِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَهُ مِنْ تَعَدِّي وَقَامِ ط وَصَلِّ عَلَى

الْحَكِيمُ ط أَنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَعُوفٌ
رَحِيمٌ ط بنشیند و دعا بخواند الْحَمْدُ

لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ
وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ
شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ
فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ط وَنَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ خُصُوصًا عَلَى أَوَّلِ الصَّحَابَةِ
وَأَفْضَلِهِمْ بِالْتَّحْقِيقِ ط أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي بَكْرٍ
الْصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى النَّاطِقِ
بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ ط أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ آيَاتِ الْقُرْآنِ

أَيَّامُ التَّشْرِيفِ عَقِيبُ كُلِّ فَرَضٍ أَدَّى بِجَهَاةٍ
 مُسْتَحَبَّةٍ عَلَى الْبُقْعِ بِهَضْرٍ وَعَلَى مُسَافِرٍ مُقْتَدٍ
 بِهِ عَلَى التَّحْقِيقِ طَوْتَجِبُ الْأَصْحِيَّةُ عَلَى كُلِّ
 حَرٍّ مُسْلِمٍ لَهُ نَصَابٌ فَاضِلٌ عَنْ حَاجَتِهِ الْأَصْلِيَّةِ
 وَإِنْ لَمْ يَنْمُ عَنْ تَغْسِئِهِ وَهِيَ شَاةٌ مِنْ فَرْثٍ وَبَقَرَةٍ وَبَعِيرٍ
 مِنْهُ إِلَى سَبْعَةٍ وَيَذْبَحُ الثَّلَاةُ وَالْجَمَاءُ
 وَالْخِصْيُ لَا الْعَجَفَاءُ وَالْعَرَجَاءُ وَلَا مَا ذَهَبَ
 أَكْثَرُ مِنْ ثَلَاثِ أَذْنِهَا وَذَنْبُهَا وَعَيْنُهَا وَيَأْكُلُ مِنْهَا
 وَيَهْبُ لَهَا يَشَاءُ وَنَدَبَ التَّصَدُّقِ بِثَلَاثِهَا
 وَيَذْبَحُ بِيَدِهِ إِنْ أَحْسَنَ وَالْأَيَّامُ غَيْرُهُ طَقَالَ النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحُوا ضَحَايَاكُمْ فَإِنَّهَا
 عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ طَبَارُكُ اللَّهِ لَنَا وَلَكُمْ
 فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعْنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ

الْإِعْتِصَامُ بِبُشْرَى لِيَنْ أَدْرَكَ فِيهَا الْوُقُوفُ
 بِعَرَفَاتٍ وَوَا أَسْفَى عَلَى مَنْ لَمْ يَنْدِلْ بِهَذِهِ
 السَّعَادَةِ بِبُشْرَى لِيَنْ سَعَى فِيهَا بَيْنَ الصَّفَا
 وَالْبَرْوَقِ وَوَا أَسْفَى عَلَى مَنْ لَمْ يَسْتَهْسِكْ بِهَذِهِ
 الْعُرْوَةِ بِبُشْرَى لِيَنْ خَرَجَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ إِلَى الْهَيْطِ
 وَوَا أَسْفَى عَلَى مَنْ لَمْ يَغْرِ بِهَذَا الْغِنَى بِبُشْرَى
 لِيَنْ شَهِدَ فِيهَا رَمَى الْحِجَارِ وَوَا أَسْفَى عَلَى
 مَنْ لَمْ يَصْلِهِ بِالْأَحْضَارِ يَسْتَعِذُّ فِي هَذَا الْيَوْمِ
 الْإِسْتِيَاكَ وَالْإِغْتِسَالَ وَاسْتِعْبَالَ الطَّيِّبِ وَلُبْسُ
 أَحْسَنِ ثِيَابِهِ وَالْأَمْسَاكَ إِلَى أَنْ يُصَلِّيَ وَالتَّكْبِيرُ
 جِهْرًا فِي الطَّرِيقِ مِنْ بَابِهِ وَيَجِبُ قَوْلُهُ اللَّهُ
 أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
 أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ مِنْ فَجْرِ عَرَفَةَ إِلَى آخِرِ

باز ابراهیم را آمد بندا
 بود این حکم از هرله ایتلا
 جبر نباش بحد راں حالت رسید
 پور را از زیر دست بر کشید
 از بهشت آورد یک کبش حسیم
 فدیہ از داد آن ذبح عظیم
 زمین سبب فرمود ختم مریلان
 اُضحیه مسنون ابراهیم دان

اَعْلَمُوا اَنَّهَا الْغَاضِرُونَ اَنْ يَوْمَكُمْ هَذَا عِيدٌ لِلْمُتَّقِينَ
 وَعِيدٌ لِلْكَافِرِينَ وَالشَّيَاطِينِ يَوْمٌ مُبَارَكٌ
 مِنْ اَشْهُرِ الْبَعْلُومَاتِ الَّتِي نَالَ الْحُجَّاجُ فِيهَا بِالْبَرَةِ
 كَاتِبٌ بِشَرِّ لِهِنَّ فَازَ فِيهَا بِطَوَافِ بَيْتِ اللَّهِ
 الْحَرَامِ وَوَا اسْفَى عَلَى مَنْ حَرَّمَ مِنْ هَذَا

زانکه من از سِرِّ حق واقِف نیَم
 گفَت جُز من هر کِرا داری تو دُست
 زود قُربان کُن که از بهر تِ یَکُو است
 حُکم شُد بَعْنِ پِسر قُربان یَکُن
 در رِده حق مَر جَگر قُربان یَکُن
 گفَت با او یا بَنی اِتی اری
 فِی السَّمَاء اَنْ اذْجَک ماذا تَرا
 پور اَگُتِا اِی پَدر بِشَناب زود
 سَاز کُن امرِی که در خِوابت نمود
 بَی نائِل کارد بَر حُلُوم ران
 یا بَنی اِیْها اللّهُم از صابِراں
 هر دو چون مُنقاد اِمرِ حق شُندند
 کز دُول و جان راضی قُربان بُدند

الرُّؤْيَا إِنَّا كَذَلِكْ نَجْزِي الْبُحْسِنِينَ إِنَّ عَذَابَ
 لَهُوَ ابْتِلَاءُ الْبُيِّنِينَ وَقَدْ يَنَاقُ بِذَبِّهِمْ عَظِيمٌ ۝ اللَّهُ
 أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
 أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط

بود یک شب مرخلیل علیه خواب
 دید امر حق که قربان را شتاب
 بامداد آن صد شتر مذبح کرد
 روز دیگر باز دید آن نیک مرد
 بار دیگر صد شتر قربان نمود
 روز سیوم چونکه بر بستر بخود
 باز خواب آمد که قوم قربان بساز
 گفتم ای ابراهیم ربّی نیاز
 من بمیدانم چه قربانی کنم

أَكْبَرُ اللَّهِ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
 أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ ط وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ ابْتَلَى
 إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ بِذَبْحٍ وَلَدِهِ الْكَرِيمِ وَوَقَفَ
 ابْنُهُ لِلصَّبْرِ الْجَسِيمِ ط اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ
 إِلَّا الْمَلِكُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط
 قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيُ قَالَ
 يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْ بِحُكِّ فَانْظُرْ
 مَاذَا تَرَى ط قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمُرُ سَتَجِدُنِي
 إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ
 لِلْجَبِينِ وَنَادَى نَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمَ قَدْ صَدَّقْتَ

اور نافرمانی سے منع کرتا ہی چاہیے کہ تم یاد رکھو
 اور خدا کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کریگا اور اُسے دُعا
 مانگو وہ تمہاری دُعا قبول کریگا اور ہر آیت خدا کی
 یاد بہتر اور برتر اور سب سے اچھی اور بہت بزرگ
 اور تمام تر مقصود اور نہایت مطالب اور بہت براہی

خُطْبَةُ عِيدِ الصُّحَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْعَبْدُ ط الْعَبْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ
 اجْتِمَاعَ النَّاسِ يَوْمَ الْعِيدِ مِنْ شَعَائِرِ الْإِسْلَامِ
 وَخَصَّهُ بِالشَّرَفِ مِنْ بَيْنِ الْأَيَّامِ كَمَا خَصَّ نَبِيَّنَا
 مُحَمَّدًا بِالصُّلْطَانِ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ مِنْ بَيْنِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ الْكَرَامِ اللَّهُ

اپنی مہربانی سے امی، مہربانی کرنے والوں سے برے

نیچے آوے

یا پروردگار! تیرے بندے محمدؐ حجازی کی شفاعت کے اُمید۔

وار دین کے لیے جہاد کرنے والے ابو نصر شاہ عالم

بادشاہ غازی کی بادشاہت کے قائم رکھنے سے

دین اسلام اور مسلمانوں کو قوت بخش خدا اُس

کی بادشاہت کو ہمیشہ رکھے اور تمام عالم ہر اُسے

غالب کرے اور اُس کی نیکی اور احسان کو سبب

پر جاری یا پروردگار! جو دین محمدؐ کی مدد کرے تو اُس

کی مدد کیجئے اور جو دین محمدؐ کو خراب کرے اُس کو

تو خراب کریو اوپر جاوے امی خدا کے

بندو! تحقیق اللہ تمہیں عدالت اور نیکی کا حکم کرتا

ہے اور اقرباؤں پر بحثیں کا اور بدی اور بدچالی

کی والدہ تمام عورتوں کی سردار حضرت فاطمہؑ زہراؑ پر وہ
 رسولِ مہدیہ السلام کی بیٹی ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہما
 اور پیغمبرِ عالیہ السلام کے دونوں چچوں پر کہ وہ سب
 آدمیوں کے درمیان بزرگ ہیں یعنی حضرت امیرِ ہمزہ
 اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور ان دس یاروں
 پر کہ جنہیں حدیثِ قطعی سے پیغمبرِ خدا علیہ السلام نے
 بہشت کی بشارت دی ہے رضی اللہ تعالیٰ عنہم

دھنے ہاتھ کی طرف پڑھے یا پروردگار! بعد ہر
 ایک نمازی اور روزہ دار کے محمد اور محمد کی آل پر درود
 بھیج ط بابتین ہاتھ کی طرف پڑھے یا پروردگار
 بعد ہر ایک کھڑے بیٹھنے کے محمد اور محمد کی آل پر درود
 بھیج اور درود بھیج تمام نبیوں اور رسولوں اور
 مقرب فرشتوں پر اور سب نیک بندوں کے اوپر

مظہرِ نقلائین کے سداوار دیباہوں کے بیان کرنے والے قرآن
 کے جمع کرنے والے پر یعنی دوستِ خدا کے اور دشمن
 شیطان کے حیا و ایمان میں اُستوار امیرِ مومنین کے
 حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور
 شیرِ خدا سب سے غالبِ مطلوب ہر ایک طالب کے
 مظہرِ عجائب و خراپ کے اوپر یعنی آفتاب
 روشن اور ماہِ چہارمِ نبی کے دوستِ آفتوں
 میں امیرِ مومنین کے حضرت مرتضیٰ علی ابن ابیطالب رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ ط اور ان کے دونوں لڑکوں پر لہ وے ان کے نور
 دیدہ ہیش اور وے دونوں سرواں پاک اور صاحبِ فضیلت
 نیک اور مہذبِ مظلومِ مقبولِ مرحوم اور بہشتی جوانوں
 کے رئیس ہیش امیرِ مومنین کے حضرت ابو محمد حسن و
 حضرت ابو عبد اللہ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما ط اور ان

کا کوئی رہ و کھانے مارا نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں
 کہ محمد بنده اُس کا اور رسول اُس کا ہی خدا اُس
 پر اور اُس کے آل و اصحاب پر درود اور سلام
 بھیجے خصوصاً یاروں سے پہلے اور نیکوں سے بہتر
 اور مہاجر و انصار کے کابل اور پشیمبر خدا کے بھیدوں
 کے خبردار پر ط یعنی ثانی اُن دونوں کا جب وہ غار
 کے درمیان تھے اور وہ نبیوں کے بعد سب آدمیوں سے
 بہتر ہیں بہ تحقیق امیر مومنوں اور امام عایدوں کے
 حضرت ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اصحابوں
 سے عادل تر اور دوستوں کے خلاصے مسجد و منبر و
 محراب کے مالک پر ط یعنی شیخ محدث نیک اور
 صواب کے کہنے والے امیر مومنوں کے حضرت عمر ابن
 خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ذی النورین خوبیوں کے

جہانگیری یا چہ سیر جہانگیری خُرمے یا جو سے ط
 اسی پروردگار ہمارے! مغفرت ہماری کر اور ہماری بدیوں
 سے درگذر نیکوں کے ساتھ ہمیں موت دے اے
 مومنینو! میرے اور اپنے اور اس جماعت کے سب
 مضامین کے لیے خدا سے آمزش طلب کرو وہ تحقیق
 وہ اللہ تعالیٰ جحیش و مہربانی کرنے والا بادشاہ
 پاک مہربان ہی بیٹھ جاوے حمد خدا ہی کو
 ہی حمد خدا ہی کو ہی ہم اُس کی حمد کرتے ہیں
 اور اُس سے مدد اور مغفرت چاہتے ہیں اور اُس
 پر ہم ایمان لاتے ہیں اور آسرا رکھتے ہیں اور ہم
 اپنے نفسوں کی بدیوں اور اپنے بُرے کاموں سے خدا
 کی پناہ لیتے ہیں خدا جس کو ہدایت کرے اُس کا
 بہکانے والا کوئی نہیں اور جسے وہ گمراہ کرے اُس

سینے میں غم افزوں کیا اسی ماہ رمضان الوداع
 کہتا ہی دل آہ و فغاں ہی مُتَبیل سنو زبہاں
 آنکھوں سے میری خوں بہا اسی ماہ رمضان الوداع
 باقی ہے، گریہ زندگی اور دل میں ہو فخر خندگی
 پھر تجھ کو دکھلاوے خدا اسی ماہ رمضان الوداع
 اکثر محمد مصطفیٰ اسلام کا وہ رہنما
 کہتا درینا حسرتا اسی ماہ رمضان الوداع
 اور تحقیق خدا تعالیٰ نے اس دین کو مومنین کے
 واسطے عید کیا ہے، اور گناہ گار توبہ کرنے والوں کے
 ایسے وسیلہ اُمید کا طیتسموں اور فقیروں اور مسکینوں
 پر احسان کرو طنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 ہی کہ صدقہ فطر کا واجب ہی ہر ایک آزاد مسلمان
 پر خواہ مرد ہو یا عورت گینہوں یا انگور سے تین سیر

واحسرتا واحسرتا ای ماہِ رمضان الوداع
 غائب تو ہم سے ہو گیا ای ماہِ رمضان الوداع
 مقدم سے تیرے دلبرا دل خرم و خورسند نہ تھا
 آنکھوں سے اب آنسو بہا ای ماہِ رمضان الوداع
 افسوس غفلت میں رہا اور یوں ہی تجھ کو کھو دیا
 ہر جلد تو ہم سے گیا ای ماہِ رمضان الوداع
 اوّل تو ہم سے اُملا تجھ پر محبت ہو دیا
 آخر کو جاتا ہی رہا ای ماہِ رمضان الوداع
 ہجرت سے تیری عایداں غمگیں ہوئے اور انس و جاں
 روتے ہیں سب اہل سما ای ماہِ رمضان الوداع
 جب قصد جانے کا کیا آرام دل سے لے لیا
 غمناک ہم کو کر گیا ای ماہِ رمضان الوداع
 تجھ ہجرت میں دل خوں کیا آنکھوں کتنی جیشوں کیا

گواہی دیتے ہیں کہ محمد اُس کا بندہ اور رسول اُس
 کا ہی ط خدا اُس پر دُرود اور سلام بھیجے اور اُس
 کے آل و اصحاب پر جانو اہی مومنوں! یہہ
 دن تمہارا ماہ رمضان کے جانے کا دین ہی ط اور
 اِس ماہ بزرگ شان کی جدائی کا دین ط ماہ رمضان
 کی جدائی سے روؤ افسوس افسوس کہ تم سے
 خوبیاں اُس کی گم ہون ط درینہ دریغ کہ نشانیاں اُس
 کی تم سے جاتی رہیں ط اہی امن و آمان کے مہینے!
 ٹجھہ پر ہمارا سلام ہی اہی خدا کی بخشش و رضا
 مندی کے چاند! ہمارا سلام ٹجھہ پر الوداع الوداع اہی
 معافی اور توبہ کرنے اور دوزخ سے چھوٹنے کے مہینے!
 الفراق الفراق اہی اُس بادشاہ مہربانی اور احسان
 کرنے والے سے رحمت و برکت نازل ہونے کے مہینے!

خدا بہت بزرگ ہی خدا بہت بزرگ ہی نہیں
 کوئی معبود سوائے اُس کے اور خدا بہت بزرگ
 ہی اور خدا ہی کے لئے حمد ہی طہم تسبیح پڑھتے ہیں
 اُس کی کہ جس نے روزہ داروں کیے لعابِ دہن
 کو مُٹک اور زعفران پر فضیلت دی ہی اور
 بہت جیش اور مہربانی سے روزہ دار کا اجر
 اپنے اوپر واجب کیا طہس خوشی اُسی کو ہی کہ
 جس نے خدا کی درگاہ سے نیک کاموں کی جزا پائی ط
 اور آدمی اور پری میں سے اُس شخص کے لئے مُردہ
 ہی کہ جس کو نیکیوں کا اچھا اجر ملا ط اور ہم گواہ
 ہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جس
 حال میں وہ ایک ہی کوئی اُس کا شریک نہیں ط
 ایسی گواہی جو بہشت میں لیجانے والی ہی ط اور ہم

کریم قرآن نازل کیا اور اُس کی شب بیداری کو زمانے
 کے ہزار مہینوں سے بہتر کیا اور اُس میں فرشتوں
 کو صاحبِ حق و یقین کے گروہ پر اپنا سلام بھیجنے کے
 لیے بھیجا اور نہایت جیش و احسان سے اُن
 کے برے چھوٹے گناہوں کو جشماطِ خدا بہت بزرگ
 ہی خدا بہت بزرگ ہی نہیں کوئی معبودِ سوا
 اُس کے اور خدا بہت بزرگ ہی اور خدا ہی کے لیے
 حمد ہی ہم تسبیح پڑھنے میں اُس کی جس نے
 روزہ داروں سے وعدہ کیا ہی کہ انہیں بہشت میں
 لے جائیگا ایک دروازے سے کہ نام اُس کا ہی رہا
 نہیں جا سکیگا اُس دروازے سے مگر ماہِ رمضان کے
 روزے رکھنے والے اور بہشت کی اقسامِ نعمتوں سے
 انہیں مشرف کرنا طوعِ نعمتیں حور و قصور ہیں اور غلام

بیش خدا ہی کی ط خدا بہت بزرگ ہو خدا بہت
 بزرگ ہو نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے اور خدا
 بہت بزرگ ہو اور خدا ہی کے لیے حمد ہی ط ہم تسبیح
 پڑھتے بیش اُس کی کہ جس نے روزہ داروں کے سینوں
 کو معرفت اور ایمان کی روشنی سے منور کیا ط اور
 نزاریوں کے دلوں کو ہدایت اور عزت کے نور سے روشن
 کیا اور نہایت جشت اور مہربانی سے مومنین عابدوں
 کو بہشت کی نعمتیں کا مژدہ دیا ط اور برکت و رحمت
 اور خشنودی کے دروازوں کو روزہ داروں کے واسطے
 کھولا ط خدا بہت بزرگ ہو خدا بہت بزرگ ہو
 نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے اور خدا بہت بزرگ
 ہو اور خدا ہی کے لیے حمد ہی ہم تسبیح پڑھتے بیش اُس
 کی کہ جس نے ماہ رمضان کی اچھی سی اچھی رات

وَأَفْضَ عَلَى الْعَالَمِينَ بَرَّةً وَإِحْسَانَهُ اللَّهُمَّ أَنْصِرْ
 مَنْ نَصَرَ دِينَ مُحَمَّدٍ وَآخِذْ مَنْ خَذَلَ دِينَ
 مُحَمَّدٍ ط بِاللَّارِ وَرَ عِبَادَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ
 وَالْإِحْسَانِ ط وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ
 الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
 تَذَكَّرُونَ ط وَأَذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَأَذْعُوهُ
 يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى أَوَّلَى وَأَعْلَى
 وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهْمُّ وَأَكْبَرُ

خطبہ عہدِ افطر کا

خُدا کے نام سے جو برا جھٹیش کرنے اور اِرحمت دینے والا ہی
 صد خُدا ہی کو ہی صد خُدا ہی کو ہی اور عِزّت اللہ
 ہی کو ہی اور بُزُر گئی اللہ ہی کو ہی اور قُدْرَت
 خُدا ہی کو ہی اور مِنت اُسی کو ہی ط ہم تسبیح پڑھتے

ذِي الْجَنَّةِ الْقَطْعِيَّةِ الْعَشْرَةِ الْبُشْرَةِ رِضْوَانُ اللَّهِ
 تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ط جانبِ دستِ راست
 بخواند اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّى وَصَامَ ط جانبِ دستِ
 چپ بخواند اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ط وَصَلِّ عَلَى
 جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلَيْنِ ط وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ
 الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ط
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط فرود آید
 اللَّهُمَّ أَيِّدِ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ بِبَقَاءِ سُلْطَنَةِ
 عَبْدِكَ الرَّاجِي إِلَيْ شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ
 الْحِجَازِيِّ أَبُو النَّصْرِ مُجَاهِدُ الدِّينِ ط شاهِ عالم
 باد شاهِ غازی خَلَّدَ اللَّهُ تَعَالَى مُلْكَهُ وَسُلْطَانَهُ

وَعَلَى أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ مَطْلُوبِ كُلِّ طَالِبٍ
مُظْهِرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ شَهْسِ الْبَشَارِقِ وَبَدْرِ
الْبَغَارِبِ أَنْبَسِ النَّبِيِّ فِي النَّوَابِطِ طَامِيرِ الْهُوْ
مِنْبِنِ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ طَرْضِيَّ اللَّهِ تَعَالَى
عَنْهُ وَعَلَى وَلَدَيْهِ وَقَرَّةِ عَيْنَيْهِ الْإِمَامَيْنِ الْهُمَا-
مَيْنِ الْكَامِلَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ
بَيْنَ الْهَظْلُومَيْنِ الْبَقُولَيْنِ الْهَرْحُومَيْنِ سَيِّدَيِ
شَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَمِيرَيِ الْبُومَيْنِ أَبِي
مُحَمَّدَ الْكَاسَنِ طَوَابِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ ط
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى أُمِّهَا سَيِّدَةِ
النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَعَلَى عَمِّهِ
الشَّرِيفَيْنِ بَيْنِ النَّاسِ الْكَبِيرَةِ وَالْعَبَّاسِ طَوَابِي

عَلَى أَوَّلِ الصَّعَابَةِ وَأَفْضَلِ الْأَخْيَارِ وَأَكْمَلِ
 الْبُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَمُحَرَّمِ أَسْرَارِ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ ط
 ثَانِي اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ خَيْرِ الْبَشَرِ بَعْدَ
 الْأَنْبِيَاءِ بِالْتَّحْقِيقِ ط أَمِيرِ الْبُؤْمِنِينَ إِمَامِ
 الْتَّعَبَّدِينَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ وَعَلَى أَعْدَلِ الْأَصْحَابِ وَزُبْدَةِ الْأَحْبَابِ
 صَاحِبِ الْمِنْبَرِ وَالْبَسْجِدِ وَالْبَحْرَابِ ط الشَّيْخِ
 الْمَحْدَثِ وَالنَّاطِقِ بِالْخَيْرِ وَالصَّوَابِ ط أَمِيرِ الْبُؤْمِنِينَ
 عُمَرَ ابْنَ الْعَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى
 ذِي الثُّورَيْنِ وَمُظَاهِرِ الْأَنْوَارِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ ط وَسَاطِعِ
 الْبُرْهَانِ وَجَامِعِ الْقُرْآنِ حَبِيبِ الرَّحْمَنِ ط وَعَدِ
 وَالشَّيْطَانِ وَكَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيْبَانِ ط أَمِيرِ الْبُؤْمِنِينَ
 مَنِينِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ط رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

وَالْفُقَرَاءَ وَالْهَسَاكِينَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ضِدَّةُ الْفُطْرِ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ حَرٍّ مُسْلِمٍ
ذَكَرَ أَوْ أَنْثَى نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بَرٍّ أَوْ زَيْبٍ أَوْ صَاعٍ
مِنْ تَهْرٍ أَوْ شَعِيرٍ رَبَّنَا فَارْحَمْنَا وَارْحَمْنَا
وَتَوَقَّنَا مِنَ الْأَبْرَارِ وَاسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ لِي وَلَكُمْ
وَلِجَمَاعَتِ الْبَصَلِيِّينَ الْحَاضِرِينَ أَجْمَعِينَ هَ إِنَّهُ
تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرُّوْفٌ رَحِيمٌ ط

جلسه کند الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ
عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ وَرَأَتْغِسْنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ
أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِي اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ
فَلَا هَادِيَ لَهُ ط وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ خُصُوصًا

آخِرِ مَنْ بَلَّغَتْهُ اِیْ ماهِ رَمَضَانَ الْوَدَاعِ
 تاقِصِدِ رَحَلَتِ کَرْدَه آراَمِ از دِلِ بُرْدَه
 در دَسِتِ غَمِ بِسُپُردَه اِیْ ماهِ رَمَضَانَ الْوَدَاعِ
 دِلِ در فِرَاقِ خُونِ کُنَمِ اِیْ وِیدَه اِجِشْمُونِ کُنَمِ
 گر خُودِ گُریزِی چُونِ کُنَمِ اِیْ ماهِ رَمَضَانَ الْوَدَاعِ
 با دَرْدِ و غَمِ آمِشِخْتَمِ ناله زِ دِلِ اِنِکِخْتَمِ
 خُونِ از دُو وِیدَه رِخْتَمِ اِیْ ماهِ رَمَضَانَ الْوَدَاعِ
 دِه دُو خُدا گُزِردِ جِهَانِ دُزْخَمِ تَنِ یَا مِ اَمَانِ
 رُوحِ تُو بَیْنَمِ نِشِ اَمَانِ اِیْ ماهِ رَمَضَانَ الْوَدَاعِ
 اکْثَرِ مُحَمَّدِ مُصْطَفِیِ مَحْبُوبِ و حَاطُوبِ اَخْطَا
 گُفْتِی دَر یَتَا حَیْرَتَا اِیْ ماهِ رَمَضَانَ الْوَدَاعِ
 وَقَدْ جَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى آيَةً عِيدًا لِلْمُؤْمِنِينَ
 وَرِجَاءً لِلْعَامِلِينَ التَّائِبِينَ أَحْسِنُوا لِيَتَامَى

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْأَمْنِ وَالْأَمَانِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا شَهْرَ الْبَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ ط أَلِودَاعُ أَلِودَاعُ يَا شَهْرَ
 الْبَغْفِرَةِ وَالتَّوْبَةِ وَالْعِتَابِ مِنَ النَّيِّرَانِ ط الْفِرَافُ
 الْفِرَافُ يَا شَهْرَ نَزُولِ الرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَاتِ مِنَ الْمَلِكِ
 الْبُهِتَيْنِ الْبَنَانِ ط

دروا درینا میروی ای ماه رمضان الوداع
 غایب ز چشم میشوی ای ماه رمضان الوداع
 شادی فیراوان داشتیم ماه مبارک یافتم
 با گریه اکنون ساختیم ای ماه رمضان الوداع
 بهیسات غفلت داشتیم قدر ترا نشناختم
 رفتم به زودت یافتم ای ماه رمضان الوداع
 اول به من آمیختی تخم محبت ریختی

وَأَوْجَبَ عَلَى نَفْسِهِ جَزَاءَ الصِّيَامِ بِكَمَالِ الْكَرَمِ
وَالْإِمْتِنَانِ ط فَطَوَّبَنِي لِهَيْئَتِهِ نَالَ جَزَاءَ خَيْرِ الْأَعْمَالِ
عِنْدَ لِقَاءِ الرَّحْمَنِ ط وَبُشِّرَنِي لِهَيْئَتِهِ فَازَ بِسَعَادَاتِ
جَزَاءِ الْحَسَنَاتِ مِنْ بَيْنِ الْإِنْسِ وَالْجَنِّ ط وَنَشَّهْدُ
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ط
شَهَادَةً مُوَصَّلَةً إِلَى دَارِ الْخُلْدِ وَالْجَنَّةِ ط
وَنَشَّهْدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ أَغْلَبُوا أَيُّهَا الْبُؤْمُنُونَ
أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا يَوْمُ وِدَاعِ شَهْرِ رَمَضَانَ ط وَيَوْمُ فِرَاقِ
هَذَا الشَّهْرِ جَلِيلِ الشَّانِ ط ابْكُوا الْوِدَاعِ شَهْرَ
رَمَضَانَ ط يَا حَسْرَتَا وَيَا نَدَامَتَا عَلَى فِرَاقِكَ
وَوَدَاعِكَ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ط هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ قَدْ غَابَتْ
عَنْكُمْ أَنْوَارُهُ ط هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ قَدْ دَهَبَتْ مِنْكُمْ أَثَارُهُ

سُبْحَانَ مَنْ أَنْزَلَ الْفُرْقَانَ فِي أَشْرَفِ لَيْلَةٍ مِنْ
لَيْلَاتِي شَهْرِ رَمَضَانَ ط وَجَعَلَ خِيَامَهَا خَيْرَ أَمْنٍ مِنَ الْفِ
شَهْرِ مِنَ الدُّهُورِ وَالْأَزْمَانِ ط وَأَرْسَلَ فِيهَا الْمَلَائِكَةَ
بِتَبْلِيغِ سَلَامِهِ عَلَيَّ كَا قَةِ أَهْلِ الْحَقِّ وَالْإِيقَانِ ط
وَعَفَّرَ لَهُمْ بِكَمَالِ الْكَرَمِ وَالْإِحْسَانِ ط جَمِيعَ
الْكَبَائِرِ وَالْعِصْيَانِ ط اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ
مَنْ وَعَدَ لِلصَّالِحِينَ بِدُخُولِ الْجَنَّةِ مِنْ بَابٍ يُقَالُ
لَهُ رِبَاطٌ ط لَا يَدْخُلُ فِيهَا إِلَّا صَائِمُ شَهْرِ رَمَضَانَ ه وَشَرَّاهُ
فَهُمْ بِأَنْوَاعِ نِعْمَاتِ الْجَنَّاتِ مِنْ الْعُذُورِ وَالْقُصُورِ
وَالْغُلْبَانِ ط اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ فَضَّلَ
خُلُوفَ قِمِّ الصَّالِحِينَ عَلَى رِيحِ الْهَيْسَكِ وَالزَّعْفَرَانِ ط

اور عزیز تر اور بہت بزرگ اور برا مقصود اور تمام تر

مطلوب اور بہت برا ہے ط

خُطْبَةُ عِيدِ الْفِطْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْعِزَّةُ لِلَّهِ وَالْعِزَّةُ لِلَّهِ
وَالْعَبْدُ رُءُوسُ لِلَّهِ وَالْهَيْئَةُ لِلَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ
الْكِبْرُ ط سُبْحَانَ مَنْ شَرَحَ صُدُورَ الصَّائِبِينَ بِإِشْرَافِ
أَنْوَارِ الْهَعْرِفَةِ وَالْإِيَّانِ ط وَنَوَّرَ قُلُوبَ الْبُصَلِّينَ بِنُورِ
الْهِدَايَةِ وَالْعِرْفَانِ ط وَبَشَّرَ الْمُؤْمِنِينَ الْعَابِدِينَ
بِنِجْمَاءِ الْجَنَانِ ه وَفَتَحَ عَلَى الصَّائِبِينَ أَبْوَابَ
الْبَرَكَاتِ وَالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ ط اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْكِبْرُ ط

پر جو سب عورتوں کی سردار ہی رضی اللہ عنہا اور
 اُس کے دونوں بچپوں پر کہ وہ سب آدمیوں کے
 درمیان بزرگ تھے یعنی حضرت امیر حمزہ اور حضرت
 عباس رضی اللہ عنہما یا پروردگار! میری اور سب مومن
 اور مومن عورتوں کی اور تمام مسلمان اور مسلمان
 عورتوں کی آمرزش کر دیجئے آوے یا پروردگار
 جو دین محمدی کی مدد کرے تو اُس کی مدد کر اور جو دین
 محمدی کو خراب کرے تو اُسے خراب کر اوپر جاوے
 اسی خدا کے بندو! آپس میں برابری اختیار کرو
 تحقیق اللہ تعالیٰ نے برابری اور نیکی اور اقرباؤں پر بخشش
 کر نیکا حکم کرتا ہے اور بدکاری اور بدچالی اور نافرمانی
 سے منع کرتا ہے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے چاہیے
 کہ تم یاد رکھو اور خدا کا ذکر کیا کرو وہ برتر اور بہتر

کے آل و اصحاب پر

خصوصاً اُس پر جو سب یاروں سے اقل و بہتر ہی بہ تحقیق
 یعنی امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور یاروں
 سے عادل تر اور دوستوں کے خلاصہ پر یعنی شیخ
 راست گفتار امیر المومنین عمر ابن الخطاب اور قرآن
 کی آیتوں کے جمع کرنے والے پر یعنی حیا اور ایمان میں
 اُسٹوار امیر المومنین عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ
 اور اوپر مظہر عجائب و غرائب کے یعنی شہنشاہ خدا کا
 دوست تمام بلاؤں اور مشکلوں میں شیر خدا کا جو غالب ہی
 ہر ایک غالب پڑا امیر المومنین علی ابن ابی طالب رضی
 اللہ عنہ اور دونوں اماموں پر جو سردار اور شہید
 پاک مرحوم و مغفور ہیں یعنی ابو محمد حسن و ابو عبد اللہ حسین
 رضی اللہ عنہما اور اُن کی والدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہما

نفع دینے والے شہرہ وہ اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا کرم
 کرنے والا بادشاہ پاک مہربان ہی ۵ بیٹھ جائے
 حمد خدا ہی کو ہی حمد خدا ہی کو ہی ہم اُس کی حمد
 کرنے ہیں اور اُس سے مدد اور مُعافی چاہتے ہیں اور اُس
 پر ایمان لائے ہیں اور اُس پر آسرا کرتے ہیں اور ہم اپنے
 نفسوں کی بدیوں اور اپنے بُرے کاموں سے اُس سے
 پناہ لیتے ہیں خدا جسے ہدایت کرنا ہی کوئی اُسے
 گمراہ نہیں کر سکتا اور وہ جسے گمراہ کرے کوئی اُس
 کو ہدایت نہ کر سکے گا اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں
 کوئی معبود سوا اُس خدا کے واحد ہے کوئی اُس کا
 شریک نہیں اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ محمد ہمارا سردار
 اور ہمارا مولا اُس کا بندہ اور بھیجا ہوا اُس کا ہی ط
 اُس پر خدا کی رحمت اور سلام اُس کا ہو جیو اور اُس

خدا ہی سے تیرا دار و مدار ہو دینکا
 اگر چھپائے کسی طرح سے تو اپنا کیا
 ہر ایک دن کو وہ سب آشکار ہو دینکا
 ہر ایک حلال سے تیرے حساب لیونے
 ہر ایک حرام کا تیرے شمار ہو دینکا
 تو اپنے کوچ کی کچھہ و گیر کر یہاں شیدا
 کلامِ سعدی تیرا یادگار ہو دینکا
 سُنو اسی ساکنانِ قصرِ برتر
 لہ آخر جاؤ گے بستی کے اندر
 فرشتے رب کے کہتے ہیں یہ ہر دم
 کہ پہنؤ تم لباسِ مرگ و ماتم
 خدا تم کو اور ہم کو قرآن سے ہر گت دے ط اور اُس
 کی آیتوں سے اور اُس کے ذکر سے ہمیں اور تمہیں

دھرنے لگے تجھ کو حجاز میں تختِ شہابی سے
 اگر خزانہ و لشکر ہزار ہوں دینکا
 لحد کے گوشے میں تجھ کو زمیں پہ ہونا ہی
 بدن ترا خورشیدِ موز و مار ہوں دینکا
 نہ کر تو فتحِ یہاں اپنی شہسوارِ سی کا
 عمل سے پیادہ و اس شہسوار ہوں دینکا
 اگر چہ باغِ جہاں میں تو مثلِ گلِ ہینکا
 پہ تیری خاک پر آخر کو خار ہوں دینکا
 بندِ خدا سے تو ہو کر گناہ کرتا ہی
 نہ جانوں کہا تیرا انجامِ کار ہوں دینکا
 طمع کسی سے نہ رکھہ اس جہانِ فانی میں
 سوا عمل کے ترے کون یار ہوں دینکا
 نہ کر کسی پہ ستم سوچ پہ کہ آخر کو

پہلِ صراطِ بہت باریک اور تراخو تو گئے والی اور
 قیامت نزدیک اور حاکم ہی پر دردمند بزرگ ط
 کہیںکا آدمِ صفیؑ یا نفسی یا نفسی اور کہیںکا ابراہیم
 خلیلؑ یا نفسی یا نفسی اور کہیںکا نوح نبیؑ یا
 یا نفسی یا نفسی اور کہیںکا ابراہیم ذبیحؑ یا نفسی یا نفسی
 اور کہیںکا یوسف صدیقؑ یا نفسی یا نفسی اور کہیںکا
 موسیٰ کلیمؑ یا نفسی یا نفسی پر کہیںکا ہمارا رسول اور
 صوفیہ ہمارا صلوة اللہ علیہ وسلم یا اُمّتی یا اُمّتی اور
 کہیںکا وہ جبار بزرگ کہ جس کی بزرگی برتر اور جخشیش
 اُس کی عامر ہی یا عبادی یا عبادی اور اُن پر کچھ
 خوف نہیں ط ایات

اجل کے کوچے میں تیرا گدار ہو گیا

تیرا قرار ہے دار القبر ہو گیا

مخلصی دی کہنا اُس کے سوا کوئی معبود نہیں طٰ ابراہیم
 کو جب دہاکم آگ سے نجات دی بولا کہ اُس کے سوا
 کوئی خدا نہیں طٰ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اُس اللہ
 کے سوا کوئی معبود نہیں طٰ جس حال میں وہ ایک
 ہی کوئی اُس کا شریک نہیں طٰ وہ زندہ ہی اُس
 کے سوا کوئی معبود نہیں طٰ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ
 محمد جو ہمارا سردار اور ہمارا مولا ہے بندہ اُس کا اور
 رسول اُس کا ہے طٰ اُس پر اور اُس کے آل و
 اصحاب پر خدا کی رحمت ہو جیو طٰ جانو کہ دنیا گزرنے
 والی ہے اور لذت اُس کی فانی طٰ پر طاعت اُس
 کی باقی ہے اور حاصل اُس کا خوراک اور نہایت
 اُس کی موت طٰ ای بھائیو! بدنِ شہیت ہے اور راہ
 خرچِ نھوڑا طٰ اور ندی گہری ہے اُد آگ دہاکم اور

اُس کے ط سب بندے ضعیف ہیں اُس کے سوا
 کوئی قوی نہیں ط تمام آدمی محتاج ہیں اُس کے سوا
 کوئی بے نیاز نہیں ط اور یگہبیاں و مددگار نہیں مگر وہ ط
 گناہ کا بخشنے والا تو بہ کا قبول کرنے والا اور ہمیشہ
 رہنے والا نہیں مگر وہی ط آیا اُس نے اللہ کے سوا جو
 ٹھوہیں آسمان و زمین سے روزی دیتا ہی کوئی پیدا
 کرنے والا ہی ط نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے ط
 دیکھنے ستے کا مالک کون ہے ط نہیں کوئی معبود
 سوائے اُس کے ط ظاہر و باطن سے کون خبردار ہے ط
 نہیں کوئی معبود مگر وہی ط کوہ طور کے اوپر جب
 موسیٰ کو پکارا کہا اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ط
 یونس کو جب مچھلی کے پیٹ سے چھڑایا بولا کہ اُس
 کے سوا کوئی اللہ نہیں ط یوسف کو جب کوئے سے

(۹۷)

اَللّٰهُمَّ اَنْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنََ مُحَمَّدٍ وَاَخْذُلْ مَنْ
 خَذَلَ دِيْنََ مُحَمَّدٍ بِالْاَرَادَةِ تَعَادَلُوْا عِبَادَ
 اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَيَنْهَىٰ عَنِ
 الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
 يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ هَـٰذَا كُرِّوْا اللّٰهَ تَعَالٰى
 اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزَّ وَاَجَلَّ وَاَهَمَّ وَاَتَمَّ وَاَكْبَرَطَ

مجموعہ کا خطبہ

خدا کے نام سے جو براہِ جہش کرنے والا نِعمت دینے والا ہے
 حد اُس خدا کو ہی حد اُس خدا کو ہی کہ جس
 کے سوا کوئی سستیوں کو دور نہیں کرنا طا اور اُس
 کے سوا مکر و مات کو بھی دفع نہیں کر سکتا اور دو۔
 نون جہان میں مقصود عاشقوں کا نہیں مگر وہی ط
 اور اول و آخر کے پہنچنے والوں کا مطلوب نہیں سوا

الْحَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ آيَاتِ الْقُرْآنِ
 كَامِلِ الْخِيَاءِ وَالْإِيمَانِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ
 ابْنَ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ
 وَالْغَرَائِبِ أَنَيْسِ النَّبِيِّ فِي الْبَلِيَّاتِ وَالْبَصَائِبِ
 أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ مِنْ كُلِّ غَالِبٍ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى
 الْأَمَامَيْنِ الْهَبَامَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْمُقْبُولَيْنِ
 لَيْثِ الْبَغْفُورَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي
 عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ وَالْعَلَى أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ
 فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَلَى عَمِّهِ الشَّرِيفَيْنِ
 الْبَكْرَيْنِ بَيْنِ النَّاسِ الْهَمَزَةِ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 اغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
 وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَرُوَايِد

وَأَيُّكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ط إِنَّهُ تَعَالَى
جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرُّ رُؤُوفٌ رَحِيمٌ ه بِشَيْئِهِ التَّحِيدُ لِلَّهِ
التَّحِيدُ لِلَّهِ نَحْبُهُ ه وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ
بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ
أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا وَمَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ
فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ط وَنَشْهَدُ
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ خُصُوصًا عَلَى
أَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيقِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى
أَعْدَلِ الْأَصْحَابِ زَيْنِ الْعَبَابِ شَيْخِ الْبُحْدِثِ
بِالصَّدَقِ وَالصَّوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ ابْنَ

مکن جفا و بستم یاد کن ازاں روزی
 که باز گشت تو با کیر دگمار خواهد بود
 اگر تو کرده کیر دارِ خود نهان داری
 یقین بدان که همه آشکار خواهد بود
 ز ذره ذره حالات حساب خواهد شد
 ز قطره قطره حرامت شمار خواهد بود
 باز تو سر رفتن که همراهان رفتند
 ز سعدی این سجنّت یادگار خواهد بود
 أَلَا يَا سَاكِنَ الْعَصْرِ الْهُعَلَى
 سَتَدْفَنُ عَنْ قَرِيبٍ فِي التُّرَابِ
 لَهُ مَلَكٌ يُنَادِي كُلَّ يَوْمٍ
 لَدُّوا لِلْمَوْتِ وَأَبْنُوا لِلْخَرَابِ
 بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا

قرارگاه تو دارُ القرار خواهد بود
 ترا به تخت تاجوت بر کفشد ز تخت
 اگر خزان و لشکر هزار خواهد بود
 ترا به کنج لحد در زمین به باید خفت
 تن تو طعمه هر مور و مار خواهد بود
 بسوار که آنجا پیاده خواهد شد
 بسا پیاده که آنجا سوار خواهد بود
 اگر تو در چمن روزگار بهمچو گل
 و دیده بر سر خاک تو خار خواهد بود
 گناه میکنی و از خدا نمی ترسی
 که حال یسبحبران سخت خوار خواهد بود
 طمع زیار و برادر و خویشان بردار
 مگر عمل که ترا یار خار خواهد بود

حَرِيفٌ طَوَّالٌ صِرَاطٌ دَقِيقٌ وَالْهَيْزَانُ عَدِيدٌ
 وَالْقِيَامَةُ قَرِيبٌ وَالْعَاكِمُ رَبُّ جَلِيلٌ ط
 وَيَقُولُ اَدَمُ صَغِيٌّ اللّٰهُ نَفْسِي نَفْسِي وَيَقُولُ ط
 اِبْرَاهِيْمُ خَلِيلُ اللّٰهِ نَفْسِي نَفْسِي وَيَقُولُ نُوحٌ
 نَبِيُّ اللّٰهِ نَفْسِي نَفْسِي وَيَقُولُ اِسْمَاعِيْلُ
 ذَبِيْحُ اللّٰهِ نَفْسِي نَفْسِي وَيَقُولُ يُوْسُفُ
 صَدِيْقُ اللّٰهِ نَفْسِي نَفْسِي وَيَقُولُ مُوسَى كَلِيْمُ
 اللّٰهِ نَفْسِي نَفْسِي وَيَقُولُ عِيْسَى رُوْحُ اللّٰهِ
 نَفْسِي نَفْسِي وَيَقُولُ رَسُوْلُنَا شَفِيعُنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ
 عَلَيْهِ وَسَلَامُ اُمَّتِي اُمَّتِي وَيَقُولُ الْجَلِيلُ
 الْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهُ وَعَمَّ نَوَالُهُ عِبَادِي عِبَادِي
 وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ه

سُرا بکوی اجل رهگذار خواهد بود

نفع دینے والے شہرہ وہ اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا اکرم
 کرنے والا بادشاہ پاک مہربان ہی ۵ بیٹھ جائے
 حمد خدا ہی کو ہی حمد خدا ہی کو ہی ہم اُس کی حمد
 کرنے ہیں اور اُس سے مدد اور مُعافی چاہتے ہیں اور اُس
 پر ایمان لائے ہیں اور اُس پر آسرا کرتے ہیں اور ہم اپنے
 نفسوں کی بدیوں اور اپنے بُرے کاموں سے اُس سے
 پناہ لیتے ہیں خدا جسے ہدایت کرنا ہی کوئی اُسے
 گمراہ نہیں کر سکتا اور وہ جسے گمراہ کرے کوئی اُس
 کو ہدایت نہ کر سکے اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں
 کوئی معبود سوائے اُس خداے واحد کے کوئی اُس کا
 شریک نہیں اور گواہی دیتے ہیں ہم کہ محمد ہمارا سردار
 اور ہمارا مولا اُس کا بندہ اور بھیجا ہوا اُس کا ہی ط
 اُس پر خدا کی رحمت اور سلام اُس کا ہو جیو اور اُس

خدا ہی سے تیرا دار و مدار ہو دینکا
 اگر چہ پائے کسی طرح سے تو اپنا کیا
 ہر ایک دن کو وہ سب آشکار ہو دینکا
 ہر ایک حلال سے تیرے حساب لیونے
 ہر ایک حرام کا تیرے شمار ہو دینکا
 تو اپنے کوچ کی کچھ فکر کریں شیدا
 کلامِ سعدی تیرا یادگار ہو دینکا
 سُنو اسی ساکنانِ قصرِ برتر
 لہ آخر جاؤ گے بستی کے اندر
 فرشتے رب کے کہتے ہیں یہ ہر دم
 کہ پہنو تم لباسِ مرگ و ماتم
 خدا تم کو اور ہم کو قرآن سے ہر گت دے ط اور اُس
 کی آیتوں سے اور اُس کے ذکر سے ہمیں اور تمہیں

دھریں گے تجھ کو جنازے میں تختِ شاہی سے
 اگر خزانہ و لشکر ہزار ہوں دینگا
 لحد کے گوشے میں تجھ کو زمیں پہ سونامی
 بدنِ ترا خورشیدِ موز و مار ہوں دینگا
 نہ کر تو فخر یہاں اپنی شہسوارِ ی کا
 عمل سے پیادہ و اس شہسوار ہوں دینگا
 اگر چہ باغِ جہاں میں تو مثلِ گلِ ہیشکا
 پہ تیری خاک پر آخر کو خار ہوں دینگا
 پذیرِ خدا سے تو ہو کر گناہ کرتا ہی
 نہ جانوں کہا تیرا انجامِ کار ہوں دینگا
 طمعِ کیسی سے نہ رکھہ اس جہانِ فانی میں
 سواِ عمل کے ترے کون یار ہوں دینگا
 نہ کر کسی پہ ستم سوچ یہ کہ آخر کو

پُل صراط بہت باریک اور تراشوا تو گئے والی اور
 قیامت نزدیک اور حاکم ہی پروردگار بزرگ ط
 کہنیکا آدم صفیٰ اللہ یا نفسی یا نفسی اور کہنیکا ابراہیم
 خلیل اللہ یا نفسی یا نفسی اور کہنیکا نوح نبی اللہ
 یا نفسی یا نفسی اور کہنیکا ابراہیم ذبیح اللہ یا نفسی یا نفسی
 اور کہنیکا یوسف صدیق اللہ یا نفسی یا نفسی اور کہنیکا
 موسیٰ کلیم اللہ یا نفسی یا نفسی پر کہنیکا ہمارا رسول اور
 شفیع ہمارا صلوة اللہ علیہ وسلم یا اُمّتی یا اُمّتی اور
 کہنیکا وہ جبار بزرگ کہ جس کی بزرگی برتر اور جانشین
 اُس کی عامر ہی یا عبادی یا عبادی اور اُن پر کچھ
 خوف نہیں ط ایات

اجل کے کوچے بند تیرا گزار ہو دینکا

تیرا قرار ہے ہمارا القبر ہے ہونیکا

مخلصی دی کہتا اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ط ابراہیم
 کو جب دہکام آگ سے نجات دی تو لاکہ اُس کے سوا
 کوئی خدا نہیں ط اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اُس اللہ
 کے سوا کوئی معبود نہیں ط جس حال میں وہ ایک
 ہی کوئی اُس کا شریک نہیں ط وہ زندہ ہی اُس
 کے سوا کوئی معبود نہیں ط اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ
 محمد جو ہمارا سردار اور ہمارا مولا ہے بندہ اُس کا اور
 رسول اُس کا ہے ط اُس پر اور اُس کے آل و
 اصحاب پر خدا کی رحمت ہو جیو ط جانو کہ دنیا گزرنے
 والی ہے اور لذت اُس کی فانی ط پر طاعت اُس
 کی باقی ہے اور حاصل اُس کا خوراک اور نہایت
 اُس کی موت ط اے بھائیو! بدنِ شہیت ہی اور راہ
 خرچ نہو ط اور ندی گہری ہے اند آگ دہکی اور

اُس کے ط سب بندے ضعیف ہیں اُس کے سوا
 کوئی قوی نہیں ط تمام آدمی محتاج ہیں اُس کے سوا
 کوئی بے نیاز نہیں ط اور نگہبان و مددگار نہیں مگر وہ ط
 گناہ کا جھنسنے والا تو یہ کا قبول کرنے والا اور ہمیشہ
 رہنے والا نہیں مگر وہی ط آیا اُس نے اللہ کے سوا جو
 ٹھہریں آسمان و زمین سے روزی دیتا ہی کوئی پیدا
 کرنے والا ہی ط نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے ط
 دیکھنے سُننے کا مالک کوئی ہو ط نہیں کوئی معبود
 سوائے اُس کے ط ظاہر و باطن سے کوئی خبردار ہی ط
 نہیں کوئی معبود مگر وہی ط کوہ طور کے اوپر جب
 موسیٰ کو پکارا کہا اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ط
 یونس کو جب مچھلی کے پیٹ سے چھڑایا بولا کہ اُس
 کے سوا کوئی اللہ نہیں ط یوسف کو جب کوئے سے

اَللّٰهُمَّ اَنْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ وَاَخْذُلْ مَنْ
 خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ بِالْاَرْدِ تَعَادَلُوْا عِبَادَ
 اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيتَاءِ ذِي
 الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْبُهْكِ وَالْبَغْيِ
 يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ هَـٰذَا كَرُوْا اللّٰهَ تَعَالٰى
 اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزَّ وَاَجَلَّ وَاَهَمَّ وَاَتَمَّ وَاَكْبَرَط
 مُّجْمَعِ كَاْخِطَبِه

خدا کے نام سے جو برا جھشش کرنے والا نعمت دینے والا ہے
 خدا اُس خدا کو ہی خدا اُس خدا کو ہی کہ جس
 کے سوا کوئی سختیوں کو دور نہیں کرنا طا اور اُس
 کے سوا کے مکر و نائ کو بھی دفع نہیں کر سکتا طا اور دو۔
 نوز جہان میں مقصود مایقون کا نہیں مگر وہی ط
 اور اول و آخر کے پہنچنے والوں کا مطلوب نہیں سواے

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ آيَاتِ الْقُرْآنِ
 كَامِلِ الْخَيَاءِ وَالْإِيمَانِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ
 ابْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ
 وَالْغَرَائِبِ أَنَيْسِ النَّبِيِّ فِي الْبَلَيَاتِ وَالْبَصَائِبِ
 أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ مِنْ كُلِّ غَالِبٍ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى
 الْأَمَامَيْنِ الْهَامَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْبَقِيَّةِ
 لَيْثِ الْبَغْفُورَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي
 عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ
 فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَلَى عَشِيرَةِ الشَّرِيفِينَ
 الْبَكْرَمِيِّينَ بَيْنَ النَّاسِ الْهَيَّةِ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ
 اغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
 وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَرُودَا

وَأَيُّكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ط إِنَّهُ تَعَالَى
جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرُّ رُؤُوفٌ رَحِيمٌ ه بِشَيْدِ الْقَهْدِ لِلَّهِ
الْقَهْدُ لِلَّهِ نَحْبُهُ ه وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ
بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ
أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ
فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ط وَنَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ خُصُوصًا عَلَى
أَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيقِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى
أَعْدَلِ الْأَصْحَابِ زَيْنِ الْعَبَابِ شَيْخِ الْبُحْدِثِ
بِالصَّدَقِ وَالصَّوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ ابْنَ

مکن جفا و بستم یاد کن ازاں روزی
 که باز گشت تو با کیر دگار خواهد بود
 اگر تو کرده کیر دار خود نهان داری
 یقین بدان که همه آشکار خواهد بود
 ز ذره ذره حالات حساب خواهد شد
 ز قطره قطره حرامت شمار خواهد بود
 باز تو سر رقتن که همراه رفتند
 ز سعدی این سجنّت یادگار خواهد بود
 أَلَا يَا سَاكِنَ الْقَصْرِ الْبُعْلَى
 سَتَدْفَنُ عَنْ قَرِيبٍ فِي التُّرَابِ
 لَهُ مَلِكٌ يُنَادِي كُلَّ يَوْمٍ
 لَدُّوا لِلْبُوتِ وَابْنُوا لِلظُّرَابِ
 بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا

قرارگاه تو دارُ القرار خواهد بود

ترا به تخت تانوت بر کف ز تخت

اگر خزان و لشکر هزار خواهد بود

ترا به کنج لحد در زمین به باید خفت

نن تو طعمه هر مور و مار خواهد بود

بسا سوار که آنجا پیاده خواهد شد

بسا پیاده که آنجا سوار خواهد بود

اگر تو در چمن روزگار بهمچو گل

و میده بر سر خاک تو خار خواهد بود

گناه میکنی و از خدا نمی ترسی

که حال پیشخبران سخت خوار خواهد بود

بطمع زیار و برادر و خویشان بردار

مگر عمل که ترا یارِ غار خواهد بود

حَرِيفٌ ط وَالصِّرَاطُ دَقِيقٌ وَالْهِيْزَانُ عَدِيدٌ
 وَالْقِيَامَةُ قَرِيبٌ وَالْعَاكِمُ رَبُّ جَلِيلٌ ط
 وَيَقُولُ اَدَمُ صَغِيٌّ اللّٰهُ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُولُ ط
 اِبْرَاهِيْمُ خَلِيلُ اللّٰهِ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُولُ نُوحٌ
 نَبِيُّ اللّٰهِ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُولُ اِسْمَاعِيْلُ
 ذَبِيْحُ اللّٰهِ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُولُ يُوْسُفُ
 صَدِيْقُ اللّٰهِ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُولُ مُوسَى كَلِيْمُ
 اللّٰهِ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُولُ عِيْسَى رُوْحُ اللّٰهِ
 نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُولُ رَسُوْلُنَا شَفِيعُنَا صَلَی اللّٰهُ
 عَلَیْهِ وَسَلَّم اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ وَيَقُولُ الْجَلِيلُ
 الْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهُ وَعَمَّ نَوَالُهُ عِبَادِيْ عِبَادِيْ
 وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ه

مُرَا بَكُوئے اَجَل رَهگذار خواهد بود

دھرینگے ٹچھ کو حجازے میں تختِ شہابی سے
 اگر خزانہ دے شکر ہزار ہو دینکا
 لحد کے گوشے میں بچھ کوڑ میں پہ ہونا ہی
 بدن ترا خورشید موز و مار ہو دینکا
 نہ کر تو فتح پرہاں اپنی شہسوار سی کا
 عمل سے پیادہ و اس شہسوار ہو دینکا
 اگر چہ باغِ جہاں میں تو مثلِ گل ہینکا
 پہ تیری خاک پر آخر کو خار ہو دینکا
 پندر خدا سے تو ہو کر گناہ کرتا ہی
 نہ جانوں کہا تیرا انجام کار ہو دینکا
 طمع کسی سے نہ رکھ اس جہاں فانی میں
 سودا عمل کے ترے کون یار ہو دینکا
 نہ کر کسی پہ ستم سوچ پہ کہ آخر کو

پہل صراطِ بہت باریک اور ترانہ تو گئے والی اور
 قیامت نزدیک اور حاکم ہی پر درکار بزرگ ط
 کہنیکا آدم صفیٰ اللہ یا نفسی یا نفسی اور کہنیکا ابراہیم
 خلیل اللہ یا نفسی یا نفسی اور کہنیکا نوح نبی اللہ
 یا نفسی یا نفسی اور کہنیکا ابراہیم ذبیح اللہ یا نفسی یا نفسی
 اور کہنیکا یوسف صدیق اللہ یا نفسی یا نفسی اور کہنیکا
 موسیٰ کلیم اللہ یا نفسی یا نفسی پر کہنیکا ہمارا رسول اور
 شفیع ہمارا صلوة اللہ علیہ وسلم یا اُمّتی یا اُمّتی اور
 کہنیکا وہ جبار بزرگ کہ جس کی بزرگی برتر اور جانشین
 اُس کی عامر ہی یا عبادی یا عبادی اور اُن پر کچھ
 خوف نہیں ط ایات

اجل کے کوچے میں تیرا گزار ہو دینکا

تیرا قرار ہے دیر القبر کا ہو دینکا

مخلصی دی کہتا اُس کے سوا کوئی معبود نہیں طٰ ابراہیم
 کو جب دہاک آگ سے نجات دی بولا کہ اُس کے سوا
 کوئی خدا نہیں طٰ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اُس اللہ
 کے سوا کوئی معبود نہیں طٰ جس حال میں وہ ایک
 ہی کوئی اُس کا شریک نہیں طٰ وہ زندہ ہی اُس
 کے سوا کوئی معبود نہیں طٰ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ
 محمد جو ہمارا سردار اور ہمارا مولا ہے بندہ اُس کا اور
 رسول اُس کا ہے طٰ اُس پر اور اُس کے آل و
 اصحاب پر خدا کی رحمت ہو جیو طٰ جانو کہ دنیا گزرنے
 والی ہے اور لذت اُس کی فانی طٰ پر طاعت اُس
 کی باقی ہے اور حاصل اُس کا خوراک اور نہایت
 اُس کی موت طٰ اے بھائیو! بدن شہیت ہی اور راہ
 خرچ تمھوڑا طٰ اور ندی گہری ہے اند آگ دہکی اور

اُس کے ط سب بندے ضعیف ہیں اُس کے سوا
 کوئی قوی نہیں ط تمام آدمی محتاج ہیں اُس کے سوا
 کوئی بے نیاز نہیں ط اور یگہباں ومددگار نہیں مگر وہ ط
 گناہ کا جھنسنے والا تو بہ کا قبول کرنے والا اور ہمیشہ
 رہنے والا نہیں مگر وہی ط آیا اُس نے اللہ کے سوا جو
 ٹمھیں آسمان و زمین سے روزی دیتا ہی کوئی پیدا
 کرنے والا ہی ط نہیں کوئی معبود سوا اُس کے ط
 دیکھنے سُننے کا مالک کوئی ہو ط نہیں کوئی معبود
 سوا اُس کے ط ظاہر و باطن سے کون خبردار ہی ط
 نہیں کوئی معبود مگر وہی ط کوہ طور کے اوپر جب
 موسیٰ کو پکارا کہا اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ط
 یونس کو جب مچھلی کے پیٹ سے چھڑایا بولا کہ اُس
 کے سوا کوئی اللہ نہیں ط یوسف کو جب کوئے سے

اَللّٰهُمَّ اَنْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ وَاَخْذُلْ مَنْ
 خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ بِالْاَرْدِ تَعَادَلُوا عِبَادَ
 اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَيَنْهَىٰ
 الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
 يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ هَٰذَا كُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى
 اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزَّ وَاَجَلَّ وَاَهَمَّ وَاَتَمَّ وَاَكْبَرَطَ

مجمعے کا خطبہ

خدا کے نام سے جو برا جھشش کرنے والا نعمت دینے والا ہے
 خدا اُس خدا کو بھی خدا اُس خدا کو بھی کہ جس
 کے سوا کوئی سحیتوں کو دور نہیں کرتا اور اُس
 کے سوا کوئی نکرویات کو بھی دفع نہیں کر سکتا اور دو۔
 نون جہان میں مقصود ماسحقون کا نہیں مگر وہی ط
 اور اول و آخر کے پہنچنے والوں کا مطلوب نہیں سوا

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ آيَاتِ الْقُرْآنِ
كَامِلِ الْخِيَاءِ وَالْإِيْمَانِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَثْبَانَ
ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ
وَالْغَرَائِبِ أَنَيْسِ النَّبِيِّ فِي الْبَلَيَاتِ وَالْبَصَائِبِ
أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ مِنْ كُلِّ غَالِبٍ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى
الْأَمَامَيْنِ الْهَامَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْبَقِيَّةِ
لَيْثِي الْبَغُفُورَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي
عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أُمَّهَاتِ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَلَى عَمِّهِ الشَّرِيفَيْنِ
الْمَكْرَمَيْنِ بَيْنِ النَّاسِ الْهَزْرَةَ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
أَغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَرُودِ

وَأَيُّكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ط إِنَّهُ تَعَالَى
جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرُّ رُؤُوفٌ رَحِيمٌ ه بِشَيْئِدِ الْكَيْدِ لِلَّهِ
الْكَيْدُ لِلَّهِ نَكْبَةٌ ه وَنَسْتَعِينُهُ ه وَنَسْتَغْفِرُهُ ه وَنُومِنُ
بِهِ ه وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ه وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ
أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ
فَلَا مُضِلَّ لَهُ ه وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ ط وَنَشْهَدُ
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ه وَنَشْهَدُ أَنَّ
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ ه وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ خُصُوصًا عَلَى
أَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَأَفْضَلِهِمُ بِالْتَّحْقِيقِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ه وَعَلَى
أَعْدَلِ الْأَصْحَابِ زَيْنِةِ الْأَحْبَابِ شَيْخِ الْبُحْدِثِ
بِالصَّدَقِ وَالصَّوَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ ابْنَ

مکن جفا و بستم یاد کن ازاں روزی
 که باز گشت تو با کیر دگر خواهد بود
 اگر تو کرده کیر دارِ خود بهاں داری
 یقین بدان که همه آشکار خواهد بود
 ز ذره ذره حالات حساب خواهد شد
 ز قطره قطره حرامت شمار خواهد بود
 پس از تو سر رقتن که همراهان رفتند
 ز سعدی این سجنّت یادگار خواهد بود
 أَلَا يَا سَاكِنَ الْعَصْرِ الْهَعْلَى
 سَتَدْفَنُ عَنْ قَرِيبٍ فِي التُّرَابِ
 لَهُ مَلَكٌ يُنَادِي كُلَّ يَوْمٍ
 لَدُّوا لِلْمَوْتِ وَأَبْنُوا لِلطُّرَابِ
 بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا

قرار گاه تو دارُ القرار خواهد بود
 ترا به تخت تاجوت برکشند ز تخت
 اگر خزان و لشکر هزار خواهد بود
 ترا به کنج لحد در زمین به باید خفت
 تن تو طعمه هر مور و مار خواهد بود
 بسوار که آنجا پیاده خواهد شد
 بسا پیاده که آنجا سوار خواهد بود
 اگر تو در چمن روزگار بمسجد گلی
 و میده بر سر خاک تو خار خواهد بود
 گناه میکنی و از خدا نمی ترسی
 که حال پیشخبران سخت خوار خواهد بود
 طمع زیار و برادر و خویشان بردار
 مگر عمل که ترا یار غار خواهد بود

حَرِيقٌ طَوَّافٌ وَ الصِّرَاطُ دَقِيقٌ وَ الْهِيْزَانُ عَدِيْلٌ
 وَ الْقِيَامَةُ قَرِيْبٌ وَ الْحَاكِمُ رَبُّ جَلِيْلٌ ط
 وَيَقُوْلُ اَدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُوْلُ ط
 اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُوْلُ نُوْحٌ
 نَبِيُّ اللّٰهِ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُوْلُ اِسْمَاعِيْلُ
 ذَبِيْحُ اللّٰهِ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُوْلُ يُوْسُفُ
 صَدِيْقُ اللّٰهِ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُوْلُ مُوْسَىٰ كَلِيْمُ
 اللّٰهِ نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُوْلُ عِيْسَىٰ رُوْحُ اللّٰهِ
 نَفْسِيْ نَفْسِيْ وَيَقُوْلُ رَسُوْلُنَا شَفِيْعُنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ
 عَلَيْهِ وَسَلَامُ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ وَيَقُوْلُ الْجَلِيْلُ
 الْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهُ وَ عَمَّ نَوَالُهُ عِبَادِيْ عِبَادِيْ
 وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ه

مُرَا بَكُوئے اَجَل رَهگذار خواهد بود

وَمَنْ يَهْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَمَنْ
يَعْلَمُ الْغَيْبَ وَالْأَسْرَارَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مُوسَى عَلَى
الطُّورِ حِينَ نَادَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُؤْنَسُ فِي
بَطْنِ الْعُيُوتِ حِينَ نَجَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُؤ-
سِفُ فِي تَعْرِ الْبَيْرِ حِينَ نَجَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
إِبْرَاهِيمُ فِي النَّارِ الْكَرِيمِ حِينَ نَجَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَعَلَى أَصْحَابِهِ بَارَكًا وَسَلَامًا
اعْلَمُوا أَنَّ الدُّنْيَا دَايِرَةٌ وَلَدَّتْهَا فَانِيَةٌ وَطَاغَتْهَا
بَاقِيَةٌ وَخَاصِلُهَا قُوَّةٌ وَآخِرُهَا مَوْتُ طِإْخَوَانِي
بَدَنٌ ضَعِيفٌ وَزَادٌ قَلِيلٌ وَبَحْرٌ غَمِيقٌ وَالنَّارُ

ایک آیت پرہتے تھے کہ ایک ایک گیرہ اُس کی

گھسی جاتی تھی

خُطْبَةُ الْجُمُعَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَكْشِفُ
الشَّدَايِدَ إِلَّا هُوَ وَلَا يَنْدُفِعُ الْبَكَاءَ إِلَّا
هُوَ وَمَا مُرَادُ الْعَاشِقِينَ فِي الدَّارَيْنِ إِلَّا
هُوَ وَمَا مَطْلُوبُ الْوَاصِلِينَ فِي الْكُونَيْنِ إِلَّا
هُوَ الْعِبَادُ كُلُّهُمْ ضِعْفَاءُ لَا قُوَّةَ إِلَّا هُوَ وَالنَّاسُ
كُلُّهُمْ فَقَرَاءُ لَا غِنَى إِلَّا هُوَ لَا حَافِظَ وَلَا نَاصِرَ إِلَّا
هُوَ غَافِرُ الذَّنْبِ وَقَابِلُ التَّوْبِ شَدِيدُ الْعِقَابِ
ذُو الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ
اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

النَّعُودَ تَانِ وَأَخْبَرَهُ جِبْرِئِيلُ بِمَوْضِعِ السِّحْرِ فَأَرْسَلَ عَلَيْهِمَا فَجَاءَ بِهِ فَقَرَأَ هُما عَلَيْهِ فَكَانَ كُتَابًا
قَرَأَ آيَةً انْصَلَّتْ عَقْدُهُ ط

شانِ مُزول

تفسیرِ بیضاوی میں

روایت ہے کہ ایک یہود نے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جادو کر کے کسی رستی میں گہارہ گرہ دینکر ایک کوئے میں پتھر کے نیچے رکھ دیا تھا کہ حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام بیمار پڑے تب معوذتان نازل ہوئے اور جبرئیل نے حضرت کو سحر کی جگہ سے خبر دی پس حضرت نے مرتضیٰ علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور اُس نے اُس رستی کو لا کر معوذتان کو پڑھ کر حضرت کے اوپر دم کیا جس جوں جوں حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک

صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

سورہ ناسب مکے یا مدینے میں نازل ہوا چھ آیتوں کا
خدا کے نام سے جو برا جھٹشش کرنے والا نعمت دینے والا ہی
کہہ کہ میں آدمیوں کے ہر ورد کار کی پناہ لیتا ہوں ۝
بادشاہ آدمیوں کا ۝ لوگوں کا معبود ۝ شر سے وسوسہ
دینے والے کے ۝ جو چھپنے والا ہی [خدا کے نام سے] وہ
ایسا ہی جو آدمیوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا
ہی ۝ ہر یوں اور آدمیوں کے ۝
شأن النُّزُولِ

فِي التَّفْسِيرِ الْبَيْضَاوِيِّ

رُويَ أَنَّ يَهُودِيًّا سَحَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي أَحَدِ عَشَرَ عَقْدَةً فِي حَيْلٍ وَتَرَدَّ سَهْ
فِي بَيْرٍ فَبَرِضَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَنَزَلَتْ

الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

سورہ ذوقِ مکّے یا مدینے میں نازل ہوا پانچ آیتوں کا ہے
 خدا کے نام سے جو برا جحش کرنے والا نعمت دینے والا ہے
 کہہ کہ میں صبح کے پیدا کرنے والے کی پناہ لیتا ہوں ۝
 ہدی سے اُس کی کہ جسے اُس نے پیدا کیا ہے ۝
 اور اندھ بیاری رات کے شر سے جب گھبرے تاریکی
 اُس کی [سپ کو] اور اُن ساجر عورتوں کی بدنی
 سے جو پھونکنے والی ہیں گبر ہوں میں ۝ اور دشمن
 کے شر سے جب کہ وہ حسد کرے

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ اَوْ مَدَنِيَّةٌ سِتَّةُ اَيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ
 مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُّوَسْوِسُ فِیْ

شانِ نزول

تفسیر بیضاوی میں

روایت ہی کہ قریشیوں کے ایک گروہ نے پیغمبر سے
 کہا تو اپنے پروردگار کی کہ جس کی طرف ہمیں بلاتا
 ہی صفت کرتے سورہ اخلاص نازل ہوا
 نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہے کہ پیغمبر نے ایک
 مرد کو سورہ اخلاص پڑھتے دیکھا فرمایا واجب ہوا
 لوگوں نے پوچھا کہا واجب ہوا فرمایا کہ اُس کے واسطے
 بہشت واجب ہوا

سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ اَوْمَدَ نَبِيُّ خَبَسُ اَيَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ه مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ه وَمِنْ

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ه وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي

سورہ اخلاص مکے یا مدینے میں نازل ہوا چار آیتوں کا
 خدا کے نام سے جو برا جھٹشش کرنے والا لَا نِعْمَتَ دِیْنِے ہا را ہی
 کہہ کہ وہ خدا ایک ہے ۱ ۰ خداے بے نیاز ہی ۰ نہ کوئی
 اُس کا فرزند ہی اور نہ وہ کسی کا فرزند ۰ اور نہیں
 ہی کوئی اُس کے برابر ۰

شأن النُّزُولِ

فِي التَّفْسِيرِ الْبَيْضَاوِيِّ

رَبِّيَ اَنْ قُرَيْشًا قَالُوْا صِفْ لَنَا رَبَّكَ الَّذِي تَدْعُوْنَا اِلَيْهِ فَتَنَزَّلَتْ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَبْعَ رُجُلًا يَقْرَءُهَا فَعَالَ وَجَبَتْ
 قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا وَجَبَتْ قَالَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ط

سب کو جمع کیا اور اُن کو درایا پس ابو جہل نے
 کہا کہا تو نے اسی واسطے ہم کو بلایا تھا اور حضرت
 کے مارنے کے لیے خدا اپنی پناہ میں رکھے ایک پتھر لیا جو رو
 اُس کی اُم جمیل ابو سفیان کی بہن خارو خنک
 اٹھا لائی اور رات کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 کی امداد رفت کی راہ میں چھار رکھتی

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہا ہی کہ جو کوئی سورہ
 تبت کو پڑھے تو مجھے اُمید ہی کہ خدا اُس کو اور
 ابی لہب کو ایک گھر میں اکٹھا نہ کرے گا

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ اَوْ مَدَنِيَّةٌ اَرْبَعُ اَيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوَلَّدْ ۝

لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

إِلْهَذَا دَعَوْتَنَا وَآخَذَ حَجْرًا لِيَرْمِيَهُ الْعِيَادُ بِاللَّهِ
وَأَمْرَاتُهُ أُمُّ جَبِيلٍ أُخْتُ أَبِي سَفْيَانَ كَانَتْ
تَحْمِلُ الشُّوْكَهَ وَالْخَسَكَ فَتَنْشِرُهَا بِاللَّيْلِ فِي
طَرِيقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ
سُورَةَ تَبَّتْ رَجُوتُ أَنْ لَا يَجْبَعَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ
أَبِي لَهَبٍ فِي ذَا رِوَاحِدَةٍ

شان نزول

بیضادی سے یہ معلوم ہوتا ہے

کہ سرکہ ثبت ابی لہب اور اُس کی جورو کے حق
میں نازل ہوا کہونکہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
پر جب آیہ أَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ یعنی تو اپنے
اقرباؤں کو ذرا نازل ہوا تب پیغمبر علیہ السلام نے

سورہ تبت مکتے میں نازل ہوا پانچ آیتوں کا
 خدا کے نام سے جو برا جحش کرنے والا فحمت دینے والا ہی
 ابی لہب کے دونوں ہاتھ دور ہو جائیں اور دور ہو گئے ۔
 مال اُس کا اور اُس کی کمائی اُسے فائدہ نہ کر پئی ۔
 وہ اُس آگ میں جو دہکی ہوئی ہی جلد پر یگاہ اور
 جو رو اُس کی جس حال میں وہ لکھری دھونے والی ۔
 ایسی ہی جو اُس کی گردن میں ایک رسی خربے
 کی چھال سے ہی ۔

شأن النُّزُولِ

يُفْهَمُ مِنَ الْبَيِّنَاتِ

أَنَّ السُّورَةَ نَزَلَتْ فِي أَبِي لَهَبٍ وَأَمْرَاتِهِ فَإِنَّهُ عَلَيْهِ
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ لَمَّا نَزَلَ عَلَيْهِ أَنْذَرَ عَشِيرَتَكَ
 الْأَقْرَبِينَ جَمَعَ أَقَارِبَهُ فَأَنْذَرَهُمْ فَقَالَ أَيُّوْلَهُبِ

کون تجھ کو رولاتا ہی بولا کہ تجھے اپنی وفات کی
 خبر آئی فرمایا جو تو کہتا ہی وہی ہی
 نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہی کہ جو کوئی سورہ
 نصر کو پڑھے اُس کو اُس شخص کے برابر اجر دیا
 جائیگا جو مکے کی فتح کے دن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
 ساتھ تھا

سُورَةُ تَبَّتْ مَكِّيَّةٌ خَمْسُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ
 وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَامْرَأَتُهُ
 حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

قَرَأَهَا بَكَّى الْعَبَّاسُ فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 مَا يُبْكِيكَ قَالَ نُعَيْتَ إِلَيْكَ نَفْسِكَ قَالَ إِنَّهَا
 كَمَا تَقُولُ عَنْهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 مَنْ قَرَأَ سُورَةَ النَّصْرِ أُعْطِيَ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ كَمَنْ
 شَهِدَ مَعَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ
 فَتْحِ مَكَّةَ

شانِ نزول

تفسیر بیضاوی میں ہے

اکثروں نے اس پر اتفاق کیا ہے کہ سورہ نصر کے
 کی فتح کے آگے نازل ہوا اور اس سورے میں پیغمبر
 خدا صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم کی وفات سے خبر دی ہی
 کہونکہ جب اس کو پیغمبر نے پڑھا حضرت عباس
 رضی اللہ عنہ رونے لگے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا

فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ
إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا

سورہ نصر مدینے میں نازل ہوا تین آیتوں کا
خدا کے نام سے جو برا جھٹشش کرنے والا نعمت دینے والا ہے
جب خدا کی مدد اور تکی کی قسح ہوئے اور تو لوگوں کو
دیکھے کہ دین خدا میں گروہ کے گروہ داخل ہوئیں ہ پس
تو اپنے پروردگار کی تسبیح حمد کے ساتھ پرہم اور
اُس سے آمرزش طلب کرطے شبہ وہ توبہ کا قبول کرنے
ارا ہی ہ

شأن النزول

فِي التَّفْسِيرِ الْبَيْضَاوِيِّ

وَالْأَكْثَرُ أَنَّ السُّورَةَ نَزَلَتْ قَبْلَ قِتْحِ مَكَّةَ وَفِيهَا
نَعْيُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ لَمَّا

شانِ نَزول

تفسیر بیضاوی میں

روایت ہی کہ قریشیوں کے ایک گروہ نے کہا کہ اے
 محمد صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم ایک برس تو میرے خداؤں
 کی پرستش کرے اور ہم تیرے خدا کی بندگی ایک سال
 تک کریں پس سورہ کا فیرون نازل ہوا
 نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے یہی کہ جو کوئی سورہ
 کا فیرون کو پڑھے پس گویا اُس نے چوتھا مئی قرآن
 کی پڑھی اور اُس سے تفاوت رہیں راندے ہوئے شیطان
 اور وہ شرک سے پاک ہو جائے

سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ثَلَاثُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ

ہوں جس کی پرستش تم کرتے ہو ° اور تم اُس کی
عبادت کرنے والے نہیں جس کی عبادت میں کرتا ہوں °
تمہارے لیے تمہارا دین ہی ° اور میرے لیے میرا دین °

شأن النُّزُولِ

فِي التَّفْسِيرِ الْبَيْضَاوِيِّ

رُويَ أَنَّ رَهْطًا مِنْ قُرَيْشٍ قَالُوا يَا مُحَمَّدُ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْبُدُ إِلَهَتَنَا سَنَةً وَنَعْبُدُ إِلَهَكَ
سَنَةً فَنَزَلَتْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَافِرُونَ فَكَانَ نِصْفَ رُبْعِ
الْقُرْآنِ وَتَبَاعَدَ عَنْهُ مَرَدَةُ الشَّيَاطِينِ وَبَرَاءَ مِنَ
الشِّرْكِ

سُورَةُ الْكَافِرُونَ مَكِّيَّةٌ سَبْعُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا
 أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا
 أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝
 سورہ کافرون مکے میں

نازِل ہوا سات آیتوں کا

خدا کے نام سے جو برا جھٹیش کرنیوالا نعمت

دینے والا ہے

کہہ کہ اسی کافروہ تم جس کی پرستش کرتے ہو
 میں اُس کی پرستش نہ کرو نکاہ اور تم اُس کی
 بندگی کرنے والے نہیں ہو جس کی بندگی میں کرتا
 ہوں ۝ اور میں اُس کی پرستش کرنے والا نہیں

قُرْبَانَ يُغَرِّبُهُ الْعِبَادُ فِي يَوْمِ النَّحْرِ

مَٹانِ نُزُولِ

تفسیرِ جلالین میں

سورہ کوثر عاص ابن وائل کے حق میں نازل ہوا کہ
جس نے پیشمبر صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم کو اُن کے
بیٹے فاسم کے مرنے سے ابتر کہا تھا یعنی لا ولد
نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہی جو کوئی
سورہ کوثر کو پڑھے خدا تعالیٰ اُسے بہشت کے ہر ایک
نہر سے سیراب کریگا اور اُس کے بسے دس دس
نیکی بہ عدد ہر ایک قربانی کے جو بندے اُسے قربانی کے
دین کرتے ہیں لکھی جائیگی

سورہ کوثر کے میں

نازل ہوا تین آیتوں کا

خُدا کے نام سے جو برا جھٹش کر نیوا لرحمت دینے والا ہی
میں نے تجھے عطا کیا ہی کوثر ہ پس اپنے پروردگار کے
واسطے نماز اور ستر قربانی کرہ تحقیق دشمن تیرا
وہی ہی اترہ

شَانَ النَّزُولِ

فِي التَّفْسِيرِ الْجَلِيلِ

نَزَلَتْ فِي عَاصِ ابْنِ وَائِلٍ سَبَى رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَرَبَعَدَ مَوْتِ ابْنِهِ الْقَاسِمِ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ
سُورَةَ الْكَوْثَرِ اسْتَعَاذَ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ كُلِّ نَخْرٍ
فِي الْجَنَّةِ وَيَكْتَبُ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ بَعْدَ كُلِّ

شانِ نزول

تفسیر بنیصاوی میں ہے

۱۔ ابو جہل ایک یتیم کا وصی تھا پس وہ برہنہ اُس کے پاس آیا اور اپنے مال میں سے مانگنے لگا تب ابو جہل نے اُسے مانگ دیا یا ابی سفیان نے ایک سُتر قربانی کیا تھا کہ ایک یتیم نے اُس سے ٹھوڑا گوشت مانگا پس اُس نے اُس کو ایک لت مارا۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی کہ جو کوئی سورہ ماعون کو پڑھے خدا اُس کی آمرزش کرے
سُورَةُ الْكَوٰثِرِ مَكِّيَّةٌ ثَلَاثُ اَيَاتٍ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوٰثِرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ اِنَّا شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ

ہی ۵ اور [اپنے لوگوں کو] مسکینوں کے کھلانے پر
 رغبت نہیں دلاتا ۵ پس عذاب کی سختی اُن نما-
 زیوں کے واسطے ہی جو اپنی نماز سے مستغبر ہیں ۵
 [یعنی کچھ حجاب میں نہیں لاتے ہیں] وہ لوگ
 وہ ہیں کہ ریا کرتے ہیں ۵ اور مالِ زکوٰۃ کو بند کرتے ۵

شأن النُّزُولِ

فِي التَّفْسِيرِ الْبَيْضَاوِيِّ

أَبُو جَهْلٍ كَانَ وَصِيًّا لِيَتِيمٍ فَجَاءَهُ عُرْيَانًا لَيْسَ
 لَهُ عَنْ مَالٍ نَفْسُهُ فَدَفَعَهُ أَوْ أَبُو سَفْيَانَ نَحَرَ جُرُورًا
 فَسَأَلَ لَهُ يَتِيمٌ لَحْمًا فَفَرَعَهُ بِعَصَا عَنِ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِّنْ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْهَاعُونَ
 غَفَرَ لَهُ ط

اور اُس میں اِحتِیَاف کرے خُدا تَعَالٰی اُس کو جَحِشے گا

سُوْرَةُ الْاٰحُوْنِ مَكِّيَّةٌ اَوْ مَدَنِيَّةٌ سِتَّةٌ اَوْ سَبْعُ اَيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَاَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْاٰدِنِ ۚ فَاِذَا لَكَ الَّذِي

يَدْعُ الْاٰتِنِيْمَ ۚ وَلَا يَحْضُ عَلٰى طَعَامِ الْاِسْكِنِيْمِ ۚ

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۚ

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَاوْنَ وَيَنْعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۚ

سورہ ماعون کے بار مَدِیْنِے میں

نازل ہوا چھ یا سات آیتوں کا

خُدا کے نام سے جو برا جَحِش کر نیوالا فِغْمَت

دینے والا ہی

آیا تو نے اُس کو جانا جو رُوْزِ جَزَا سے اِنکار کرتا

ہی ۚ پس وہ شخص وہ ہی کہ بِیْم کو مانک دیتا

شانِ نزول

تفسیرِ حُشینی میں ہی

امام زاہدی نے روایت کی ہے کہ قریشیوں کی تجارت کے واسطے دوسفر مقرر تھے جارے میں یمن کا اور گرمی میں شام کا اور وہاں کے لوگ اُن کی حرمت کرنے کہو نہ کہے اہلِ حرم سے تھے اور خدا تعالیٰ نے اُن کو بہت نعمت دی تھی پس ہر دے بت پرستی میں مشغول ہوئے پس خدا نے اس سورے کو جس حال میں وہ شایع ہوئے پس اُن کے احوال سے اور اس سے آگاہ کرنے کے واسطے کہ خدا کی بندگی کریں نازل کیا بیضاوی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے جو کوئی سورہ ایلایہ قریش کو پڑھے دس نیکیاں عداہر ایک شخص کے جو کعبے کی زیارت

شأن النُّزُولِ

فِي التَّفْسِيرِ الْحُسَيْنِيِّ

رَوَى الْإِمَامُ الرَّاهِدِيُّ أَنَّهُ كَانَتْ لِلْقُرَيْشِ رِحْلَتَا
التَّجَارَةِ فِي الشِّتَاءِ إِلَى الْيَمَنِ وَفِي الْعَتِيفِ
إِلَى الشَّامِ فَكَانَ يَحْتَرِمُهُمْ أَهْلُهَا لِكُونِهِمْ مِنْ
الْحَرَمِ وَقَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَنْعَامًا ثُمَّ
شَغَلُوا بِتَعْبِيدِ الْأَصْنَامِ فَأَنْزَلَهَا اللَّهُ تَعَالَى مُشْتَبِلَةً
بِالتَّعَجُّبِ عَنْ حَالِهِمْ وَتَنْبِيْهَا بِتَعْبِيدِهِمُ اللَّهَ
تَعَالَى فِي الْبَيْضَاوِيِّ أَنَّهُ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِرَاءِ سُورَةِ
الْأَنْعَامِ قُرَيْشٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ تَعَالَى عَشْرَ حَسَنَاتٍ
بَعْدَ ذَلِكَ مِنْ طَافِ الْكَعْبَةِ وَاعْتَكَفَ بِهَا

محفوظ رکھے

سُورَةُ الْقُرَيْشِ مَكِّيَّةٌ اَوْ مَدَنِيَّةٌ اَرْبَعُ اَيَّاتٍ

لَيْسَ ————— بِمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَا يَلَافِ قُرَيْشٍ اَيْلًا نَّهْمٌ ۝ رَّحَلَهُ السَّاعِ وَالصَّيْفِ ۝

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِي اَطْعَمَهُمْ مِنْ

جُوعٍ وَاَمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ۝

سورہ قریش مکے یا مدینہ

میں نازل ہوا پھر آیتوں کا

خدا کے نام سے جو برا جھٹک کر نے والا لَا تَحْسِبُ دیتے مارا ہے

قریشیوں کے باہم رہنے سے [تَحْبِبُ کرہ] بلنا اُن کا جو

جائے اور گرمی کے سفر میں ہی ۝ پس چاہیے کہ وہ

اِس گھر کے مالک کی بندگی کریں ۝ جس نے اُنہیں

بھوک میں کھانا دیا اور اُن کو در سے بچایا ۝

نام اُس کا محمود تھا پس جب اُس نے اپنے لشکر
 سے نکل کر حرم کی طرف ہاتھیوں کو ہولا تب ذیل
 محمودی بیٹھ گیا اور کہیں ہاتھی نے اپنی اپنی جگہ سے حرم
 کی طرف قصد نہ کیا پس جب وہ یمن کی طرف یا اور
 کسی سمت کو بھاگ جانے لگے تب خدا تعالیٰ نے
 چریاؤں کو بھیجا ہر ایک کی چونچ میں ایک ایک اور
 دونوں چٹکل میں دو دو کنکریاں مسور سے بری اور
 چنے سے چھوٹی تھیں اور وہ اُن کو مارنی تھیں کہ
 وہ کنکری ہر ایک مرد کے سر پر گرتی اور اُس کی دُور
 کی راہ سے نکل جاتھی یہاں تک کہ سب کے سب
 ہلاک ہوئے نہیں صَلَّوْهُ اللہ علیہ وسلم
 سے ہی کہ جو کونسی سورہ فیل کو پڑھے خدا تعالیٰ
 اُسے اُس کی مدتِ حیات تک آفتوں سے

حَيَاتِهِ مِنَ الْعَصْفِ وَالْمَسْجِدِ

شانِ نزول

تفہیر بیضاوی میں

قِصۃ اُس کا اِس طوْر سے ہے کہ ابرہہ صلیح
اشرم کا بیٹا جب اصحمہ نجاشی کی طرف سے
یمن کا بادشاہ ہوا صنعا کے درمیان ایک کنیرہ بنایا
اور نام اُس کا قننس رکھا اور چاہا کہ حاجیوں کو
اُس کی طرف متوجہ کرے کہ بنی کنانہ سے ایک
مرد رات کو اُس میں جاؤر و پھر گیا ابرہہ نے اِس
بات سے بہت غصے ہو کر کعبہ شریف کے دھانے
کے لئے خُدا اپنی پناہ میں رکھے قسم کھائی پس وہ اپنی فوج
سمیت نکلا اور اُس کے ساتھ بہت سے انہی
بھی تھے اُن میں سے ایک مست انہی نہایت فریبہ

وَسَبَّهَا الْقُلُتَنَسُ وَأَرَادَ أَنْ يَصْرِفَ إِلَيْهَا الْحَاجَّ
فَخَرَجَ رَجُلٌ مِنْ كُنَانَةٍ فَقَعَدَ فِيهَا لَيْلًا فَأَغْضَبَهُ
ذَ الْكَ فَحَدَّثَ لِيَهْدِي مِنَ الْكُعْبَةِ الْعِيَادُ بِاللَّهِ فَخَرَجَ
بِحَبِيشِهِ مَعَهُ فَبِيلٌ فَرِي اسْمُهُ مُعْبُودٌ وَفِيلَةٌ
أُخْرَى فَلَبَّاهُ تَحْيَا لِلدُّ خُولٍ عَمَّا جَبِيشِهِ وَقَدَّمَ
الْفِيلَ وَكَانَ كَلْبًا رَجَّهُوا إِلَى الْحَرَمِ بَرَكَ
وَلَمْ يَبْرُجْ وَإِذَا رَجَّهُوا إِلَى الْيَمِينِ أَوْ إِلَى جِهَةِ
أُخْرَى فَأَرْسَلَ اللَّهُ تَعَالَى طُيُورًا كُلٌّ فِي مَنْقَرِهِ
حَجَرٌ وَفِي رِجْلَيْهِ حَجَرَانِ أَكْبَرُ مِنَ الْعَدَسِ
وَأَصْغَرُ مِنَ الْبَحْمَةِ فَرَمَتْهُمُ فَيَتَغَنَّ الْعَجْرُ فِي
رَأْسِ الرَّجُلِ فَيَخْرُجُ مِنْ دُبُرِهِ فَهَلَكُوا جَمِيعًا
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْ قُرْءَانِ سُورَةِ الْغِيلِ عَافَاهُ اللَّهُ تَعَالَى أَيَّامَ

سِرّہٴ قبل مکے میں نازل ہوا پانچ آیتوں کا ہی
خدا کے نام سے جو برا بخشش کرنے والا نعمت دینے

ارا ہی

آیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے ہاتھی والوں کے
ساتھ کہا کیا کہا اُن کے مکر کو باطل نہ کیا اور اُن کے
اوپر ابابیل چریاؤں کو بھیجا جس حال میں وہ اُن
کو پتھر پھینک پھینک مارتے تھے جن پر ہر ایک کا
نام لکھا ہوا تھا پس انہیں ہجلی ہوئی گھاس کے
برابر کیا [یعنی نیست و نابود کر دیا]

شأنُ النُّزُولِ

فِي التَّفْسِيرِ الْبَيْضَاوِيِّ

قَصَّتْهَا أَنَّ أَبْرَهَةَ بْنَ الصَّاحِ الْأَشْرَمِ مَلِكُ الْيَمَنِ
مِنْ قَبْلِ أَصْحَابَةِ النَّجَاشِيِّ بَنَى كَنِيسَةً بِصَنْعَاءَ

اے روزی دینے والا خاوند روزِ قیامت کا ہی ° ہم تیری
 ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں
 دیکھا ہم کو سیدہی راہ ° اُن کی راہ کہ جن کو تو نے
 نعمت دی ° نہ اُن کی جن پر غضب کیا گیا اور نہ
 گمراہوں کی °

سُورَةُ الْغِيلِ مَكِّيَّةٌ خَمْسُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْغِيلِ ؕ
 يَجْعَلُ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ؕ وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ
 طَيْرًا اَبَابِيلَ ط تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ ؕ
 فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُوِيَ ؕ

سُورَةُ الْقُرْآنَةِ فِي الصَّلَاةِ

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ سَبْعُ آيَاتٍ مَكِّيَّةٌ وَمَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
 مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ
 نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ
 أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا
 الضَّالِّينَ ۝

نماز میں پڑھنے کے سورے

سورہ فاتحہ مکے مدینے میں

نازل ہوا سات آیت کا ہی

خدا کے نام سے جو برا جحشش کرنے والا نعمت دینے والا ہی

حمد خدا کے لیے ہی کہ [وہ] مالک سب کا جحشش

یا بارِ اِله ! تو میری قربانی قبول کر جیسا کہ تو نے
قبول کیا اپنے دوست ابراہیم علیہ السلام کی بے شبہ
تو سنے والا دانا ہی اِخدا کے نام سے خدا بہت براہی
نِیَّةُ الذَّبْحِ

نَوَيْتُ اَنْ اَنْ يَبَحَ هَذَا الْحَيَوَانَ بِحَيْثُ يَخْرُجُ
مِنْهُ الدَّمُ الْمَسْفُوحُ وَتَكُونُ لَحْمُهُ حَلَالًا لِجَمِيعِ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
نیت ذبح کی

نیت کی میں نے کہ اس حیوان کو ذبح اس طرح
سے کروں کہ بہتا خون اس سے نکل جائے اور
گوشت اس کا سب مسلمانوں کے واسطے حلال ہو خدا
کے نام سے خدا بہت براہی

عَظُمَا بِعَظَمِي اَللّٰهُمَّ اِنَّ صَلَوَاتِيْ وَنُسُكِيْ
وَمَحَبَّتِيْ وَمَبَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ط لَا شَرِيْكَ
لَهُ ط وَبِذَلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ
اَللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

نیت قربانی کی

یا پروردگار! یہ میرا بدلا ہی گوشتِ اس کا میرے
گوشت کا۔ لہو اس کا میرے لہو کا۔ بال اس کا میرے
بال کا اور پوست اس کا میرے پوست کا اور ہڈی
اس کی میری ہڈی کا یا پروردگار! بے شبہ نماز اور
عبادت میری اور میری حیات و موت خدائے پروردگار
عالم کے واسطے ہی اور مِش مسلمانوں سے پہلا ہوں

نِيَّةُ صَلَاةِ الْعِيدِ الضُّحَى

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رُكْعَتَي صَلَاةِ
الْعِيدِ الضُّحَى مَعَ سِتَّةِ تَكْبِيرَاتٍ وَاجِبُ اللَّهِ
تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ
اللَّهُ أَكْبَرُ

نیت نماز عید الضحیٰ کی

نیت کی میں نے کہ دو رکعت نماز عید الضحیٰ کی جو
واجب خدا تعالیٰ کی ہی چھ تکبیروں سمیت کعبہ
شریف کی طرف متوجہ ہو خدا تعالیٰ کے واسطے
ادا کروں اسے اکبر

نِيَّةُ الْأُضْحِيَّةِ

اَللّٰهُمَّ هَذَا فِدَائِي لَعَنُهَا بِلَعْنِي دُمَهَا
بِدَمِي شَعْرُهَا بِشَعْرِي جِلْدُهَا بِجِلْدِي

دینے والے! یا پناہ دینے والے! یا آسرا دینے والے! ہمیں پناہ دے اور
دوزخ کے عذاب سے ہمیں چھڑا

نِيَّةُ صَلَاةِ الْعِيدِ الْفِطْرِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتَي صَلَاةِ
الْعِيدِ الْفِطْرِ مَعَ سِتَّةِ تَكْبِيرَاتٍ وَاجِبُ اللَّهِ
تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ
اللَّهُ أَكْبَرُ ط

نیت نماز عید الفطر کی

نیت کی میں نے کہ دو رکعت نماز عید الفطر کی جو وا۔
جب خدا تعالیٰ کی ہی چھ تکبیروں سمیت کعبہ
شریف کی طرف متوجہ ہو خدا تعالیٰ کے واسطے
ادا کروں اللہ اکبر

ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكَبَرِيَاءِ
وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ
وَلَا يَبُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ط
اللَّهُمَّ اجِرْنَا وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ ط

دوسری دعا

میں تسبیح پڑھتا ہوں اُس کی جو بادشاہت اور
عالم ملکوت کا صاحب ہی میں تسبیح پڑھتا ہوں اُس
کی جو صاحبِ عزت اور ذی شان اور قدرت والا اور
بزرگی اور تکبر کے لائق ہی میں تسبیح پڑھتا ہوں
اُس بادشاہِ زندہ کی جو نہیں سوتا اور نہیں مرتا
ہی وہ بہت طاہر اور بہت پاک ہی ہمارا پرور۔
دگار اور فرشتوں اور ارواحوں کا پروردگار ہی ایا پناہ

رسول اللہ کی یہی کعبہ شریف کی طرف مُتوجّہ
ہو خدا تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

الدُّعَاءُ الْأُولَى يَقْرَأُهَا بَعْدَ الرَّكَعَتَيْنِ
هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي يَا كَرِيمَ الْمَعْرُوفِ يَا قَدِيمَ
الْإِحْسَانِ أَحْسِنْ إِلَيْنَا يَا حَسَنَ الْتَقْدِيمِ ثَبِّتْ
قُلُوبَنَا عَلَى دِينِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط
پہلی دعا دو رکعت کے بعد پڑھ

یہ میرے پروردگار کے فضل سے ہی امی نیکی کے
جتنے ارے! امی ہمیشہ احسان کر نیوالے! اپنی قدیم
مہربانی سے ہم ہر احسان کر یا کریم! تو اپنی مہربانی
سے ہمارے دلوں کو اپنے دین میں ثابت رکھ

الدُّعَاءُ الثَّانِيَّةُ يَقْرَأُهَا بَعْدَ الْأَرْبَعَةِ
سُبْحَانَ ذِي الْبُلْكِ وَالْبَلْكَوتِ سُبْحَانَ

نِيَّةُ الْإِفْطَارِ

اَللّٰهُمَّ صُمْتُ لَكَ تَوَكَّلْتُ عَلَىٰ رِزْقِكَ وَافْطَرْتُ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

نیتِ افطار کی

یا پروردگار! میں نے تیرا روزہ رکھا اور تیرے روزی
دینے پر بھروسہ کیا تیرے فضل سے میں نے افطار
کیا اسی! جتنے اوروں سے تو برا جھٹنے مارا ہی

نِيَّةُ صَلَاةِ التَّرَاوِيحِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكَعَتِي صَلَاةِ
التَّرَاوِيحِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى
جِهَةِ الْكُعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

نیت نماز تراویح کی

نیت کی میں نے کہ دو رکعت نماز تراویح کی خواست

إِلَىٰ جِهَةِ الْكُعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ ط

نیت نماز بعد الجُمُعہ کی

نیت کی میں نے کہ چار رکعت نماز بعد الجُمُعہ کی

جو سنت رسول اللہ کی ہی کچھ شریف کی طرف

مُتَوَجِّہ ہو خدا تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

نِيَّةُ الصَّوْمِ

نَوَيْتُ أَنْ أَصُومَ غَدًا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ الْبَارِكِ

فَرَضَ اللَّهُ تَعَالَىٰ فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ

الْعَلِيمُ ط

نیت روزے کی

نیت کی میں نے کہ صبح ماہ مبارک رمضان کا روزہ جو

فرض خدا تعالیٰ کا ہے رکھوں پس یا پروردگار! میرا

روزہ قبول کر بے شک تو ہی سُننے والا دانای

مُتَوَجِّهٌ هُوَ خُدا تَعَالٰی کے واسطے ادا کروں اللہ کبر

نِيَّةُ صَلَاةٍ فَرَضِ الْجُمُعَةِ

نَوَيْتُ أَنْ أُسْقِطَ عَنْ ذِمَّتِي فَرَضَ الظُّهْرِ بِإِذَاءِ

رُكْعَتِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ فَرَضَ اللَّهُ تَعَالٰی مُتَوَجِّهًا

إِلَى جِهَةِ الْكُعْبَةِ الشَّرِيفَةِ إِلَهِي أَكْبَرُ ط

نِيَّتِ نمازِ فرضِ جمعہ کی

نیت کی میں نے کہ دو رکعت نمازِ جمعہ کی جو فرض

خُدا تَعَالٰی ہی کعبہ شریف کی طرف مُتَوَجِّه ہو

ادا کروں کہ اپنی نگرہوں سے فرضِ ظہر کو اُٹا دوں

اللہ اکبر

نِيَّةُ صَلَاةٍ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالٰی أَرْبَعَ رُكْعَاتِ صَلَاةٍ

بَعْدَ الْجُمُعَةِ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ تَعَالٰی مُتَوَجِّهًا

الْبَسَاجِدِ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا
إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللَّهُ اَكْبَرُ ط

نیت نماز دخول المسجد کی

نیت کی میں نے کہ دو رکعت نماز دخول المسجد کی
جو سنت رسول اللہ کی ہی کعبہ شریف کی طرف
متوجہ ہو خدا تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر
نیت صلوات قبل الجُمُعَةِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ صَلَوةً
قَبْلَ الْجُمُعَةِ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا
إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللَّهُ اَكْبَرُ ط

نیت نماز قبل الجُمُعہ کی

نیت کی میں نے کہ چار رکعت نماز قبل الجُمُعہ کی
جو سنت رسول اللہ کی ہی کعبہ شریف کی طرف

لَدَيَّ وَلَاسْتَاذِي وَكَشِيخِي وَلِجَمِيعِ الْبُؤْسَيْنِ وَالنُّؤْمَانَاتِ وَالْبُسْلَيْنِ وَالْبُسْلِمَاتِ
الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ
يَرْحَمُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

مُناجات

یا پروردگارِ ہمارے! ہمیں دُنیا میں نیکی دے اور آخرت
میں بہتری اور دوزخ کے عذاب سے ہمیں بچا یا بارِ الہ!
میری اور میرے باپ کی اور سب مُومِن اور مُومِن
عورتوں کو، اور تمام مسلمانوں اور مسلمان عورتوں کی
آمرزش کر اُن میں سے زندہ ہوں یا مُردہ اپنی جحشش
سے اسی جحشش اوروں کے برے جحششے مارے!

نِيَّةُ صَلَوةِ دُخُولِ الْبَسْجِدِ

نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتِي صَلَوةِ دُخُولِ

عصر کی نماز

وہ رحمت دینے والا جس نے اراہی

صَلَاةَ الْمَغْرِبِ

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

مغرب کی نماز

وہ مُعَاف کر نیوالا مہربان ہی

صَلَاةَ الْعِشَاءِ

هُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

عِشَا کی نماز

وہ پاک اور خبردار ہی

الْهِنَا جَاتُ

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدِي

تَسْبِيحَاتُ الصَّلَاةِ الْخَمْسَةِ

كُلَّ وَقْتِ مِائَاتِ مَرَّاتٍ

پانچویں نماز کی تسبیح ہر ایک وقت میں سو بار

صَلَاةُ الْفَجْرِ

هُوَ الْعَلِيُّ الْغَيُومُ

فجر کی نماز

وہ زندہ ہمیشہ ہی

صَلَاةُ الظُّهْرِ

هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

ظہر کی نماز

وہ برتر بزرگ ہی

صَلَاةُ الْعَصْرِ

هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

چائے اگھیرا ہوا اُس کی کُرسی نے آسمانوں اور
 زمین کو۔ اور نگہبانی اُن دونوں کی اُسے دُکھ
 میں نہیں دالتی۔ اور وہ برا بُرک ہے، دین میں
 کچھ زبردستی نہیں۔ تحقیق راہِ راست جُدی
 ہوئی گمراہی سے۔ پس جو شخص شیطان کو
 نہ مانے اور خُدا پر ایمان لاوے تو بے شُبہہ اُس نے
 مضبوط رُستی پکرتی وہ نہ توتیلی اور خُدا سُبُوَلا
 دانا ہی اِخدا مددگار ہی اُن کا جو ایمان لائے ہیں۔ اُن
 کو اندھیروں سے اُجالے کی طرف نکالتا ہی۔ اور
 جو کافر ہوئے اُن کے دوست طاغوت [یعنی شیطان]
 ہیں [وے] روشنی سے تاریکیوں کی طرف اُنہیں
 نکالتے ہیں اِوے دوزخی ہیں وے اُس میں ہمیشہ رہنے۔
 اِمرے ہیں

اسْتَسْبَحَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْقِصَامَ لَهَا بِهِ وَاللَّهُ
 سَمِيعٌ عَلِيمٌ هَ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ
 مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ط وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاءَ
 هُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ط
 أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ه

آیہ کُرسی

خدا ہی [معبود ہی] نہیں کوئی معبود۔ مگر وہ کہ زندہ
 [اور] ہمیشہ ہی! اُسے نہ اونگھ آتی ہے، اور نہ
 نیند! جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہی اُسی
 کا ہی اکوٹن ہی وہ جو اُس کے نزدیک شفاعت
 کرے مگر اُس کے حکم سے اجانتا ہی جو اُن کے آگے
 تھا اور جو پہچھے اُن کے ہوگا اور اُس کے علم میں
 سے کسی چیز کو نہ دریافت کر سکیں مگر جو وہ

کیا اور تحقیق تیرے سوا کوئی گناہوں کا جھنسنے والا
 نہیں اپنی مہربانی سے میری آمرزش کر اور
 میرے اوپر رحم کر لے شہہ توہی جھنسنے والا مہربان
 ہی ! تم پر سلام اور رحمت ہو جو دو بار
 آيَةُ الْكُرْسِيِّ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ
 وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ظَنَّ
 مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ظَنَّ يَعْلَمُ
 مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ
 مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ
 لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ قَدْ
 فَهِنَ الْكُفْرُ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدْ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ

تَحِيَّات

سلام اور دُعا میں اور اچھی باتیں خدا کے بسے ہیں
 اسی نبی! تجھ پر سلام اور خدا کی برکتیں نازل
 ہو جیو! ہم پر اور خُدا کے نیک بندوں پر سلام ہو۔
 جیو! میں گواہ دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا
 اللہ کے اور گواہ دیتا ہوں کہ محمد اُس کا بندہ اور
 بھیجا ہوا اُس کا ہی یا پروردگار! محمد اور محمد کی
 آل پر درود بھیج اور محمد اور آل محمد کو برکت دے
 اور محمد اور محمد کی آل پر رحم کر جیسا کہ تو نے درود
 بھیجا اور برکت دی اور رحم کیا ابراہیم اور ابراہیم
 کی آل پر عالم میں۔ بے شبہ تو بہت سراہا ہوا ہے
 یا پروردگار! بے شبہ میں نے اپنے اوپر بہت ظلم

التَّحِيَّاتُ

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ط السَّلَامُ
 عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ط
 السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ط
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا
 صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى
 آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ ط إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ط
 اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَانَّهُ لَا
 يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ
 عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ط

قنوت

یا پروردگار! بے شُبہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں
 اور آمُرِش تجھ سے طَلَب کرتے ہیں اور تجھ
 پر ہم ایمان لاتے اور آسرا رکھتے ہیں اور تیری
 اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں
 اور تجھ سے انکار نہیں کرتے اور جو تجھ کو بد
 کہے اُس سے ہم بیزار ہوتے ہیں اور اُس سے
 باز رہتے ہیں یا پروردگار! ہم تیری ہی بندگی کرتے
 ہیں اور تیرے ہی واسطے ہم نماز پڑھتے ہیں اور
 تجھی کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری عباد کی
 کوشش اور اُس میں چالاکی کرتے ہیں اور تیری
 رحمت کے اُمیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے
 ہیں بے شُبہ عذاب تیرا کافروں کو پہنچنے والا ہی

رُکوع کی تسبیح تین بار

میں نے اپنے پروردگارِ بزرگ کو پاکِ اعتقاد کیا

تَسْبِيحُ السُّجُودِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ط

سجدے کی تسبیح تین بار

میں نے اپنے پروردگارِ برتر کو پاکِ اعتقاد کیا

الْقَنُوتُ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ

وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ

نَسْعَى وَنَعْفُدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ

إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ ط

الْتَنَاءُ

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ أَعُوذُ بِاللَّهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

شنا

یا پروردگار! تیری حمد کے ساتھ ہمیشہ تیری تسبیح
پڑھتا ہوں اور نام تیرا مُتبرک ہی اور تیری بزرگی
برتر اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں شیطانِ لعین
کے حکم سے میں خدا کی پناہ چاہتا ہوں خدا کے نام سے
جو برا جھٹنے مارا نعمت دینے والا ہی

تَسْبِيحُ الرُّكُوعِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ط

تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رُكْعَتَيْنِ صَلَاةَ
الْعِشَاءِ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى
جَهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ ط

نیت کی میں نے کہ دو رکعت نماز عشا کی جو سنت رسول
اللہ کی ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدا تعالیٰ
کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى ثَلَاثَ رُكْعَاتِ صَلَاةِ
الْوُتْرِ وَاجِبُ اللَّهِ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جَهَةِ
الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ ط

نیت کی میں نے کہ تین رکعت نماز وتر کی جو واجب
خدا تعالیٰ کی ہی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو
خدا تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

نِیَّۃُ صَلَٰوةِ الْعِشَاءِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتِ
 صَلَٰوةِ الْعِشَاءِ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا
 إِلَى جَهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللَّهُ اَكْبَرُ ط

نِیَّتِ نمازِ عِشا کی

نِیَّتِ کی مِث نے کہ چار رکعت نمازِ عِشا کی جو سُنَّتِ
 رسولُ اللہ کی ہی کعبۂ شریف کی طرف مُتَوَجِّہ ہو
 خُدا تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتِ
 صَلَٰوةِ الْعِشَاءِ فَرَضَ اللَّهُ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جَهَةِ
 الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللَّهُ اَكْبَرُ ط

نِیَّتِ کی مِث نے کہ چار رکعت نمازِ عِشا کی جو فرض
 خُدا تعالیٰ ہی کعبۂ شریف کی طرف مُتَوَجِّہ ہو خُدا

جَهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

نیت نماز مغرب کی

نیت کی پیش نے کہ تین رکعت نماز مغرب کی جو
فرض خدا تعالیٰ ہی کعبہ شریف کی طرف مُتَوَجِّہ ہو
خدا تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَكَعَتِيْ صَلَوةِ
الْمَغْرِبِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی مُتَوَجِّهًا اِلَى
جَهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

نیت کی پیش نے کہ دو رکعت نماز مغرب کی جو سنت
رسول اللہ کی ہی کعبہ شریف کی طرف مُتَوَجِّہ
ہو خدا تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

نیت نماز نفل کی سب وقتوں میں برابر ہی

نیت نماز عصر کی

نیت کی پیش لے کہ چار رکعت نماز عصر کی جو سنت
رسول اللہ کی ہی کعبہ شریف کی طرف مُتَوَجِّہ ہو
خدا تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ
صَلَاةَ الْعَصْرِ فَرَضَ اللَّهُ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ
الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ ط

نیت کی پیش لے کہ چار رکعت نماز عصر کی جو فرض
خدا تعالیٰ کی کعبہ شریف کی طرف مُتَوَجِّہ ہو خدا
تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

نیت صَلَاةِ الْبَغْرِبِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ
صَلَاةَ الْبَغْرِبِ فَرَضَ اللَّهُ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى

بِسْمِ خُدا تَعَالٰی كے واسطے ادا كروں اَللّٰهُ اَكْبَرُ

نِيَّةُ صَلَوةِ النَّفْلِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَكْعَتِي صَلَوةِ

النَّفْلِ مُتَوَجِّهًا اِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ

اَكْبَرُ ط

نیت نمازِ نفل کی

نیت کی بیش نے کہ دو رکعت نمازِ نفل کی کعبہ

شریف کی طرف مُتوجّہ ہو خُدا تَعَالٰی کے واسطے ادا

کروں اَللّٰهُ اَكْبَرُ

نِيَّةُ صَلَوةِ الْعَصْرِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَكْعَاتِ

صَلَوةِ الْعَصْرِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی مُتَوَجِّهًا

اِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

رسول اللہ کی ہر کعبۂ شریف کی طرف مُتوجّہ ہو
 خدا تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر
 نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ صَلَواتِ
 الظُّهْرِ فَرَضَ اللَّهُ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ
 الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ

نیت کی پیش نے کہ چار رکعت نماز ظہر کی جو فرض
 خدا تعالیٰ ہی کعبۂ شریف کی طرف مُتوجّہ ہو خدا
 تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر
 نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ صَلَواتِ
 الظُّهْرِ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ
 الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ

نیت کی پیش نے کہ دو رکعت نماز ظہر کی جو سنت
 رسول اللہ کی ہی کعبۂ شریف کی طرف مُتوجّہ

خُدا تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر
 نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتِي صَلَوةِ
 الْفَجْرِ فَرَضَ اللَّهُ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ
 الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ

نیت کی میں نے کہ دو رکعت نماز فجر کی جو فرض
 خدا تعالیٰ ہی کعبہ شریف کی طرف مُتَوَجِّہ ہو خدا
 تعالیٰ کے واسطے ادا کروں اللہ اکبر

نِيَّةُ صَلَوةِ الظُّهْرِ

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ صَلَوةِ
 الظُّهْرِ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ
 الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ

نیت نماز ظہر کی

نیت کی میں نے کہ چار رکعت نماز ظہر کی جو سنت

وَالْأَرْضَ طَحْنِيغًا وَمَا أَنَا مِنَ الْهَشْرِكِينَ ط

جب اپنے ہاتھوں کو جائے نماز پر رکھتے تب کہے
 بے مشہمہ میں نے اپنے مُشہمہ کو اُس کی طرف
 کیا کہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا جس
 حال میں میں دینِ باطل سے مُشہمہ پھینک دیتا ہوں اور
 میں بُت پرستوں سے نہیں ہوں
 نِيَّةُ صَلَوةِ الْفَجْرِ

نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رُكْعَتَي صَلَوةِ
 الْفَجْرِ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى
 جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ ط

نیت نمازِ فجر کی

نیت کی میں نے کہ دو رکعت نمازِ فجر کی جو سُنّت
 رسولِ اللہ کی ہے کعبہ شریف کی طرف مُتوجہ ہو

یہ دعا جب مسجد میں دہنے پاؤں رکھے تب پڑھے
 خدا کے نام سے جو برا جھٹنے مارا مہربان ہے، اللہ کے
 نام سے بیش مسجد میں داخل ہوتا ہوں اور تمام حمد
 خدا کو ہی، اور درود اور سلام رسول خدا پر ہو جیو
 یا پروردگار! میرے گناہوں کو مُعاف کر اور میرے لیے

اپنی بخشش اور مہربانی کے دروازے کھول

إِذَا دَخَلَ فِي الْمَسْجِدِ يَقُولُ

بِسْمِ اللَّهِ دَخَلْنَا وَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ط

جب مسجد میں داخل ہووے تو کہے

خدا کے نام کی برکت سے ہم مسجد میں داخل ہوئے

اور خدا پر ہم نے توکل کیا

إِذَا وَضَعَ رِجْلَيْهِ عَلَى الْبُصْتَى يَقُولُ

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ الَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ

پہم دُعا مسجد کے دروازے پر کھڑا ہو کر پڑھ
 یا پروردگار! پہم تیرا بندہ گنہگار بدکار تیرے دروازے
 میں ہی اُمیدوار تیری رحمت کا اور تیرے عذاب
 سے ڈرتا ہی، اسی احسان کرنے والے! اور ہم سے جو
 نیک کار ہی تو نے اُس کو فرمایا ہی کہ بدکار سے
 درگزرے پس تو ہماری بدی سے اپنی نیکی کے سبب
 درگزر کر لی کرم کر نیوالے!

يَقْرَأُ هَذَ الدُّعَاءَ عِنْدَ وَضْعِ

الْقَدَمِ الْيَمِينِ فِي الْمَسْجِدِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ

لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اَللّٰهُمَّ

اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَاِفْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ

وَرَحْمَتِكَ ط

دنیا اور عاقبت کی بہتری چاہتا ہوں

تَكْبِيرُ الْقَامَةِ مِثْلُ الْإِذَانِ الْآنَ يَقُولُ فِيهِ قَدْ

قَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّتَيْنِ بَعْدَ الْفَلَاحَيْنِ ط

نماز میں کھڑے ہونے کی تکبیر مانند اذان کے ہی مگر

یہ کہ اس میں قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ (یعنی تحقیق نماز قائم

ہوئی) دو نون فلاح کے بعد دو بار کہے

دُعَاءُ يَقْرَأُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ قَابًا

اللَّهُمَّ عَبْدُكَ بِبَابِكَ مُذْنِبٌ بِبَابِكَ مُسِيءٌ

بِبَابِكَ يَرْجُو بِرَحْمَتِكَ وَيَخَافُ عَذَابَكَ يَا مُحْسِنُ

وَقَدْ أَمَرْتُ الْبُحْسَنَ مِنَّا أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنِ الْهُسِيِّ

فَتَجَاوَزَ عَنِّي قَبِيحَ مَا عِنْدِي بِجَيِّدِ

مَا عِنْدَكَ يَا كَرِيمُ ط

خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ (یعنی نماز سونے سے بہتر ہے) دوبارہ کہیے

دُعَاءُ بَعْدَ الْاِذَاانِ

اَللّٰهُمَّ رَبُّ هٰذَا الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَامَةِ
عَبْدُكَ مُحَمَّدٌ بِنِ الْوَسِيْلَةِ وَالْغُصْبَةِ وَالِدَرَجَةِ
الرَّفِيعَةِ وَابْعَثْهُ الْبَقَاءَ الْبَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبِعْدَادَ يَا رَبِّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ
وَالْعَافِيَةَ وَالْبُعَافَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط

دُعا بعدِ اذان کی

یا پروردگار! تو اس دعا نام اور اس نماز کے قائم
ہونے کا مالک ہی محمد کو نزدیکی اور برا مرتبہ بخش
اور اسے مقام نیک میں بھیج کہ جس کا وعدہ تو
نے کیا ہے بے شبہہ تو وعدہ خلاف نہیں یا پروردگار!
تحقیق میں تجھ سے آزمائش اور تندرستی اور

بُہت بزرگ ہی خُدا بُہت بزرگ ہی میں گواہی
 دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سِوائے خُدا کے اور میں
 گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سِوائے خُدا کے
 اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شُبہہ مُحَمَّد رسول خُدا
 کا ہی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شُبہہ مُحَمَّد رسول
 خُدا کا ہی نماز کو آؤ نماز کو آؤ نیکی کو آؤ نیکی
 کو آؤ خُدا بُہت بزرگ ہی خُدا بُہت بزرگ ہی
 نہیں کوئی معبود سِوائے خُدا کے مُحَمَّد خُدا کا بھیجا ہوا
 ہی

يَقُولُ فِي اَذَانِ صَلَوةِ الْفَجْرِ بَعْدَ الْفَلَاحِ
 الصَّلَوةُ خَيْرٌ مِنَ التَّوَمِّ مَرَّتَيْنِ ط

نماز فجر کنی اذان میں بعد دو نوبتوں کے الصلوة

علامت نمیری بہتر کر یا پروردگار! مجھے اِختِبارِ نیک
اور اِعتِبارِ خوب اور تیری طرف کی صدقِ اِحتِیاج
عِیانت فرما اپنی مہربانی سے اسی مہربانی کر نیوالوں
سے برے مہربانی کر نیوالے!

الْاَذَانُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ
اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ
اللّٰهِ حَيِّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيِّ عَلَى الصَّلٰوةِ
حَيِّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيِّ عَلَى الْفَلَاحِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

اذان

خُدا بُہت بزرگ ہی خُدا بُہت بزرگ ہی خُدا

زَكَاهَا أَنْتَ وَلَيْيَهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ أَنْتَ لِي
 كَمَا أَحَبُّ فَأَجْعَلْنِي لَكَ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى
 اللَّهُمَّ اجْعَلْ سِرِّيَّ خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَّتِي وَ
 اجْعَلْ عَلَامَتِي صَالِحَةً اللَّهُمَّ ارْزُقْ لِي حُسْنَ
 الْإِخْتِيَارِ وَصِحَّةَ الْأَعْتِبَارِ وَصِدْقَ الْإِفْتِقَارِ بِرِ
 حْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

یہ دعا اذان کے پہلے مؤذن پڑھ

یا پروردگار! میرے دل کو پرہیزگاری دے اور اُسے
 پاک کر تو اُس سے بہتر ہی جو اُسے پاک کرے
 تو اُس کا ولی اور اُس کا مالک ہی یا پروردگار!
 تو میرے لیے ہی جیسا میں چاہتا ہوں پس مجھے اپنے
 واسطے کر جس طرح تو چاہے اور خوش رہے یا
 بارِ اہل! میرے باطن کو میرے ظاہر سے اچھا کر اور

پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پڑھ
 اور اگر تحقیق دے اپنے اوپر سبب کریں اور تیرے
 پاس آدمی اسی محمد! پس خدا سے آمرزش چاہیں
 اور رسول اُن کے لیے مُعافی چاہے تو بے شبہ دے خدا
 کو توبہ کا قبول کر نیوالا مہربان ہاویں

يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بَعْدَ الْفَاتِحَةِ
 وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ
 اللَّهُ يَجِدُ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا ط

دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پڑھ
 اور جو بد کام کرے یا آپ پر ظلم کرے پھر خدا سے
 مُعافی چاہے تو خدا کو وہ بخشنے والا مہربان ہاویں
 دُعَاءُ قَبْلَ الْإِذَاَنِ يَقُولُ الْبُودِّانُ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّ نَفْسِيْ تَقُوْنَهَا وَزَكَّيْهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ

نِيَّةُ صَلَاةٍ تَحِيَّةُ الْوُضُوءِ

نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتِي صَلَاةٍ
تَحِيَّةِ الْوُضُوءِ مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ
اللَّهُ أَكْبَرُ

نیت نماز تحیۃ الوضو کی

نیت کی میں نے کہ دو رکعت نماز تحیۃ الوضو کی
کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو خدا تعالیٰ کے واسطے
ادا کروں اللہ اکبر

يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى بَعْدَ الْفَاتِحَةِ
وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا
اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا
بَارِحِيْمَاءَ

بعدِ شبانہ کرنے کے پرہ

یا پروردگار! دنیا کی ہر ایک بلا سے اور عاقبت کے
عذاب سے میرے تئیں بچا

دُعَاءُ تَسْرِیْجِ اللَّحِیَّةِ

اللَّهُمَّ شَرِّحْ عَنَّا الْهَمومَ وَالْغَمومَ وَوَسِّمْنَا
الشَّیْطَانَ بِسُبْحَانَ مَنْ زَيَّنَ الرِّجَالَ بِاللَّحِیِّ
وَالنِّسَاءَ بِالنِّزْوَاتِ ط

دُعا دارِہی شانہ کرنے کی

یا پروردگار! غم و اندوہ سے ہمیں نجات دے اور وسوسہ
شیطانی کو ہم سے دور کر ہم اُس کی تسبیح پڑھتے
ہیں کہ جس نے مردوں کو دارِہی سے زینت دی
اور عورتوں کو چوٹیوں سے

دُعَاءُ تَسْرِیجِ الْحَاجِبِ

اَللّٰهُمَّ زَيِّنِيْ بِزَيْنَةِ اَهْلِ التَّقْوٰی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْأَلُكَ تَعَجُّیْلَ عَافِیَّتِكَ وَصَبْرًا عَلٰی بَلِیَّتِكَ
وُخُرُوجًا مِّنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِكَ ط
دُعا ابرو شانہ کرنے کی

یا پروردگار! اہل تقویٰ کی زینت سے مجھے زینت دے
یا بارالہ! تجھ سے میں سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے فضل
سے جلد مجھے تندرستی عطا کرے اور اپنی آزمائش
کے اوپر مجھے صبر دینے اور دنیا سے تیری رحمت کے
ساتھ ہمیشہ جاؤں

یَقْرَأُ بَعْدَ التَّسْرِیجِ

اَللّٰهُمَّ عَافِنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

اوپر ستم، اب میں تجھ سے آمرزش چاہتا ہوں
 اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں پس میری آمرزش
 کر اور میرے اوپر رحم۔ بے شبہہ تو ہی توبہ کا قبول
 کرنے والا مہربان ہی۔ یا بارِ اِله! میرے تیں توبہ کر۔
 نیوالوں میں سے کر اور میرے تیں پاک بازوں میں
 سے کر اور مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل
 کر اور میرے تیں صبر کر نیوالا اور سُکڑ کر کرنے والا
 کر اور مجھے ایسا کر کہ میں تیری یاد بہت کروں اور
 تیری تسبیح پڑھوں یا پروردگار! تحقیق میں تجھ سے
 سوال کرتا ہوں کہ میرا وضو پورا ہووے اور نماز میری
 تمام اور تو میری مغفرت پوری کرے اور سب طرح
 سے تندرستی مجھے بخشے اور میں تیری رضامندی
 چاہتا ہوں اسی بخشے داروں سے برے بخشے مارے !

تَبَامَ الْوُضُوءِ وَتَبَامَ الصَّلَاةِ وَتَبَامَ الْبَغْفِرَةِ وَتَبَامَ
عَافِيَتِكَ وَرِضْوَانِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝
جب وضو کر چکے تو کھڑا ہو کر وضو کے

بچے ہوئے پانی سے تھوڑا پیوے اور کہے

حمد ہی اُس خُدا کو کہ جس نے آسمانوں کو
بخیر ستون کے پیدا کیا تم اُنہیں دیکھتے ہو میں
گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جس
حال میں کہ وہ ایک ہی اُس کا کوئی شریک نہیں
اُوں گواہی دیتا ہوں کہ بے شُبہہ مُحَمَّدٌ بِنْدَہ اُس کا اور
رسول اُس کا ہی یا پروردگار! میں تیری تسبیح
پڑھتا ہوں اور تیری حمد کے ساتھ میں گواہی دیتا
ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر ایک تو ہی ہی تیرا
شریک کوئی نہیں میں نے بد کیا ہی اور اپننے

إِذَا فَرَغَ عَنِ الْوُضُوءِ يَقُومُ وَيَشْرِبُ جُزْءً

مِنْ بَقِيَّةِ مَاءِ الْوُضُوءِ وَيَقُولُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

تَرَوْنَهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ طُ سُبْحَانَكَ

اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ

لَا شَرِيكَ لَكَ عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَاعْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ه اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ

التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ وَاجْعَلْنِي

مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَاجْعَلْنِي صَبُورًا

شَكُورًا وَاجْعَلْنِي أَنْ أَذْكُرَكَ ذِكْرًا كَثِيرًا

وَأَسْبَحُكَ بِكُرَّةٍ وَأَعْيَلًا ه اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

دُعا دہنے پاؤں دھونے کی

یا پروردگار! میرے پاؤں اور میرے ماپاپ کے پاؤں
کو مومنین کے پاؤں کے ساتھ پُلِ صراط کے اوپر ثابت
رکھو۔

دُعَاءُ غَسْلِ الْقَدَمِ الْيَسَارِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ مِنْ اَنْ تُزِلَّ قَدَمِیْ عَلٰی
الصِّرَاطِ یَوْمَ تُزَلُّ اَقْدَامُ الْهُمَنِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
سَعِیِّیْ مَشْكُوْرًا ط

دُعا مانیا پاؤں دھونے کی

یا پروردگار! تحقیق میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں اس
کی کہ میرے پاؤں کو پُلِ صراط کے اوپر دِگاوے اُس روز
کہ جس دن تو دِگاوے مُنافِقوں کے پاؤں کو۔ یا بار الہ!
میری سعی کو تو قابلِ شکر کر

دُعا کانوں کے مسح کرنے کی

یا پروردگار! مجھے اُن میں داخل کر جو بات سنتے ہیں
پس اُس کی اچھی پیروی کرتے ہیں یا بارِ اِلمٰہ! اینکوں
کے ساتھ بہشت کے مُنادی کی آواز مجھے سنا۔

دُعَاءُ مَسْحِ الرَّقَبَةِ

اَللّٰهُمَّ اَعْتَقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ
السَّلاَسِلِ وَالْاَغْلَالِ ط

دُعا گردن کے مسح کرنے کی

یا پروردگار! میری گردن کو دوزخ کے عذاب سے چھڑا اور
میں تجھ سے زنجیروں اور طوقوں سے پناہ چاہتا ہوں

دُعَاءُ غَسْلِ الْقَدَمِ الْبَيْنِ

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ وَقَدَمَ وَالِدَيَّ عَلَيَّ الصِّرَاطِ
مَعَ اَقْدَامِ الْبُومِنِيْنَ ط

دُعَاءُ مَسْحِ الرَّاسِ

اَللّٰهُمَّ اغْشِنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَتَجَنِّيْ مِنْ عَذَابِكَ
وَاَنْزِلْ عَلَيَّ بِرَكَاتِكَ وَاِظْلِنِيْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ ط

دُعا سر کے مسح کرنے کی

یا پروردگار! اپنی مہربانی سے میرے گناہوں کو چھپا
اور اپنے عذاب سے میرے پیش چھڑا اور میرے اوپر
اپنی برکتوں کو نازل کر اور اپنے عرش کے سایے
کے نیچے مجھے جگہ دے

دُعَاءُ مَسْحِ الْأُذُنِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ يَسْتَبْعُوْنَ الْقَوْلَ
فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهُ اَللّٰهُمَّ اَسْبِعْنِيْ نِدَاءُ مُنَادِي
الْجَنَّةِ مَعَ الْاَبْرَارِ ط

دُعَاءُ غَسْلِ الْيَدِ الْيَمِينِ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِکِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبِیْ
 حِسَابًا یَسِیْرًا ط

دُعا دہنے ہاتھ دھونے کی
 یا پروردگار! میرے نامہ اعمال کو میرے دہنے ہاتھ میں
 دیکھو اور حساب میرا آسانی سے کیجیو
 دُعَاءُ غَسْلِ الْيَدِ الْاِسْاَرِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ تُعْطِیْنِیْ کِتَابِیْ
 بِشَمَالِیْ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِیْ ط
 دُعا بائیں ہاتھ دھونے کی

یا پروردگار! تحقیق میں مجھ سے پناہ چاہتا ہوں اس
 کی کہ میرے نامہ اعمال کو میرے بائیں ہاتھ سے یا
 میری پیٹھ کی طرف سے میرے پیچھے دیں

دُعا نتمنوں میں پائی دینے کی
 یا پروردگار! بہشت کی خوشبوئی سے مجھے خوشبو کر
 جس حال میں کہ تو مجھ سے راضی ہی
 دُعَاءُ غَسَلِ الْوَجْهِ

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ بِنُورِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهُ اَوْلِيَائِكَ وَلَا تَسْوَدُّ وَجْهِيْ يَوْمَ
 تَسْوَدُّ وُجُوهُ اَعْدَائِكَ ط

دُعا منہ دھونے کی

یا پروردگار! جس دن کہ تیرے دوستوں کے منہ رو-
 شن ہوئیں گے اُس دن میرے منہ کو اپنی نور کی برکت
 سے جو دنیا اور عاقبت میں ہی روشن کر اور میرا
 منہ کالا نہ کر اُس دن کہ جب تیرے دشمنوں کے
 منہ سیاہ ہوئیں گے

میرے! اور میرے چہرے کو اس سے اجالا کر جیسا
تو نے اس سے میرے دانتوں کو اجالا کیا
دُعَاءُ الْمَضْبُحَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰی تِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَكَثْرَةِ ذِكْرِكَ
وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ط

دُعا ملکی کرنے کی

یا پروردگار! محمد اور آل محمد کے اوپر درود بھیج یا بارِ
الہ! تو مجھے توفیق اس کی دے کہ تیری کتاب پڑھوں اور
تیری بہت یاد کروں اور تیری شکرگزاری اور اچھی
بندگی تیری کروں۔

دُعَاءُ الْاِسْتِنْشَاقِ

اَللّٰهُمَّ رَيِّعْنِيْ بِرَائِحَةِ الْجَنَّةِ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ ط

وضو کی نیت

نیت کی میں نے کہ رفعِ حدّث اور درُستی نماز کے ایسے
اور خدا کی طرف رُحوع کرنے کے واسطے خُداے بزرگ
و برتر کے نام سے وضو کروں شُکرِ خدا کا ہی کہ مجھے
دینِ اسلام میں داخل کیا دینِ اسلام سچ ہی اور
کُفر باطل

دُعَاءُ الْمِسْوَاكِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ تَسْوِيْكَىْ هٰذَا تَمْحِيْصًا لِّذُنُوْبِيْ
وَمَرْضَاةً لِّكَ يَا سَيِّدِيْ وَيَبِّضْ بِهِ وَجْهِيْ كَمَا
يَبِّضْتَ بِهِ اَسْنَانِيْ ط

دُعَا مِسْوَاكِ کرنے کی

یا پروردگار! میرے اس مِسْوَاكِ کرنے سے میرے گناہ
ہوں کو مٹا دے اور مجھ سے خوش رہیڈ اسی مالک

کلمہ رد کفر

یا پروردگار! میں بے شبہہ تجھ سے پناہ چاہتا ہوں کہ کسی کو
تیرا شریک تھہرائیں اور اُس پر ایمان لاؤں اور جس
گناہ کو کہ میں جانتا ہوں اور جسے نہیں جانتا ہوں اُس
کی مُعافی تجھ سے چاہتا ہوں اور میں نے توبہ کی اور
میں ایمان لایا اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود
نہیں محمدؐ بھیجا ہوا خدا کا ہی

نِیَّةُ الْوُضُوءِ

نَوَيْتُ أَنْ أَتَوَضَّعَ لِرَفْعِ الْحَدِّثِ وَاسْتِبَاحَةِ
الصَّلَاةِ تَقَرُّبًا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِسْمِ اللَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَي دِينِ الْإِسْلَامِ
الْإِسْلَامُ حَقٌّ وَالْكَفَرُ بَاطِلٌ ط

الْآخِرِ وَالْقَدَرِ وَخَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى
وَالْيَعْتَبُ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

ایمانِ مفصل

خدا اور اُس کے فرشتوں پر اور اُس کی کتابوں اور اُس کے
پیغمبروں اور آخرت کے دین پر اور اس پر کہ تقدیر نیکی اور
بدی کی خدا تعالیٰ سے ہی اور مرنے کے بعد اُٹھانے پر ایمان
ایمان لایا

كَلِمَةُ رَدِّ الْكُفْرِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَشْرِكَ بِكَ وَنُؤُ
مِنْ بِهِ وَاسْتَغْفِرُكَ مَا أَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ بِهِ وَتُبْتُ مِنْهُ
وَأَمَنْتُ وَأَقُولُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ
اللَّهِ ط

کلمہ مسجد

نیرے سوا کوئی معبود نہیں جس حال میں کہ تو نور ہی
اللہ جسے چاہے اپنے نور کی طرف ہدایت کرے محمد اللہ کا پیغمبر

ہو۔ رسولوں کا پیشوا۔ خاتم الانبیاء ہی

الْإِيمَانُ الْهَجْمَلُ

أَمَنْتُ بِاللَّهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقِيلَتْ

جَمِيعَ أَحْكَامِهِ وَأَرْكَانِهِ ط

ایمان مجمل

خدا پر میں ایمان لایا جس طرح وہ اپنے اسموں اور

وصفوں سمیت ہی اور اُس کے تمام حکموں اور سب

رکنوں کو میں نے قبول کیا

الْإِيمَانُ الْفَصْلُ

أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَأْتُ كُتُبَهُ وَرُسُلَهُ وَالْيَوْمَ

نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اُس کا بندہ اور بھیجا
ہوا اُس کا ہی

كَلِمَةُ التَّوْحِيدِ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَاحِدًا لَا ثَانِي لَكَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ
اللَّهِ إِمَامُ الْمُتَّقِينَ رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

كَلِمَةُ تَوْحِيدِ

نہیں کوئی معبود مگر ایک تو ہی ہی تیرا ثانی کوئی نہیں
محمدؐ خدا کا بھیجا ہوا خدا ترسوں کا پیشوا رسول پروردگارِ عالم

کا ہی

كَلِمَةُ التَّمَجِيدِ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ نُورًا يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَأْ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ إِمَامُ الْمُرْسَلِينَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ط

بعضی اور اگر نیکی کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو

بے شبہ خدا جہنمے آرا مہربان ہی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کَلِمَةُ الطَّيِّبِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ط

کلمہ پاک

نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے محمد خدا کا بھیجا ہوا ہی

کَلِمَةُ الشَّهَادَةِ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط

کلمہ شہادت

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے

جس حال میں کہ وہ ایک ہی کوئی اس کا شریک

فی الواقع ہر ایک قوم جب تک احکامِ خدا اور رسول کو (جو اُس کے دین و دنیا کی فلاح کے سبب ہیں) اپنی اپنی خاص زبان سے خوب دریافت نہ کرے اور اُس کے مطابق بالاتفاق عمل نہ کرے تو البتہ موجب اُس کے ادھار کا اور سبب خرابی کا بھی پس اسی مومنوں یقین جانو کہ صاحبِ مغزِ ایہ کے حکم اور بڑی تحقیق سے اس رسالے کو اکثر مسائلِ ضروری کے ساتھ مختصر و مفید و کمزیر البدقائے و ضرور المتکلف سے انتخاب کر کے ترتیب دیا اور عبارتِ عربی کے بیچے اُس کا ترجمہ لکھا اور نام اس کا ہدایتِ اسلام رکھا مگر اسے دیکھو اور سوچو اور اس پر عمل کرو تو البتہ جنابِ باری تعالیٰ سے چشمِ فلاح اور امیدِ بہودی ہی چنانچہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہی

وَأَنْ تَصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

کہا تو اس کو ہر سحر نماز کے بعد بطریق مُناجات کے
چلا چلا پرہا کر چلا پورا رہے ہوئے پائیکا کہ تجھے علیم لدنی حاصل
ہوگا وہ حماقت پناہ اشتیاق سے بھرا صبح کو اُٹھنے
ہی نماز سے فراغت کر اُس کو بہ طورِ مُناجات
پُکار پُکار پڑھنے لگا اور مُصافی جو اس کے معنے سے
واقف تھے - تعجب سے کہنے لگے کہ یہہ احمق کہا پڑھتا
ہی کہا خدا سے تھٹھا کرتا ہنخی

الغرض جماعت میں سخت ہنسی ہوئی اجانو اسی ہو رہا
بے سمجھے کلمہ پڑھنا یا نماز روزے میں مشغول رہنا اسی قیاس
پر ہی اور ہم نے تحقیق سنا ہی کہ ولایت فرنگ میں
جب تک احکامِ تورات و اخیل کا ترجمہ لاطینی سے اہل
فرنگ کی زبانوں میں نہیں ہوا تھا جیسی سُستی اور خرابی
اسلام میں بالفعل ہی - ویسی ہی تویم نصارا میں بھی تھی

بندگی میں مصروف ہیں ٹیل و نہار اُن کے لئے کچھ
ایک احکام شرعی مثلاً چار کلمے وصفت ایمان اور نما-
زوں کی نیت وغیرہ ضروریات کا ترجمہ ریختے کہی زبان
میں کیا جاوے کہ اُس سے اُن کے سمجھنے میں آسانی
اور خطا و غلطی کا بچاؤ ہووے تب یہ عاصی امانتِ اِسم
اِس امر کو تَنْبِیْہُ النِّفَاتِ سمجھ کر اُن کا حُکْم بجا لانے
کے لئے اِس نقل کو شاہد لایا

نقل ہی کہ کسی زمانے میں ایک طَالِبُ الْعِلْمِ تحصیلِ
عِلْمی کا شوق رکھتا تھا پر ذہن اُس کا نہایت کند تھا۔
اکثر بزرگوں کو کہتا کہ مجھے کوئی دُعا بتائیے تا اُسے میری
طبیعت کھلے ! آخر میں کسی ظریف نے مسخر اپن
سے ایک شِعْرِ عربی (جو نہایت فحش ہی اور ذکر
اُس کا مُناسِب اِس مقام کے نہیں) اُسے بتایا اور

درگاہ پاک میں ہمیش مقبول پس ہم کو لازم ہے
 کہ دین محمدی پر یقین لادیں اور حضور قلب سے خدا
 کی بندگی میں حاضر رہیں لیکن احکام شرعی (جو مدار
 عبادت کے ہیں) اگر دوسری زبان میں ہوں اگرچہ تامل
 اُن کا اُسی زبان سے صحت ادا کو ضرر نہیں کرتا ہی
 پر اگر اُن کے معنی بھی سمجھیں تو نور علی نور ہے
 اور اپنے معبود کے نزدیک وسیلہ حضور کا اس لیے
 صاحب عالی شان بلند مکان، مجموعہ فلاح کی فہرست خطبے
 گانہ میسر جان کلکیرست صاحب بہادر دام اقبال نے
 اس ناپرساں کو حضور پر نور میں بلوا زبان فصاحت
 بیان سے یوں ہر شاد فرمایا کہ اکثر عوام دیار ہند کے جو
 اشغال دنیاوی کے سبب فقیر عربی سے باز رہے اور
 وے خدا ترسی اور ایمان داری میں اُسٹوار اور اُس کی

اللہ اکبر

بِسْمِ اَبَدِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حمد اُس خدا کی ہے کہ جس نے ہمیں ظلمتِ کفر
سے نکالا اور ہمارے دلوں کو نورِ ایمان سے روشن
کیا اور وہ اُس پاک نبی پر ہو جو کہ جسے ہم نے کتابِ
آسمانی پائی اور اُس کی ہدایت سے ہمیں شاہراہِ
اسلام کی نظر آئی اُس نے ہمیں احکامِ شرعی بتائے
اور طریقے روزے نماز کے سکھائے اور اُن کے آل و اصحاب
پر کہ بے شبہ وہ دین کے ہمیشہ اُصول اور خدا کی

پہلی جلد

ہدایۃ الاسلام

تالیف کی ہوئی مولوی امانت اللہ
کی ہندو کے اہل اسلام کے لیے عہد میں
شاہ عالم بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ کے اور
حکومت میں زندہ نوینان عظیم ایشان مشیر
خاص شاہ کیواں بارگاہِ ایلستان مارکویس ولزلی
گورنر جنرل بہادر دام ظلہ کی ارشاد سے خداوندِ نعمت
جانِ پاکیرست صاحب بہادر دام اقبالہ کے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

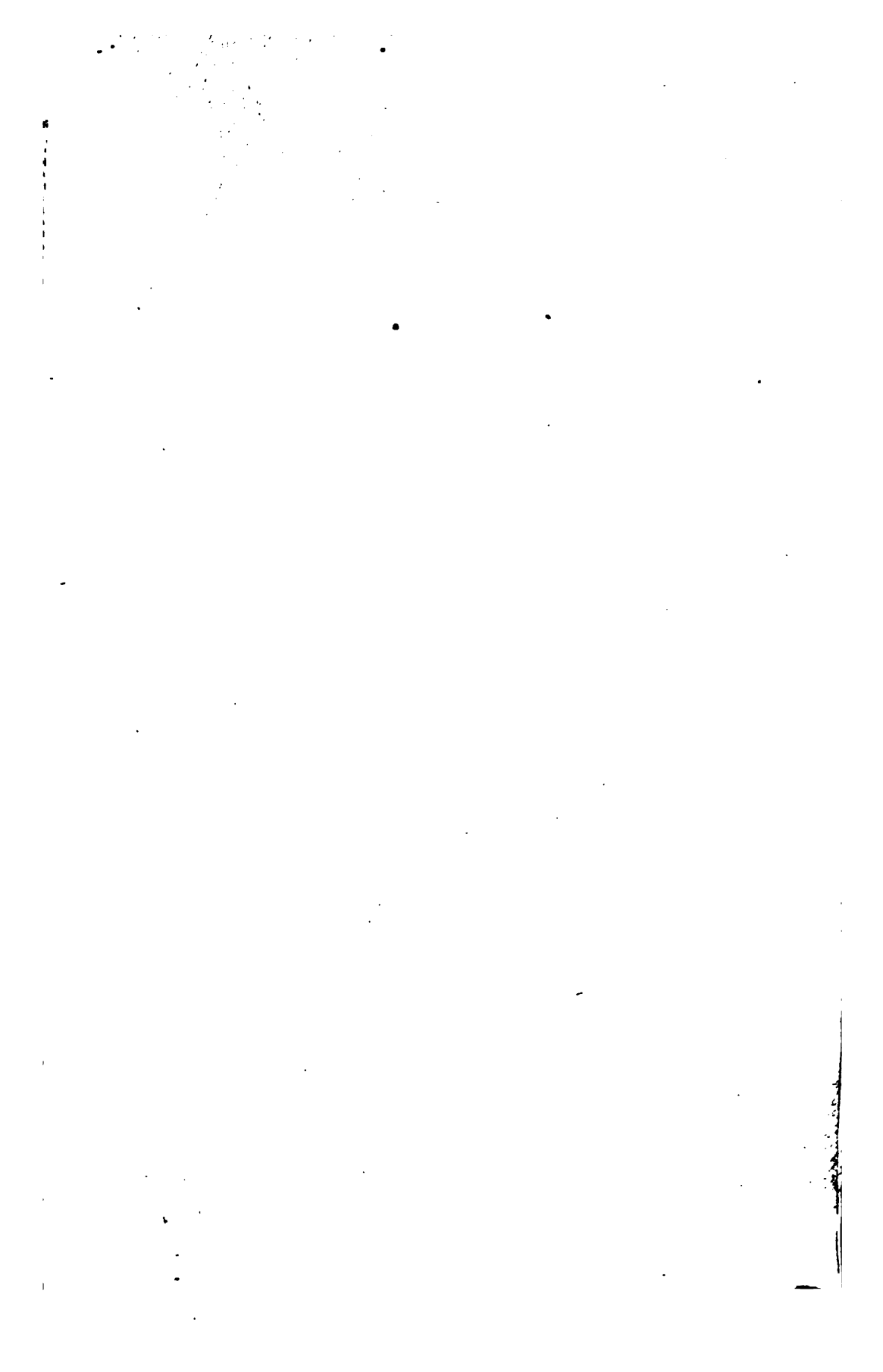
خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے - میں نے
پری اور آدمی کو پیدا نہیں کیا مگر اس لیے کہ میری بندگی کریں

سنہ ۸۰۴ عیسوی مطابق سنہ ۱۲۱۸ ہجری

ہندوستان چھاپے خانے میں چھاپی

ہوئی منشی مہتاب الدین

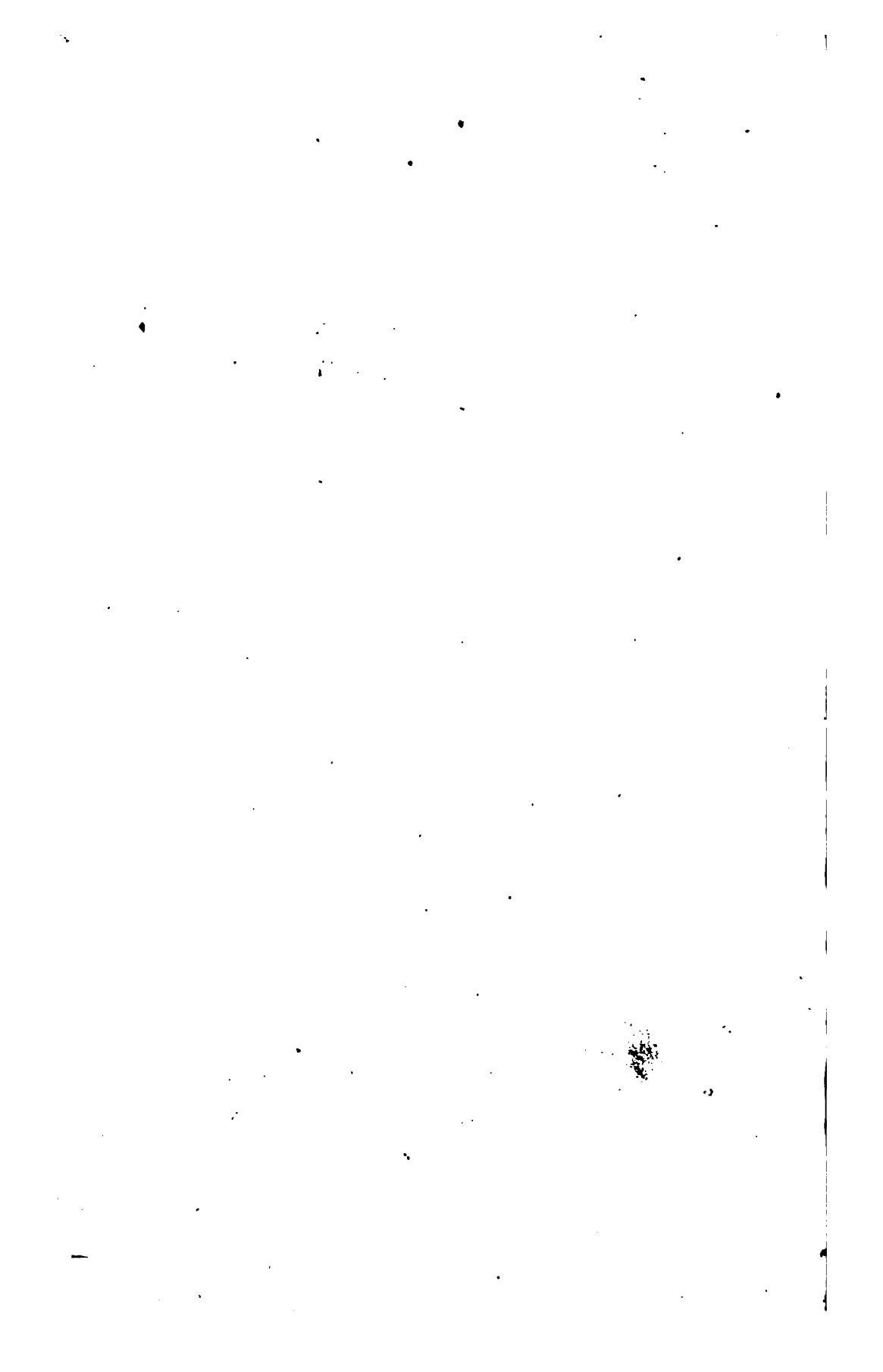
وقدرت اللہ کی



La ilah illa Allah Muhammad Rasulullah
allah







H 6

Monier Williams, D.C.L.,
Boden Professor of Sanskrit, Oxford.

15 D 92